

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ایک جہاں

مؤلفہ محمد تبیکہ

حسین خاں ادیب قاضی

پریسڈنٹ ایوارڈی

نایشنل

مکتبہ نوریہ سے مسلم پورہ اکاؤنٹی 524201

ضلع نیلور - (اے۔ پی)



Acc.

No.

271

جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ

نام کتاب ----- نایاب جواہر

نام مؤلف ----- حسین خاں

بار ----- اول

تعداد اشاعت ----- ایک ہزار

کتابت ----- حافظ محبوب الرحمن بجنوری

مطبوعہ ----- نیشنل فائن پرنٹنگ پریس حیدرآباد

قیمت ----- 20.00

ملنے کا پتہ

مکتبہ نور - مسلم پورہ

10-49-64 کاؤٹی 524201 - ضلع نیلود (اے پی)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

○ اَلْاِيْتَاتُ الرَّئِيسَةُ ○

نمبر سلسلہ	مضامین	صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
۱	پیش لفظ	۵	توبہ	۱۲
۲	تقاریف	۶	تسبیح	۱۵
۳	اسلام	۱۲	توکل	۱۶
۴	ایمان	۱۵	تقویٰ	۱۷
۵	انسان	۲۱	تقدیر و تدبیر	۱۸
۶	اعمال	۲۴	تکبر و غرور	۱۹
۷	انصاف	۲۹	ثواب و عذاب	۲۰
۸	احسان	۳۱	جنت و جہنم	۲۱
۹	استغفار	۳۴	حمود اور جہانت	۲۲
۱۰	امانت و خیانت	۳۸	جھوٹ اور سچ	۲۳
۱۱	بات	۴۱	حج و عمرہ	۲۴
۱۲	بھلائی اور برائی	۴۵	حلال و حرام	۲۵
۱۳	بہترین و بدترین	۴۸	حکمت	۲۶

۱۸۹	طلب علم	۴۸	۹۹	حسن خلق	۲۷
۱۹۳	عبادت	۴۹	۱۰۱	خیر و شر	۲۸
۱۹۸	علماء	۵۰	۱۰۴	خوف خدا	۲۹
۲۰۱	عالم اور جاہل	۵۱	۱۰۷	درو و سلام	۳۰
۲۰۴	علم اور عمل	۵۲	۱۱۱	دین و دنیا	۳۱
۱۳۰	عقل مند اور بیوقوف	۵۳	۱۱۵	دنیا و آخرت	۳۲
۱۳۳	عورت اور مرد	۵۴	۱۲۲	دعا و بد دعا	۳۳
۱۳۸	غصہ	۵۵	۱۲۷	ذکر محمدؐ بہ زبان رب	۳۴
۱۴۰	قرآن کریم	۵۶	۱۳۱	ذکر و فکر	۳۵
۲۳۴	قسم	۵۷	۱۳۷	روزہ	۳۶
۲۳۸	قبر	۵۸	۱۴۱	رزق و روزی	۳۷
۲۴۲	کسب معاش	۵۹	۱۴۶	زکوٰۃ	۳۸
۲۴۵	کامیابی و ناکامی	۶۰	۱۴۹	زندگی اور موت	۳۹
۲۴۷	گناہ	۶۱	۱۵۵	زبان	۴۰
۲۵۱	مومن	۶۲	۱۵۸	زنا	۴۱
۲۵۷	مسجد	۶۳	۱۶۰	سلام	۴۲
۲۶۰	ممنوعات قرآنی	۶۴	۱۶۴	سخاوت و محالت	۴۳
۲۶۳	نمار	۶۵	۱۶۷	سود	۴۴
۲۶۸	نیکی و بدی	۶۶	۱۶۹	شرک و بدعت	۴۵
۲۷۴	نفس	۶۷	۱۷۷	شہید	۴۶
۲۸۰	ولادین	۶۸	۱۸۰	صدق و خیرات	۴۷
۲۸۵	یتیم	۶۹	۱۸۷	صبر	۴۸

پیش لفظ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
 عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ
 أَجْمَعِينَ۔

اما بعد :

دور جدید کی مادی ترقی نے قدیم اخلاقی اقدار کے چراغ
 مدھم کر دیے ہیں۔ مغربی طرز زندگی، عظیم الفرستی اور معاشی
 و اقتصادی کشاکش نے سنبھیدہ اور مکالم اخلاقی لٹریچر کا عمیق
 مطالعہ تو درکنار ان کی ورق گردانی بھی تفسیر اوقات سمجھی
 جاتی ہے۔

ایسے دور میں اس بات کی سخت ضرورت محسوس کی گئی کہ
 نہایت دلچسپ انداز میں قرآن کریم، احادیث رسولؐ اور بزرگوں
 کے اقوال کے مجموعے کو نہایت اختصار کے ساتھ پیش کیا جائے
 تاکہ کم سے کم وقت میں ایسے نایاب جواہر انہیں میسر ہو سکیں
 جو ان کی زندگی کے لئے مشعل راہ ثابت ہوں۔
 یہ کتاب دینی معلومات سے متعلق ایک بہترین خزانہ ہے جس میں

نہایت عمدہ اور یقینی بائیں بہترین اسلوب کے ساتھ جمع کر دی گئی ہیں جن کا بار بار مطالعہ ہر ایک کے لئے ناگزیر ہے۔
 ہر مسلمان کو چاہیے کہ اپنی پوری زندگی قرآن حکیم کے سانچے میں ڈھالے اور نیک اعمال کے ذریعے آخرت کی کامیابی حاصل کرے۔

مجھے امید ہے کہ یہ کتاب اردو داں طبقے کے لئے ایک نئی بصیرت عطا کرتے ہوئے نفس مضطرب کو دائمی سکون عطا کرنے میں ممد و معاون ثابت ہوگی۔
 وبالله التوفیق۔

احقر
 حسین خاں عفی عنہ
 کاؤلی

۳۰/۴/۶۸۶

تقریظ عالی جناب ڈاکٹر قاضی محمد عبدالشکور صاحب

یم، اے، پی، ایچ، ڈی (علیگ) ایم اویل (عثمانیہ)

مولوی فاضل (نظامیہ) طبیب کامل - (یس - وی - یو)
پرنسپل اسلامیہ عربک کالج کرنول - اسٹیٹ ایوارڈی -
ممبر بورڈ آف اسٹیڈیز (عربی) اور نیشنل لینگویج عثمانیہ یونیورسٹی -
حیدرآباد - اینڈ یس - وی - یونیورسٹی - تروٹی (اے - پی)

الحمد للہ رب العالمین والعاقبة للمتقین -

اما بعد! نایاب جواہر مرتبہ حسین خان صاحب (جیشنل ایوارڈ یافتہ) دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ موصوف نے قرآن و حدیث کے جواہر پاروں کو جمع کیا ہے۔ اس الحاد اور دہریت کے دور میں ان جواہر پاروں کی بڑی اہمیت ہے۔ اخلاق و عادات کو سدھارنے میں ان سے بڑی مدد ملے گی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مؤلف کی اس علمی خدمت کو قبولیت سے نوازے۔ آمین یا رب العالمین۔

قاضی محمد عبدالشکور غفرلہ الغفور

۱۵/۶۸۵

کرنول {

15-7-1985

تقریظ نمونہ اسلاف حضرت مولانا الحاج مفتی اعظم مظفر حسین المظاہری ناظم اعلیٰ مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور (دیوبند)

رسالہ ”نایاب جواہر“ دین و شریعت کے ان ”نایاب جواہر“ کا حامل ہے جن کی ضیا پاشیوں سے اذہان و قلوب منور ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کے اس رسالہ کو قبول عام مرحمت فرمائے اور قارئین کی زندگی کے لئے مشعل راہ بنائے۔

مظفر حسین المظاہری
ناظم

مدرسہ مظاہر علوم

سہارنپور
۱۱ دسمبر ۱۹۸۵ء

تقریظ: اعلیٰ حضرت الحاج مولانا مرغوب الرحمن صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند ضلع سہارنپور (یوپی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الحمد للہ وسکفے وسلام علی عبادہ الذین اصطفے

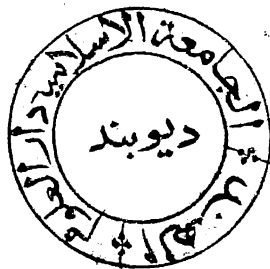
اما بعد!

آپ کے تینوں رسالے ”نوری چہل حدیث“ ”نایاب جواہر“ اور ”چند باتیں“ بذریعہ ڈاک دستیاب ہوئے۔ عظیم الفرستی کی وجہ سے بالاستیعاب مطالعہ کا موقع تو نہ مل سکا، پھر بھی جستہ جستہ متعدد مقامات سے پڑھا۔ تینوں رسالے بہت پسند آئے بالخصوص ”نایاب جواہر“ تو اسم باسمی ہے۔ آپ نے ہلکی پھلکی زبان میں اسلامی و معارف کے بھرے ہوئے جواہرات کو بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ اکٹھا کر دیا ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ اصلاح معاشرہ میں اس طرح کے آسان اور عام فہم رسالے دقیق علمی کتابوں سے زیادہ مفید ثابت ہوتے ہیں۔

وَعَاہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی مساعی کو شرف قبولیت سے

نوازے۔ اور ان رسائل کو قبول عام عطا فرمائے۔
ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

مرغوب الرحمن عفی عنہ
خادم دارالعلوم دیوبند
۳۳ جمادی الثانی ۱۴۰۶ھ



تقریظ عالی جناب الحاج مولانا سید
حبیب اللہ قادری (ارشید پاشاہ) مدظلہ العالی۔
امیر الجامعہ، جامعہ نظامیہ شبلی گنج، حیدرآباد۔ (اے پی)

حامداً و مُصلیاً ملماً۔

”نایاب جواہر“ کا مسودہ اس کے مؤلف و مرتب مولوی
حسین خان صاحب نے اظہار رائے کے لئے دست بدست
مجھے دیا، گو ناگوں مصروفیات کے باعث پوری کتاب تو نہ دیکھ سکا

جستہ جستہ جن آیات کریمہ واحادیث شریفہ کے ترجمے نظر سے
گزرے وہ مطالعہ کرنے والے اصحاب کے لئے بیحد مفید
پائے گئے۔

حکمتِ عملی یعنی تہذیبِ اخلاق، تدبیر منزل اور سیاست
ممدون کے لئے یہ مجموعہ ایک بہترین رہنما ثابت ہو سکتا ہے
اللہ تعالیٰ برادرانِ اسلام کو علمِ دین کی تحصیل کا شوق دے
اور مولف کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

سید حبیب اللہ قادری

(رشید پاشاہ)

امیر جامعہ نظامیہ

۱۶
۳/۶۸۶

{ حیدرآباد
۱۶/۳/۸۶ع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اسلام

قرآن کی روشنی:

اے ایمان والو! تم پورے کے پورے داخل اسلام ہو جاؤ اور شیطان کی پیروی نہ کرو۔

(پارہ ۲ - سورۃ البقرہ - آیت ۲۰۸)

اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔

(پارہ ۳ - سورۃ نسا - آیت ۱۹)

اور جو کوئی اسلام کے سوا کسی دوسرے دین کو اختیار کرنا چاہے گا اس کا وہ دین ہرگز قبول نہ کیا جائے گا، اور آخرت میں وہ ناکام و نامراد ہوگا۔

(پارہ ۳ - سورۃ آل عمران - آیت ۸۵)

جس شخص کو اللہ تعالیٰ ہدایت دینا چاہتے ہیں اس کا سینہ اسلام کے لئے کشادہ کر دیتے ہیں۔ (جب نور سینے میں داخل ہوتا ہے تو سینہ فراخ اور کشادہ ہو جاتا ہے)

(پارہ ۸ - سورۃ الانعام - رکوع ۲ - آیت ۱۲۵)

درسِ حدیث

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر قائم ہے:

۱۔ کلمہ توحید (۲) نماز (۳) زکوٰۃ (۴) رمضان المبارک کے روزے رکھنا (۵) بیت اللہ کا حج کرنا۔

(بخاری و مسلم۔ عن ابن عمر رضی اللہ عنہما)

اسلام ان تمام گناہوں کو مٹا دیتا ہے جو قبل از اسلام ہوئے ہیں اور ہجرت و حج ان تمام گناہوں کو ڈھا دیتے ہیں جو اسلام سے پہلے کئے تھے۔

(مسلم۔ عن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ)

بلاشبہ وہ شخص فلاح پایا جو اسلام لایا (مسلم)
جو ظالم کے ہمراہ اس کی اعانت کو چلا۔ وہ اسلام سے نکل گیا۔ (طبرانی)

حسن خلق، جہاد، پاکیزہ کلام، لوگوں کو کھانا کھلانا، علم اسلام کے شعبے ہیں۔ (جامع صغیر۔ احمد)

اسلام خوش خلقی کا نام ہے۔
(جامع صغیر۔)

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اس نے نجات پالی جو اسلام کی ہدایت دیا گیا اور بمقدور ضرورت روزی دیا گیا اور قناعت بھی نصیب ہوئی۔

(ترمذی وغیرہ)

جس طرح سبز پتوں کے بغیر درخت خوبصورت نظر نہیں آتا، اسی طرح گناہ سے اجتناب اور نیکی پر عمل کے بغیر اسلام کو بھی زینت حاصل نہیں ہو سکتی۔

(ارشاد حضور اکرم ص)

اسلام پر قائم رہو اگرچہ کہ تم اس کو ناپسند کرتے ہو۔

(احمد)

فحش کلامی اور اس کا کرنے والوں کا اسلام میں کچھ حصہ نہیں ہے۔ سب لوگوں سے اچھا اسلام اس کا ہے جس کے اخلاق ان سب سے اچھے ہوں۔

(احمد۔ ابو یعلیٰ۔ طبرانی۔ عن جابر بن سمرہ رض)

ہر بچہ فطرت (اسلام) پر پیدا ہوتا ہے یہاں تک کہ اس کے اندرونی باتوں کا اظہار اس کی زبان کرتی ہے تو اسکے ماں باپ اس کو یہودی بناتے ہیں یا اس کو نصرانی کر دیتے ہیں یا مجوسی بنا ڈالتے ہیں۔

(ابو یعلیٰ۔ طبرانی۔ بیہقی۔ عن ابوسعود بن سریح)

ایمان

قرآن کی روشنی:

ایمان والے لوگ سب سے بڑھ کر اللہ کو محبوب ہیں۔

(پارہ ۲ - سورۃ البقرہ - آیت ۱۶۵)

اللہ ایمان لانے والوں کا حامی و مددگار ہے۔

(پ ۳ - سورۃ النصار - آیت ۶۸)

اللہ دوست ہے ایمان والوں کا انہیں اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا ہے۔

(پ ۳ - سورۃ البقرہ - آیت ۲۵۷)

ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

(پ ۱ - آل عمران - آیت ۱۶۰) (پ ۱ - المائدہ - آیت ۱۱) (پ ۱ - ابراہیم - آیت ۱۱)

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو۔ ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر۔

(پارہ ۵ - سورۃ النصار - رکوع ۱ - آیت ۱۳۶)

اور جو شخص ایمان کے ساتھ کفر کرے گا تو اس شخص کا عمل غارت ہو جائے گا۔

(پارہ ۶ - سورۃ المائدہ - آیت ۵)

سچے اہل ایمان تو وہ لوگ ہیں جن کے دل اللہ کا ذکر سن کر لرز جاتے ہیں۔

(پارہ ۹ - سورۃ ۸ - آیت ۱۹)

اللہ ایمان لانے والوں کے ساتھ ہے۔

(پ ۹ - سورۃ ۸ - آیت ۱۹)

تمام جانداروں سے بدتر خدا کے نزدیک وہ ہیں جو کفر کریں پھر وہ ایمان نہ لائیں۔

(پ ۱۰ - سورۃ انفال - آیت ۵۵)

جو لوگ ایمان لے آئے پھر کافر ہو گئے پھر ایمان لے آئے پھر کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے گئے ان کو خدا نہ تو بخشنے کا اور نہ سیدھا راستہ دکھائے گا۔

(پ ۵ - سورۃ ۴ - آیت ۱۳۷)

کسی شخص کا ایمان لے آنا بغیر خدا کے حکم کے ممکن نہیں۔

(پ ۱۱ - سورۃ یونس - آیت ۱۰۰)

بلاشبہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے عمل کے بہشت کے ایسے باغوں میں داخل فرمادیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔

(پ ۱۷ - سورۃ حج - رکوع ۹ - آیت ۱۲)

اور آیت ۲۳)

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے، ان کیلئے ہمیشہ کا ٹھکانا جنت ہے جو ان کے اعمال کے بدلے میں بطور ان کے مہمانی کے ہے۔

(پ ۲۱ - سورہ سجدہ - آیت ۱۹)

البتہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے ہیں ان کیلئے کبھی ختم نہ ہونے والا اجر ہے۔

(پ ۳۰ - سورہ انشقاق - رکوع ۹ - آیت ۲۵)

درس حدیث :

آگ سے نکلے گا وہ شخص جس کے دل میں ذرہ برابر بھی ایمان ہوگا۔ (بخاری و مسلم)

ایمان کی شترے کچھ زیادہ قسمیں ہیں ان میں سے ایک ادنیٰ قسم راستے سے ایذا دینے والی چیز کا ہٹانا ہے۔

(بخاری و مسلم)

جو اللہ کے رب، اسلام کے دین اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے پر راضی ہو گیا اس نے ایمان کا مژہ چکھ لیا۔

(رواہ مسلم عن عباس بن مطلب مشکوٰۃ ص ۸۲)

جو تم میں سے منکر دیکھے تو اسے ہاتھ سے بدل ڈالے،
اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے، اگر اس کی (بھی) طاقت
نہ ہو تو دل سے، اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔

(رواہ مسلم بشکوۃ ص ۲۲۸)

انصار سے محبت کرنی ایمان کی علامت ہے اور انصار
دشمنی کرنی منافق کی نشانی ہے۔

(تخریذ بخاری - کتاب الایمان)

پاک رہنا نصف ایمان ہے۔

(مسلم عن ابی مالک حارث بن عاصم اشعریؓ)
جس شخص کا اعتقاد اور ایمان اس بات پر ہو کہ خدا تعالیٰ
کے سوا کوئی معبود نہیں، عبادت اور بندگی کے لائق وہی
ہے تو وہ شخص مرنے کے بعد جنت میں داخل ہوگا۔

(مسلم شریف عن حضرت عثمانؓ)

جس نے اللہ کے لئے محبت کی اور اللہ کے لئے غصہ، جس
نے اللہ کے واسطے دیا اور اللہ کے واسطے رد کیا تو اس کا
ایمان مکمل ہے۔

(ابوداؤد، عن ابو ذرؓ)

اگر نیکی کرنے کے بعد دلی خوشی حاصل ہو اور قلب مطمئن ہو جائے
اور گناہ کرنے کے بعد قلب ملامت کرے اور دل رنجیدہ

ہو جائے تو سمجھ لو یہی ایمان ہے۔ احمد
جو شخص دنیا سے اس حالت میں رخصت ہوا کہ اللہ وحدہ
لا شریک پر خالص ایمان رکھتا تھا۔ صوم و صلوٰۃ کا پابند
تھا اور زکوٰۃ ادا کرتا تھا تو اس شخص سے بلاشبہ
اللہ تعالیٰ راضی و خوش ہوگا۔

(ابن ماجہ۔ عن انس بن مالک رض)
ایمان کے تین سو تینتیس طریقے ہیں، جو شخص ان میں سے
کسی ایک پر بھی مرے جنت میں داخل ہوگا۔
(طبرانی۔ بیہقی۔ مغیرہ بن عبد الرحمن رض)
کامیاب وہ شخص ہے جس نے اپنے قلب کو ایمان کے لئے
خالص کر لیا ہو۔

(بیہقی، ضحاک بن قیس رض)
سنو! سنو! سادگی ایمان ہے۔ سادگی ایمان ہے۔ (ابو داؤد)
حیا ایمان کا ایک جزو ہے۔

(احمد۔ ترمذی۔ عن ابی ہریرہ رض)
افضل ایمان یہ ہے کہ تمہیں یہ یقین ہو جائے کہ اللہ تعالیٰ
تمہارے ساتھ ہے جہاں بھی تم ہو۔ (طبرانی)
سب سے کامل ایمان والا وہ ہے جسکی عادت سب سے اچھی ہو اور
اپنے گھر والوں پر سب سے زیادہ مہربان ہو۔

اقوال زرّیں:

ایمان کے ساتھ لاغری کی حالت میں مرجانا نفاق کیساتھ
 موٹا ہو کر مرنے سے بہتر ہے۔ (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی
 اپنی اصلاح کے ساتھ دوسروں کی اصلاح کی فکر کرنا بھی
 ایمان کا لازمی تقاضا ہے۔ (حکیم لقمان)
 ہر چیز کی ایک علامت ہے۔ اور ایمان کی علامت نماز ہے۔
 در دو غم میں مبتلا ہونا فی الجملہ صحت ایمانی کی علامت ہے۔
 دولت جمع کرنے کی حرص اور مال حرام سے پرہیز کرو۔
 یہ تمہاری جلیں بھروے لیکن تمہارے دل کو ایمان سے
 خالی کر دے گی۔

قطعہ: آسائش جسم گمے لئے جان نہ بیچ

اور جان بچانے کے لئے آن نہ بیچ

بھولے گا کہ کوٹھک لے والے تاجر

سامان کے ساتھ اپنا ایمان نہ بیچ

قطعہ: جب آگئی پیری تو عسایا دیا

راستہ بھٹکے، تو رہنما یاد آیا

فرعون بھی، وقت غرق لایا ایمان

جب چل نہ سکی خودی، خدا یاد آیا

قرآن کی روشنی: انسان

کیا انسان کو یہ معلوم نہیں کہ ہم نے اس کو نطفہ سے پیدا کیا۔

(پ ۲۲۔ سورہ نسیں۔ رکوع ۴۔ آیت ۷۷)

ہر انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے۔

(پارہ ۲۷۔ سورہ نجم۔ آیت ۳۹)

کیا انسان یہ سمجھتا ہے کہ اُسے بیکار چھوڑ دیا جائیگا۔

(پ ۲۹۔ سورہ قیامہ۔ آیت ۳۶)

اس دن انسان کو اس کا اگلا اور پچھلا کیا ہوا بتلادیا جائیگا۔

(پ ۲۹۔ سورہ قیامہ۔ غ ۱۷۔ آیت ۱۳)

بے شک ہم نے انسان کو ملے جلے نطفے سے امتحان کے لئے

پیدا کیا۔ (پ ۲۹۔ سورہ دھر۔ آیت ۲)

یقیناً ہم نے انسان کو بہترین صورت میں پیدا کیا۔

(پ ۳۰۔ سورہ ۹۵۔ آیت ۴)

بے شک انسان سراسر نقصان میں ہے۔ سوائے ان لوگوں

کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے۔

(پ ۳۰۔ سورہ عصر۔ آیت ۲۳)

درسِ حدیثِ شاہ:

جس نے انسان کو تکلیف دی گویا اس نے اللہ کو تکلیف دی۔ (رسولِ اکرمؐ)

انسان میں بڑا پن لباس یا عمر سے نہیں بلکہ اسکی ذہانت اور عقلمندی سے پیدا ہوتا ہے۔

(ارشاد رسول مقبولؐ)

انسانیت کی قدروں کو پامال کرنے والا رسوا ہوا کرتا ہے۔ (حضور اکرمؐ)

نیکی کبھی رائیگاں نہیں جاتی۔ انسان کو اس کا صلہ ضرور ملتا ہے۔ (نبی اکرمؐ)

نیک انسان کی موت چلتے پھرتے ہوتی ہے۔ (رسول مقبولؐ)

اقوال زرّیں

انسان ہو کر ایسے کام نہ کرو جس سے انسانیت داغدار ہو جائے۔ (حضرت شعبان ثوری رحمہ)

جو یہ چاہتا ہو کہ اپنی زندگی میں واقعی زندہ انسان ثابت ہو تو وہ اپنے دل میں طمع اور لالچ کو ہرگز جگہ نہ دے۔
(عبداللہ بن حنیف)

انسانیت یہ ہے کہ دوسرے انسانوں کا احترام کرے۔
جس طرح کنول گندے پانی میں رہ کر پاک و صاف رہتا ہے اور گندگی کا کوئی اثر نہیں لیتا، اسی طرح انسان کو بھی زندگی کی آلودگیوں سے بے نیاز رہنا چاہیے۔

جس کے پاس علم نہیں، عبادت نہیں، خیرات نہیں، ہنر اور نیکی نہیں وہ حیوان نما انسان زمین پر ایک بوجھ ہے۔
خطا کے بعد توبہ کرنا انسان کا کام ہے اور اگر نہ کر رہتا شیطان کا۔

گہرا پانی خاموشی اور آہستگی سے بہتا ہے اسی طرح قابل انسان ہمیشہ کم گو ہوتے ہیں۔

بہترین انسان وہ ہے جو اپنی برائیاں تلاش کرے اور دوسروں کی اچھائیاں اپنالے۔

اعمال

قرآن کی روشنی:

اللہ تم لوگوں کے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔

(پ ۲۔ سورۃ ۲۔ آیت ۱۴۹)

اللہ تم سب کے اعمال سے باخبر ہے۔

(پ ۲۔ البقرہ۔ آیت ۲۳۲)

تمہارے اعمال کو اللہ دیکھ رہا ہے۔

(پ ۲۔ سورۃ ۲۔ آیت ۲۳۴)

اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے۔

(پ ۲۔ سورۃ آل عمران۔ آیت ۱۵۳)

(پ ۱۔ مجاولہ۔ آیت ۳) (پ ۲۸۔ سورۃ حشر۔ آیت ۱۸)

جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کئے اللہ انکو پورے

انصاف کے ساتھ جزا دے گا۔

(پ ۱۱۔ سورۃ یونس۔ آیت ۴)

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اچھے اعمال کئے اور

(دل سے) اپنے رب کی طرف جھکے ایسے لوگ اہل جنت

ہیں (اور) وہ اس میں ہمیشہ رہا کریں گے۔

(پ ۱۔ سورۃ ہود۔ آیت ۲۲)

اچھے اعمال بُرے اعمال کا اثر زائل کر دیتے ہیں

(پ ۱۲۔ سورہ ہود۔ آیت ۱۱۲)

اور ضرورتاً تم سے تمہارے اعمال کی باز پرس ہو کر رہیگی۔

(پ ۱۲۔ سورہ النحل۔ آیت ۹۳)

ہاں جو ایمان لائیں اور نیک عمل کریں ان کے لئے ان کے اعمال کا دوہرا اجر ہے۔

(پ ۲۲۔ سورہ سبأ۔ آیت ۳۷)

جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کئے وہ بہشتوں کے باغات میں ہوں گے۔

(پ ۲۵۔ سورۃ الشوریٰ۔ آیت ۲۷)

ہر آدمی کو اس کے عمل کے مطابق درجے ملیں گے اور اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا اور ان پر ظلم نہیں ہوگا۔

(پ ۲۶۔ سورۃ الاحقاف۔ رکوع ۲۔ آیت ۱۹)

جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جاتے ہیں۔ اللہ ان کے اعمال کو ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔

(پ ۲۶۔ سورۃ محمد۔ ع ۵۔ آیت ۴)

اور اللہ تعالیٰ تم سب کے اعمال کو جانتا ہے۔

(پ ۲۶۔ سورہ ۴۷۔ ع ۸۔ آیت ۳۰)

اے ایمان والو! اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کرو۔ اور اپنے

اعمال کو برباد مت کرو۔

(پ ۲۶۔ سورہ محمد۔ ع ۸۔ آیت ۳۴)
بے شک اللہ تعالیٰ آسمان اور زمین کی مخفی باتوں کو جانتا
ہے اور تمہارے سب اعمال کو بھی جانتا ہے۔

(پ ۲۶۔ الحجرات۔ ع ۱۴۔ آیت ۱۸)
تمہیں فقط تمہارے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔

(پ ۲۷۔ سورہ طور۔ آیت ۱۶)
ہر شخص اپنے اپنے اعمال میں گرفتار ہے۔

(پ ۲۷۔ سورہ ۵۲۔ آیت ۲۱)
قیامت کے دن اللہ ان کا ایک ایک عمل ان کو بتائے گا،
بے شک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

(پ ۲۸۔ سورہ مجادلہ۔ آیت ۷)
اور اللہ کو تمہارے تمام اعمال کی خبر ہے۔

(پ ۲۸۔ سورہ ۵۸۔ آیت ۱۱)
بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اچھے اعمال کئے وہ
ساری خلقت میں بہتر ہیں۔

(پ ۳۰۔ سورہ البینہ۔ آیت ۷)

درس حدیث

اللہ جل شانہ کے پاس سب اعمال سے زیادہ محبوب وہ ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(بخاری و مسلم، عن عائشہ رضی)

اعمال کا دار و مدار نیتوں پر منحصر ہے۔

(بخاری و مسلم، حضرت عمر رضی)

سب اعمال کا اعتبار خاتمہ پر موقوف ہے۔ (بخاری و مسلم)
خدا تمہاری صورتوں اور مال کو نہیں دیکھتا، بلکہ تمہارے
دلوں اور اعمال کو دیکھتا ہے۔

(رواہ مسلم، مشکوٰۃ، عن ابی ہریرۃ رضی)

تمام اعمال سے بہتر عمل اول وقت میں نماز ادا کرنا ہے۔

(ابوداؤد، مالک، احمد، دارمی)

شرافت اعمال سے ہے۔ (احمد)

تمہارے اعمال میں افضل عمل اللہ کے لئے محبت اور

اللہ کے لئے بغض رکھنا ہے۔ (احمد، ابوداؤد)

اپنے اعمال کو اللہ تعالیٰ کیلئے خالص کر لو اسلئے کہ اللہ انہیں اعمال کو
قبول کرتا ہے جو اخلاص و رینک نیتی پر مبنی ہوں۔ (ارشاد محسن انسانیت)

اقوالِ زرین

متنگدستی میں سخاوت، تنہائی میں تقویٰ اور خوفِ خدا، ظالم بادشاہ کے سامنے کلمہ حق کا کہنا نہایت سخت اعمال ہیں۔
(اتحاد)

بہترین اعمال وہ ہیں جن سے انسان کو دینی، اخلاقی اور روحانی نفع حاصل ہو۔

(زاد المعاد)

اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان اعمال سے بڑھ کر کوئی عمل نہیں، عاجزوں کی فریاد رسی کرنا، حاجت مندوں کی حاجت روائی کرنا، بھوکوں کو کھانا کھلانا اور رنگوں کو کپڑا پہنانا۔
(دلیل الحارثین)

رباعی: کیا کیا دنیا سے صاحب مال گئے

دولت نہ گئی ساتھ نہ اطفال گئے

پہنچا کے لحد تک پھر آئے سب لوگ

ہمراہ اگر گئے تو اعمال گئے

انصاف

قرآن کی روشنی :

اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ
کمر دو۔ (پ ۵۔ سورۃ النصار۔ آیت ۵۸)

اپنی خواہش منفس کی پیروی میں عدل سے باز نہ رہو۔

(پارہ ۵۔ النصار۔ آیت ۱۳۵)

کسی قوم کی دشمنی کے باعث انصاف کو ہرگز نہ چھوڑو۔

انصاف کیا کرو کہ تقویٰ انصاف کا قریب ترین رشتہ ہے۔

(پ ۶۔ سورۃ المائدہ۔ رکوع ۶۔ آیت ۸)

بے شک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں سے محبت
کرتے ہیں۔

(پ ۶۔ سورۃ ۵۔ رکوع ۱۰۔ آیت ۴۲)

اور جب بات کہو تو انصاف کی بات کہو خواہ وہ تمہارا
رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔

(پ ۸۔ سورۃ الانعام۔ آیت ۱۵۲)

اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

(پ ۲۲۔ سورۃ الحجرات۔ آیت ۹) (پ ۲۔ الممتحنہ۔ آیت ۸)

درسِ حدیث

ہر روز آدمی کے ہر جوڑ پر صدقہ واجب ہے۔ وہ لوگوں کے درمیان انصاف کرے، یہی صدقہ ہے۔

(صحیح بخاری جلد ۱۔ کتاب الصلح۔ عن ابی ہریرہ رض)
عادل بادشاہ کا ایک دن شتر سال کی عبادت سے افضل ہے۔

(طبرانی۔ ابن عباس رض)

انصاف کی بات ظالم بادشاہ کے سامنے کہنا بہت بڑا جہاد ہے۔

(البوداؤد)

جو حاکم انصاف ترک کر دیتا ہے خدا اس سے بیزار ہے۔
(حاکم)

احسان

قرآن کی روشنی:

احسان کا طریقہ اختیار کرو کہ اللہ محسنوں کو پسند کرتا ہے۔

(پ ۲، سورۃ البقرہ - آیت ۱۹۵)

اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو احسان کی روشنی رکھتے ہیں۔

(پ ۶ - سورۃ ۵ - آیت ۱۳)

بے شک اللہ کی رحمت قریب ہے نیک کام (احسان) کرنے والوں سے۔

(پ ۸ - سورۃ اعراف - ع ۱۴ - آیت ۵۶)

بے شک اللہ احسان کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے۔

(پ ۱۱ - سورۃ توبہ - آیت ۱۲۰)

بے شک اللہ تعالیٰ عدل اور احسان کا حکم فرماتے ہیں۔

(پ ۱۴ - سورۃ النحل - ع ۹ - آیت ۹)

اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو تقویٰ سے کام لیتے ہیں اور احسان پر عمل کرتے ہیں۔

(پ ۱۴ - سورۃ النحل - آیت ۱۲۸)

جس طرح خدائے تعالیٰ نے تیرے ساتھ احسان کیا ہے
تو بھی (بندوں کے ساتھ) احسان کیا کرو اور دنیا میں
فساد کا خواہاں مت ہو۔

(پ ۲۰۔ القصص - ط ۱۰۔ آیت ۷۷)

اس خیال سے احسان نہ کرو کہ اس سے زیادہ کے طلبگار
ہو جاؤ۔ (پ ۲۹۔ سورہ مدثر - آیت ۶)
احسان کا بدلہ احسان سے دیا جائے۔

(پ ۲۷۔ سورہ رحمن - آیت ۶۰)

درس حدیث:

باپ کا اپنے بیٹے پر ادب سکھانے سے بڑھ کر اور کوئی
احسان نہیں۔ (ترمذی)

جب حکومت ملے تو احسان کرو اور جب قدرت ہو تو
معاف کرو۔ (حضور اکرمؐ)

اللہ تعالیٰ نے احسان کو ہر چیز پر واجب کیا ہے۔ پس
جب تم قتل کرو تو عمدگی سے کرو اور جب تم ذبح کرو
تو عمدگی سے کرو اور جب تم ذبح کرو تو عمدگی سے اپنی
چھری کو تیز کرو اور اپنے ذبیحہ کو آرام پہنچاؤ۔
(مسلم - عن ابویعلیٰ شداد بن اوس)

اقوالِ زریں

جو احسان کرے خواہ مسلم ہو یا کافر، اللہ تعالیٰ اسے
ضرور بدلہ دیتا ہے۔

(ابن ابی حاتم)

اپنے دشمن کے ساتھ احسان کرو تاکہ تمہارا احسان
اولاد کے لئے کام آئے۔

احسان سے لوگوں کے دل قابو میں آتے ہیں اور سخاوت
سے عیب چھپ جاتے ہیں۔

احسان فراموشی سمیٹنے کی علامت ہے۔

جس نے تم پر ایک بار احسان کیا ہو وہ کبھی تمہیں نقصان
پہنچائے تو اس احسان کو یاد کر کے اسے موافق کر دو۔

استغفار

قرآن کی روشنی :

اور اللہ سے مغفرت چاہو، یقیناً وہ معاف کرنے والا
رحم فرمانے والا ہے۔

(پ ۲۔ سورۃ البقرہ۔ آیت ۱۹۹)

پھر کیا یہ اللہ سے توبہ نہ کریں گے اور اس سے مغفرت
مانگیں گے؟ اللہ بہت درگزر کرنے والا اور رحم کرنے والا۔

(پ ۶۔ المائدہ ۱۳۰۔ آیت ۴۴)

اور اللہ تعالیٰ ان کو عذاب نہ دیں گے جس حالت
کہ وہ استغفار بھی کرتے رہتے ہیں۔

(پارہ ۹۔ سورۃ انفال ۱۸۔ آیت ۳۲)

جائز نہیں نبی اور ایمان والوں کے لئے کہ وہ مشرک
کے لئے استغفار کریں۔ خواہ وہ ان کے قرابتدار ہی

نہ ہوں۔ (پ ۱۔ توبہ۔ آیت ۱۱۳)

اپنے رب سے مغفرت مانگو اور اسی کی طرف پلٹ آؤ

(پ ۱۲۔ سورۃ ہود۔ آیت ۹۰)

تم خدا سے استغفار کیوں نہیں کرتے تاکہ تم پر

کیا جاتے۔

(پ ۱۹۔ سورہ نمل۔ آیت ۴۶)

اور اپنے گناہوں کی مغفرت مانگتے رہو۔

(پ ۲۶۔ سورہ محمد۔ ع ۶۔ آیت ۱۹)

وہ لوگ (متقی) رات کو بہت کم سوتے تھے۔ اور وہ سحر کے وقت استغفار کیا کرتے تھے۔

(پ ۲۶۔ الذریت۔ ع ۱۸۔ آیت ۱۸-۱۷)

اپنے رب سے مغفرت مانگو بے شک وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔

(پ ۲۹۔ سورہ نوح۔ رکوع ۹۔ آیت ۱۰)

درسِ حدیث:

جب بندہ کوئی گناہ کرتا ہے اور یہ کہتا ہے ”اے اللہ! میری مغفرت فرما۔“ تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میرے بندے نے گناہ کیا، اسے یہ بھی معلوم ہے کہ اس کا ایک رب بھی ہے جو گناہ پر مواخذہ کرتا ہے اور معاف کرتا ہے؛ اے میرے بندے جو چاہے کہ میں نے تجھے بخش دیا۔ (بخاری و مسلم۔ ابواب التوبہ)

میں اللہ تعالیٰ سے دن میں تشر مرتبہ مغفرت چاہتا ہوں

اور توبہ کرتا ہوں۔

(طبرانی فی الدعا۔ بخاری۔ عن ابوہریرہؓ)

جو شخص کثرت سے استغفار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے
مہر پریشانی اور ہر غم سے نجات عطا کرتے ہیں اور ایسی
جگہ سے رزق دیتے ہیں کہ اسے خیال بھی نہ ہو۔

(ابوداؤد۔ نسائی۔ حاکم۔ ابن ماجہ۔ عن ابن عباس رضی
اللہ تبارک وتعالیٰ کا ارشاد ہے کہ بندہ مجھ سے مغفرت طلب
کرتا ہے اور یہ سمجھ کر کرتا ہے کہ میں اس کی بخشش پر قادر
ہوں تو میں اس بندہ کو بخش دیتا ہوں اور اس کے بخشنے
میں کچھ پرواہ نہیں کرتا۔ ربیعہ بن مسلم شریف۔ عن ابوذر رضی
اللہ تبارک وتعالیٰ کا ارشاد ہے۔ اے آدم کی اولاد تم
سب گنہگار ہو مگر میں جس کو عافیت عنایت کروں وہی گناہ
سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ تم مجھ سے استغفار کرتے رہو میں تم کو
بخش دوں گا۔ (مسلم شریف۔ عن ابوذر رضی)

تم استغفار کیوں نہیں پڑھتے۔ میں اون میں ستو مرتبہ اللہ سے
مغفرت چاہتا ہوں۔ (نسائی۔ ابن ماجہ۔ حاکم)
خوشخبری ہے اس شخص کے لئے جس کے نامہ اعمال
میں کثرت سے استغفار پایا جائے۔

(ابن ماجہ۔ نسائی۔ عبد اللہ بن بسر رضی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں قسم ہے اس ذات
کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تم خطائیں کرتے
کرتے زمین و آسمان کو پر کر دو پھر اللہ تعالیٰ سے
استغفار کر دو تو یقیناً وہ تمہیں بخش دے گا۔

اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کی جان ہے اگر تم خطائیں کر دہی نہیں تو اللہ عز و جل نہیں
فنا کرے ان لوگوں کو لائے گا جو خطا کر کے استغفار
کریں پھر خدا سے تعالیٰ انہیں بخشے۔

(مسند امام احمد)



امانت و خیانت

قرآن کی روشنی:

اور جو کوئی خیانت کرے گا تو اپنی خیانت سمیت قیامت میں حاضر ہو جائے گا۔

(پ ۴۔ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۶۱)

اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں اہل امانت کے حوالے کرو۔ (پ ۵۔ سورہ النساء۔ آیت ۵۸)

اللہ تعالیٰ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔

(پ ۱۰۔ سورہ انفال۔ آیت ۵۸)

جو خیانت کرتے ہیں ان کی چالوں کو اللہ کامیابی کی راہ پر نہیں لگاتا۔

(پ ۱۳۔ سورہ یوسف۔ آیت ۵۲)

اور خیانت کرنے والوں کی طرف سے مت جھگڑو، جو خیانت کرنے سے باز نہیں آتے۔ خدا تعالیٰ خیانت پیشہ

لوگوں کو دوست نہیں رکھتا۔ (القرآن)

درس حدیث:

امانت داری باعثِ جنت ہے۔

امانت دار اور راست باز تا جبر قیامت میں شہدار کے
ساتھ رہے گا۔ (ابن ماجہ)

امانت باعثِ رزق اور خیانت باعثِ فقر ہے۔ (قصاعی)
سُننا امانت ہے اور دیکھنا امانت ہے۔

(ابوداؤد - عن ابی ہریرہؓ)

جب کوئی آدمی تم سے بات کرے اور اِدھر اُدھر مگر دیکھے
تو اس کی بات کو امانت جانو۔ (یعنی وہ بات راز کی ہے
اسے راز رکھنا چاہتا ہے جیسی تو اِدھر اُدھر مگر دیکھتا ہے)
(ابوداؤد)

جو شخص تیرے پاس امانت رکھ دے اس کی امانت
ادا کر دیا کر اور تجھ سے خیانت کرے تو اس سے خیانت
نہ کر۔ (مشکوٰۃ شریف)

خیانت کرنے والا منافق ہے۔ (بخاری و مسلم)
اللہ خیانت سے حاصل شدہ مال کا صدقہ قبول نہیں کرتا۔
(مسلم)

جس قوم میں خیانت کا بازار گرم ہو گا اس قوم میں اللہ تعالیٰ
دشمن کا خوف اور دہشت پھیلا دے گا۔

(مشکوٰۃ شریف ص ۲۵۹)

خیانت دوزخ کی آگ ہے۔ (زاد المعاد)

امانت میں خیانت کرنے والا خدا کے نزدیک قیامت
 کے دن وہ مرد ہے جو اپنی جورو سے صحبت کرے اور
 جورو اس سے صحبت کرے پھر اس کے بھید کو مشہور
 کرے۔ (مسلم۔ عن ابوسعید رضی)

جس شخص سے اس کا مسلمان بھائی مشورہ طلب کرے
 اور وہ غلط مشورہ دے تو اس نے اس کے ساتھ
 خیانت کی۔ (الادب المفرد امام بخاری۔ عن ابوہریرہ رضی)



بات

قرآن کی روشنی:

لوگوں سے بھلی بات کہو۔ (پ۔ سورۃ البقرہ۔ آیت ۸۳)
اللہ سے ڈرو اور خوب جان لو کہ اللہ کو ہر بات کی خبر ہے۔

(پ ۲۔ سورۃ البقرہ۔ آیت ۲۳۱)
ایک میٹھا بول اور کسی ناگوار بات پر ذرا اسی چشم پوشی اس
خیرات ہے بہتر ہے جس کے پیچھے دکھ ہو۔

(پ ۳۔ سورہ ۲۔ آیت ۲۶۲)
تم اپنے دل کی باتیں خواہ ظاہر کرو خواہ چھپاؤ، اللہ بہر حال
ان کا حساب تم سے لے لیگا۔

(پ ۳۔ سورۃ البقرہ۔ آیت ۲۸۴)
تجھ کو جس بات کی خبر نہیں اس کے پیچھے نہ پڑ۔ کیونکہ کان
آنکھ اور دل، ان میں سے ہر ایک سے پوچھ گچھ کی جانے
والی ہے۔

(پارہ ۱۵۔ سورۃ بنی اسرائیل۔ آیت ۳۶)
میرے بندوں سے کہہ دو کہ زبان سے وہ بات نکالا کریں
جو بہترین ہو۔ (پ ۱۵۔ بنی اسرائیل۔ آیت ۵۳)

بات کرتے ہوئے آواز کو دھیمار کھو۔ گدھوں کی آواز
نہایت بھدی اور بھونڈی ہوتی ہے۔

(پ ۲۱۔ سورۃ لقمان۔ آیت ۱۹۔)

ایمان والوں سے ڈرو اور سیدھی سچی باتیں کیا کہو تاکہ اللہ
تمہارے کام سنوار دے اور تمہارے گناہ معاف کر دے۔

(پ ۲۲۔ احزاب۔ آیت ۷۱)

اے ایمان والو! ایسی بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں۔
یہ چیز اللہ تعالیٰ کے نزدیک سخت غضب کا باعث ہے
کہ ایسی بات کہو جو کرنا نہیں۔

(پ ۲۸۔ سورۃ صفت۔ رکوع ۹۔ آیت ۳-۲)

تم اپنی بات چھپا کر کہو یا کھول کر، اللہ دلوں کا حال
جانتے والا ہے۔

(پ ۲۹۔ سورۃ الملک۔ رکوع ۱۔ آیت ۱۳)

درسِ حدیث:

جو شخص اللہ اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہے اسے
چاہئے کہ بات کہے تو اچھی کہے ورنہ خاموش ہی رہے۔

(بخاری و مسلم عن حضرت ابو ہریرہ رضی)

لوگوں سے وہ باتیں کرو جو وہ جانتے ہوں، جو وہ نہ جانتے

ہوں ایسی باتیں مت کرو۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اللہ اور اس کے رسولؐ کی تکذیب کی جائے۔ (صحیح بخاری)

دوزخ سے بچو خواہ کھجور کا ایک ٹکڑا دے کر ہی سہی۔ اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو اچھی بات کے ذریعے ہی۔ (دوزخ بخاری)

(صحیح بخاری۔ کتاب الادب، باب طیب الکلام۔ عن عمرؓ)

جس نے کسی نیک بات پر آمادہ کیا تو اس کے لئے اتنا ہی اجر ہے جیسا کرنے والے کو ملے گا۔ (مسلم)

اسلام کی ایک بڑی خوبی یہ ہے کہ وہ فضول باتوں کو چھوڑ دے۔

(ترمذی)

ظالم بادشاہ کے سامنے حق بات کا کہنا بہترین جہاد ہے۔

(ترمذی۔ ابوداؤد۔ ابن ماجہ۔ عن البوسعیدي)

جو کوئی شخص بات کر کے چلا جائے تو وہ بات امانت ہے،

اس کو ظاہر نہ کرنا چاہیے۔ اس بات کی حفاظت امانت

کی طرح کرنا چاہیے)

(ترمذی۔ ابوداؤد۔ عن جابر بن عبد اللہؓ)

رسول اللہؐ صلی اللہ علیہ وسلم ناپسند فرماتے تھے عشاء کی نماز سے پہلے سو جانے کو اور عشاء کے بعد بات چیت کرنے کو۔

(بخاری و مسلم۔ عن حضرت ابوہریرہؓ)

اقوالِ زریں :

بیٹا فضول باتیں چھوڑ دے۔ جب تک تو خاموش رہے گا
 سالم و مامون رہے گا۔ (علیم نعمان)
 بات تمہاری قید میں ہے مگر جب تک خاموش رہو، اور
 جب بات کہہ دیتے ہو تو تم اس کے پابند ہو گئے۔ (حضرت علیؓ)
 بات اگرچہ تیر نہیں لیکن تیر سے زیادہ زخمی کر سکتی ہے۔
 دوسروں سے ایسی بات نہ کہو جسے تم خود برداشت نہ کر سکو۔
 جس نے ذرا اسی باتوں کو حقیر سمجھا اس نے بڑی باتوں
 کو کبھی نہ سمجھا۔

اچھی بات چاہے وہ کسی نے کہی ہو، وہ اچھی ہے اسے
 غور سے سنو، کیونکہ غوطہ زن کی ذلت سے گوہر کی قیمت میں
 کوئی فرق نہیں پڑتا۔

جانوروں پر اکثر آفتیں اس وجہ سے آتی ہیں کہ وہ بول
 نہیں سکتے، اور انسان کی اکثر آفتوں کا ظہور ان کے بولنے
 سے ہوتا ہے۔

بزرگوں کی باتوں کو غور سے سنو کیونکہ یہ ان کی زندگی کے
 تجربات کا نچوڑ ہوتی ہیں۔

اپنی زبان کو برائی سے اور ہونٹوں کو دغا کی بات سے باز رکھو
 (زبور مقدس)

مہلانی اور بُرائی (مہلا اور بُرا)

قرآن کی روشنی:

اللہ بے پناہ طاقت کا مالک ہے اور بُرائی کا بدلہ دینے والا ہے۔

(پ ۳۔ سورہ آل عمران۔ آیت ۴۰۔)

مہلانی کا حکم دو اور بُرائی کو روکو۔

(پ ۴۔ آل عمران۔ رکوع ۲۔ آیت ۱۰۴۔)

جو امتیں عالم میں بھیجی گئی ہیں ان میں تم سب سے بہتر ہو۔ مہلے کاموں کا حکم کرتے ہو اور بُرے کاموں سے روکتے ہو۔

(پارہ ۴۔ سورہ ۲۔ رکوع ۳۔ آیت ۱۱۰۔)

تجھے جو تم بھی مہلانی حاصل ہوتی ہے اللہ کی عنایت سے حاصل ہوتی ہے اور جو بھی بُرائی (مصیبت) تجھ پر آتی ہے وہ تیرے نفس کی بدولت ہے۔

(پ ۵۔ سورہ النساء۔ آیت ۷۹۔)

اور جو شخص بھی بُرائی کراتا ہے اس کی کمائی کا وبال اسی پر ہے۔

(پ ۵۔ سورہ ۴۔ آیت ۷۹۔)

اور اگر تجھے اللہ تعالیٰ کوئی بُرائی پہنچاتے تو اس کے سوا اس کا کوئی دُور کرنے والا نہیں اور انکو تجھے بھلائی پہنچا تو وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔

(پ ۷۔ سورۃ الانعام۔ رکوع ۸۔ آیت ۱۷)

اور تجھے اللہ کوئی تکلیف پہنچاتے تو اس کا کوئی ٹالنے والا نہیں اس کے سوا، اور اگر بھلا چاہے تو اس کے فضل کو رد کرنے والا کوئی نہیں۔

(پ ۱۱۔ سورۃ یونس۔ رکوع ۱۶۔ آیت ۱۰۷)

ہاں جو ایمان لائے اور عمل صالح کرے ان کے لئے تو بدلے میں بھلائی ہی ہے۔

(پ ۱۶۔ سورۃ کہف۔ آیت ۸۸)

پرس حدیث :

اللہ تعالیٰ جس کسی کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتے ہیں تو اس کو دین کی سمجھ اور ہدایت دیتے ہیں۔

(صحیح بخاری و مسلم۔ جلد ۱۔ باب العلم۔ کتاب الزکوٰۃ عن معارض)

اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ بھلائی کرنا چاہتے ہیں تو اس کو کسی مصیبت میں گرفتار کر دیتے ہیں۔

(صحیح بخاری)

تم میں سے جو کوئی بُرائی کو دیکھے وہ اسے اپنے ہاتھ سے
مٹا دے، اور اگر ایسا نہ کر سکتا ہو تو زبان سے، اور اگر
یہ بھی نہ کر سکتا ہو تو دل سے، اور یہ ضعیف ترین ایمان ہے۔

(مسلم)

جو شخص کسی بھلائی کی طرف رہنمائی کرے اس کو بھی
اُتنا ہی ثواب ملے گا جتنا کہ اس نیکی کرنے والے کو۔

(مسلم۔ ابوسعود انصاری رضی)

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے دنیا میں
کسی مومن بھائی کی کوئی بُرائی چھپائی، قیامت کے دن
خدا اس کے گناہوں پر پردہ ڈال دے گا۔

(حضرت عقبہؓ)

جب اللہ تعالیٰ کسی آدمی کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا
ہے تو مرنے سے پہلے اس کو نیک عمل کی توفیق عطا
کر دیتے ہیں۔ (حاکم)

کافر جب بھلائی کرتا ہے تو اس کو دنیا میں کچھ نہ کچھ انعام
میں جاتا ہے۔ اور مومن کی بھلائیوں کا ذخیرہ اس کو آخرت
میں ملے گا اور دنیا میں بھی اس کی اطاعت پر رزق
ملتا ہے۔

بہترین و بدترین

قرآن کی روشنی:

مشرکین، وہ دوزخ میں جائیں گے جہاں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ لوگ بدترین خلائق ہیں۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے یہ لوگ بہترین خلائق ہیں۔
(پ ۳۰ - سورہ بقرہ - آیت ۷-۶)

دریں حدیث:

بہترین لوگ وہ ہیں جن کو دیکھ کر خدا یاد آئے۔
(ابن ماجہ - اسماء بنت یزید رض)
بہترین مخلوق وہ شخص ہے جو اپنی بکریوں کے ریوڑ میں نہ نماز کو چھوڑتا ہے، نہ زکوٰۃ سے جی چراتا ہے۔
(مسند احمد)

بہترین عمل خدا کے لئے محبت اور خدا کے لئے مخالفت ہو۔ (احمد - ابو داؤد - عن ابی ذر رض)
بہترین شخص وہ ہے جو اپنے گھوڑے کی لگام تھامے ہوئے ہے کہ کب جہاد کی آواز اُٹھے اور کب میں کود کر

اس کی پیٹھ پر سوار ہو جاؤں اور دشمن کی فوج میں گھس کر
داد شجاعت دوں۔ (مسند احمد)

تم میں بہترین شخص وہ ہے جس کو دیر میں غصہ آئے
اور جلد فرو ہو جائے اور بدترین شخص تم میں سے
وہ ہے جس کو جلد غصہ آئے اور دیر میں جائے
(مشکوٰۃ شریف۔ عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)
بہترین جگہ مساجد اور بدترین جگہ بازار ہیں۔

ابن حبان۔ عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ
بہتر وہ شخص ہے جس کی عمر دراز اور عمل اچھا ہو اور
بدتر وہ ہے جس کی عمر لمبی اور عمل بُرا ہو۔
(ترمذی جلد ۲ عن ابوبکر رضی اللہ عنہ)
بدترین مخلوق اللہ کے نزدیک جھگڑالو ہیں۔
(بخاری و مسلم)

قیامت کے دن لوگوں میں بدترین انسان دو چہرے
والے (دو غلے) کو پاؤ گے، جو ان لوگوں کے پاس
ایک چہرے سے آتا ہے اور دوسروں کے پاس دوسرے
چہرے سے آتا ہے۔

(بخاری و مسلم۔ مشکوٰۃ ص ۱۱۱)
بدترین انسان قیامت کے دن وہ ہو گا جس سے لوگوں

اسکی شرارت یا فتنش کلامی کی بنا پر کتراتے ہوں۔

(صحیح بخاری عن عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا مشکوٰۃ ص ۱۲)

قیامت کے دن مرتبہ کے اعتبار سے بدترین انسان وہ ہوگا جو دوسروں کی دنیا بنانے کے لئے اپنی آخرت برباد کرے۔

(رواہ ابن ماجہ مشکوٰۃ عن ابی امامہ رض)

بدترین مخلوق وہ ہے کہ خدا کے نام سے سوال کرے اور پھرنے دیا جائے۔

(مسند احمد عن ابن عباس رض)

بدترین علماء وہ ہیں جو امراء کے پاس جاتے ہیں اور بہترین امراء وہ ہیں جو علماء کے پاس آتے ہیں۔

(ابن ماجہ)

بہترین انسان وہ ہے جو مخلوق کو فائدہ پہنچائے۔ بدترین انسان وہ ہے جس کے شر سے بچنے کے لئے لوگ اس سے دور بھاگتے ہوں۔ (ارشاد رسول اکرمؐ)

اقوال زرین

بہترین خصلت زبان کی حفاظت ہے۔ (حضرت عائشہ رض)
بدترین گناہ جاسوسی، غداری اور عیب جوئی ہے۔

توبہ

قرآن کی روشنی:

البتہ جو لوگ توبہ کر لیں اور درست ہو جائیں اور ظاہر کر دیں (یعنی اعمال صالحہ سے ثابت کر دیں) یہ وہ لوگ ہیں کہ میں متوجہ ہو جاؤں گا اور میں بڑا توبہ قبول کر نیوالا بڑی رحمت والا ہوں۔

(پ ۲۔ سورۃ البقرہ۔ آیت ۱۶۰)

بے شک اللہ توبہ کرنے والوں اور پاکیزہ لوگوں کو پسند کرتا ہے۔ (پ ۲۔ سورۃ البقرہ ۱۶۰۔ آیت ۲۲۲)
جن لوگوں نے ایمان لانے کے بعد لڑکپن اور اپنے کفر میں بڑھتے گئے ان کی توبہ ہرگز قبول نہ ہوگی۔

(پارہ ۳۔ آل عمران۔ آیت ۹۰)

توبہ تو صرف انہیں لوگوں کے لئے سودمند ہوتی ہے جو نادانی سے گناہ کرتے ہیں پھر جلد ہی توبہ کر لیتے ہیں ایسے پر اللہ جل شانہ بھی مہربان ہو جاتا ہے۔

(پ ۳۔ سورۃ النساء۔ آیت ۱۱۰)

اور ان لوگوں کی توبہ توبہ نہیں جو (برابر) گناہ کرتے

رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ موت ان میں سے کسی کے سامنے
آکھڑی ہو۔ تب وہ کہنے لگے کہ اب توبہ کرتا ہوں۔ اور
نہ ان لوگوں کی (توبہ قبول ہے) جو اس حال میں مرتے
ہیں کہ وہ کافر ہیں۔

(پ ۴۔ سورۃ ۴۔ آیت ۱۸)

اور جو کوئی بُرائی کرے یا اپنی جان پر زیادتی کرے
پھر اللہ سے مغفرت مانگے تو وہ اللہ کو بڑی مغفرت
والا رحم کرنے والا پائے گا۔

(پ ۵۔ سورۃ النصار۔ آیت ۱۱۰)

یہ لوگ کیوں اللہ کے آگے توبہ نہیں کرتے اور گناہوں
کی معافی نہیں مانگتے۔ حالانکہ اللہ بخشنے والا اور مہربان
(پ ۶۔ المائدہ۔ رکوع ۱۴۔ آیت ۷۴)

نادانی سے کوئی بُرا کام کر بیٹھے اور پھر اس کے بعد توبہ
کر لے اور اپنی حالت درست کر لے تو وہ بخشنے والا اور
مہربان ہے۔ (پ ۱۔ الانعام۔ رکوع ۱۲۔ آیت ۵۴)

میں سے اگر کوئی نادانی سے بُرا کام کر بیٹھے پھر اس کے
بعد توبہ کر لے اور نیک کام کرے تو وہ بخشنے والا، رحم
م کرنے والا ہے۔

(پ ۸۔ سورۃ الانعام۔ آیت ۵۴)

اور جن لوگوں نے گناہ مکے کام کئے پھر وہ ان کے بعد توبہ کر لیں اور ایمان لے آویں تو تمہارا رب اس توبہ کے بعد گناہ معاف کر دینے والا ہے۔

(پ ۹۔ سورۃ اعراف۔ آیت ۵۳)

اللہ جس کو چاہتا ہے توبہ کی توفیق بھی بخشتا دیتا ہے۔

(پ ۱۰۔ سورۃ توبہ۔ آیت ۴۴)

کیا ان کو یہ خبر نہیں کہ اللہ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔ (پ ۱۱۔ سورۃ توبہ۔ آیت ۴۴)

اور میں بڑا بخشنے والا ہوں۔ اس کو جو توبہ کرے اور ایمان لے آئے اور نیک عمل کرے۔ پھر راہ پر قائم رہے (یعنی صراطِ مستقیم پر چلے)

(پ ۱۲۔ سورہ طہ۔ آیت ۸۲)

ہاں مگر جنہوں نے توبہ کر لی، ایمان لے آئے اور نیک کام کرنے لگے سو یہ لوگ جنت میں جائیں گے ایمان کا ذرا بھی نقصان نہ کیا جائے گا۔

(پ ۱۳۔ سورۃ مریم۔ آیت ۶۰)

اور اے مومنو! اللہ کی طرف سے تم سب کو توبہ کرو، شاید کہ تم فلاح پاؤ۔

(پ ۱۸۔ سورۃ نور۔ آیت ۳۱)

جس شخص نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اعمال صالحہ
کئے ایسے لوگوں کی برائیوں کو اللہ تعالیٰ نیکیوں سے
بدل دیتا ہے۔

(پ ۱۹۔ سورۃ الفرقان ۴۷۔ آیت ۷۰)

درسِ حدیث:

اللہ جل شانہ فرماتا ہے جو اس بات پر اعتقاد رکھتا
ہے کہ میں گناہوں کے معاف کرنے پر قادر ہوں اور
وہ مدق و اخلاص کے ساتھ توبہ کرتا ہے تو میں اس کو
بخش دیتا ہوں۔ (حدیث قدسی۔ مشکوٰۃ شریف)
بندہ جب اقرار کرتا ہے اپنے گناہ کا اور پھر توبہ کرتا ہے
تو اللہ اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے۔

(بخاری و مسلم۔ عن عائشہ رضی)

جب بندہ گناہ کرتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ
نقطہ پڑ جاتا ہے، اور جب بندہ توبہ کرتا ہے تو وہ داغ
دور ہو جاتا ہے۔ ورنہ اس کی سیاہی پورے قلب پر
چھا جاتی ہے۔ (بخاری و مسلم)

گناہ سے توبہ کرو اللہ سے، میں اللہ سے توبہ کرتا ہوں دن
میں ستر بار۔ (مسلم۔ عن ابو موسیٰ رضی)

اللہ تعالیٰ بندہ کی توبہ (جانکشی) سانس اکھڑنے سے پہلے تک قبول کرتا ہے۔

(ترمذی، عن عبد اللہ بن عمر رضی)

گناہوں سے توبہ یہ ہے کہ ہرگز اس گناہ کو نہ ٹوٹایا جائے
(بیہقی)

اگر تم سے زمین و آسمان بھر گناہ بھی سرزد ہو جائیں اور
تم توبہ کرو تو اللہ تعالیٰ تمہاری توبہ قبول کرے گا۔

(ابن ماجہ) (ابو ہریرہؓ)

اللہ تعالیٰ اس بندہ کو پسند فرماتا ہے جو کامل یقین رکھنے
والا اور گناہوں سے توبہ کرنے والا ہو۔ (مسند احمد)

ہر توبہ کرنے والے کے لئے جنت ہے۔ (دیلی)

توبہ کرو اللہ سے مایوس مت ہو۔ (دیلی)

کسی بندے سے اگر کوئی گناہ سرزد ہوتا ہے تو فرشتہ
تین ساعت اس کی توبہ کا منتظر رہتا ہے، اگر توبہ کر لے
تو گناہ نہیں لکھا جاتا۔ (حاکم)

کسی بندے سے اگر کوئی گناہ سرزد ہوتا ہے تو فرشتہ
تین ساعت اس کی توبہ کا منتظر رہتا ہے، اگر توبہ کر لے
تو گناہ نہیں لکھا جاتا۔ (حاکم)

اگر کوئی شخص ستر مرتبہ گناہ کرے اور توبہ کر لے تو

و ایسا ہی ہے جیسے اس نے گناہ کیا ہی نہیں۔

(حضور اکرم ص)

کبیرہ گناہ سے توبہ کی جائے تو کبیرہ گناہ باقی نہیں رہتا۔

(ابن عساکر)

اللہ تعالیٰ رات کو اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے کہ جس شخص نے

دن میں کوئی گناہ کیا ہے وہ رات میں اللہ تعالیٰ کی طرف

پلٹ آئے اور دن میں اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ رات میں

کسی نے گناہ کیا ہے تو وہ دن میں اپنے رب کی طرف

پلٹے اور گناہوں کی معافی مانگے۔ یہاں تک کہ سورج مغرب

سے طلوع ہو جائے۔ (یعنی قیامت تک)

(مسلم عن ابی موسیٰ اشعری رض)

اقوال زریں:

خدا کے کرم وجود کو دیکھو کہ اپنے دوستوں کے قاتلوں کو

بھی توبہ اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے۔

(مفسیر ابن کثیر بحوالہ امام حسن بصری)

توبہ میں دیر نہ کرو، چونکہ موت کا کوئی وقت مقرر نہیں وہ

دفعاً آجاتی ہے۔ (لقمان حکیم)

جو لوگ توبہ کرنے میں دیر کرتے رہتے ہیں اور کہتے ہیں ابھی وقت

بہت ہے توبہ کر لیں گے وہ ہلاک ہوں گے۔ (ابن عباس رض)

تسبیح

قرآن کی روشنی:

فرشتے اس کی ہیبت سے لرزتے ہوئے اس کی تسبیح کرتے

ہیں۔ (پ ۱۳۔ سورۃ ۱۳۔ آیت ۱۳۔)

اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح بیان کرو۔

(پ ۱۲۔ سورۃ الحجۃ۔ آیت ۹۸۔)

کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو اس کے حمد کے ساتھ اس کی

تسبیح نہیں پڑھتی۔ مگر تم ان کی تسبیح سمجھتے نہیں ہو۔

(پ ۱۵۔ بنی اسرائیل۔ ۵۹۔ آیت ۲۲۔)

تم صبح و شام خدا کی تسبیح بیان کرو۔

(پ ۱۶۔ سورۃ مریم۔ آیت ۱۱۔)

اور اوقات شب میں (بھی) تسبیح کیا کیجئے اور دن کے

اول و آخر میں بھی تاکہ آپ کو جو ثواب ملے، آپ (اسے)

خوش رہیں۔ (پ ۱۶۔ سورۃ طہ۔ ۱۴۰۔ آیت ۱۳۰۔)

کیا تو نہیں دیکھتا کہ آسمان اور زمین کی کل مخلوق اور

پیر پھیلائے اڑنے والے کل پرند خدا کی تسبیح میں مشغول

ہیں۔ (پ ۱۷۔ سورۃ نور۔ آیت ۲۱۔)

سو تم اللہ کی تسبیح کیا کرو شام کے وقت اور صبح کے

وقت، اور تمام آسمان اور زمین میں اسی کی حمد ہوتی ہے
اور بعد زوال، اور ظہر کے وقت۔

(پ ۲۱۔ سورۃ روم۔ ۵۵۔ آیت ۱۸-۱۷)
ہم نے داؤدؑ پر اپنا فضل کیا، اسے پہاڑوں کے ساتھ
رغبت سے تسبیح پڑھا کر دیا اور پرندوں کو بھی۔

(پ ۲۲۔ سورۃ سبا۔ آیت ۱۰)
عرش کے اٹھانے والے اور اس کے آس پاس کے فرشتے
اپنے رب کی تسبیح حمد کے ساتھ کرتے رہتے ہیں۔

(پ ۲۲۔ سورۃ مومن۔ آیت ۷)
اور صبح و شام اپنے پروردگار کی تسبیح و حمد بیان کرتا رہے۔
(پارہ ۲۲۔ سورۃ المؤمن۔ آیت ۵۹)
اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہیں۔

(پ ۲۶۔ سورۃ فتح۔ آیت ۴)
اور اپنے رب کی تسبیح و تحمید کرتے رہے سورج طلوع ہونے
اور غروب ہونے سے پہلے اور رات میں بھی اس کی
تسبیح کیا کیجئے اور غاروں کے بعد بھی۔

(پ ۲۶۔ سورۃ قیامت۔ ۱۷۔ آیت ۴۰-۳۹)
آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ کی تسبیح کر رہی ہیں
(پ ۲۷۔ سورۃ حدید۔ آیت ۱)

پس اپنے بہت بڑے خدا کے نام کی تسبیح کیا کر۔

(پ ۱۔ سورۃ واقعہ۔ آیت ۷۲)

پس تسبیح کرتا تو اپنے عظیم الشان پروردگار کی۔

(پ ۱۔ سورۃ واقعہ۔ آیت ۹۶)

صبح کو جب تو اٹھے اپنے رب کی پاکی اور حمد بیان کر اور
اور رات کو بھی اس کی تسبیح پڑھا، اور ستاروں کے ڈوبتے
وقت بھی۔ (پ ۱۔ سورۃ طور۔ آیت ۴۸-۴۹)

زمین و آسمان کی ہر چیز اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتی ہے۔
(پ ۲۸۔ سورۃ جمعہ۔ آیت ۱۔ سورۃ صہف۔ آیت ۱۔ تغابن آیت ۱)
اور اپنے پروردگار کا صبح و شام نام لیا کیجئے اور کسی قدر
رات کے حصے میں بھی اسی کو سجدہ کیا کیجئے اور رات کے
بڑے حصے میں بھی اس کی تسبیح کیا کیجئے۔

(پ ۲۹۔ سورۃ الذہر۔ ع ۲۰۔ آیت ۲۵-۲۲)

(اے پیغمبر) اپنے جلیل القدر رب کے نام کی تسبیح پڑھتے

رہتے۔ (پ ۳۰۔ سورۃ اللہ۔ ع ۱۲۔ آیت ۱)

تو اپنے رب کی تسبیح اور حمد کرنے لگ۔

(پ ۳۰۔ سورۃ نصر۔ آیت ۳)

پس اے نبی! اپنے رب عظیم کے نام کی تسبیح کرو۔

(پ ۲۹۔ الحاقہ۔ رکوع ۱۔ آیت ۵۲)

توکل

قرآن کی روشنی:

بے شک اللہ توکل کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔

(پ ۲۔ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۵۹)

اے میری قوم اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو، تو (سوچ بچار مت کرو بلکہ) اس پر توکل کرو اگر تم (اس کی) اطاعت کرنے والے ہو۔

(پ ۱۱۔ سورہ یونس۔ ۱۲۷-۱۲۸ آیت ۸۴)

اور اہل ایمان کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہئے۔

(پ ۲۔ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۶۰)

اور جس کو بھی بھروسہ کرنا ہو اسی پر کرے۔

(پ ۱۳۔ سورہ یوسف۔ ۲-۳ آیت ۶۷)

توکل کرنے والوں کو چاہیے کہ وہ ہمیشہ اللہ پر توکل کیا کریں۔

(پ ۱۳۔ سورہ ابراہیم۔ آیت ۱۲)

اور توکل کرنے کے لئے تیرا رب کافی ہے۔

(پ ۱۵۔ بنی اسرائیل۔ آیت ۶۵)

تو اللہ پر توکل رکھو وہ کار سازی کیلئے کافی ہے۔

(پ ۱۷۔ احزاب۔ آیت ۳)

مومنین کو اللہ پر توکل رکھنا چاہیے۔

(پ ۲۸۔ سورہ مجادلہ۔ آیت ۱۰)

مسلمانوں کو اللہ ہی پر توکل رکھنا چاہیے۔

(پ ۲۸۔ تغابن۔ آیت ۱۳)

جو شخص اللہ پر کامل توکل رکھتا ہے تو اس کیلئے اللہ بالکل

کافی ہے۔ (پ ۲۸۔ سورہ الطلاق۔ ۱۷۔ آیت ۲)

درس حدیث:

اگر تم اللہ پر اس طرح توکل کرو جس طرح کہ توکل کرنے والوں

کا حق ہے تو وہ تم کو روزی دے، جس طرح کہ پرہیز روزی

دئے جاتے ہیں۔ صبح سویرے خالی پیٹ (آشیانوں سے)

نکلنے ہیں اور شام کو آسودہ ہو کر پلٹتے ہیں۔

(ترمذی۔ عن عمر بن خطاب۔ مشکوٰۃ۔ باب التوکل ص ۴۴)

جس نے خدا پر توکل کیا اور اپنے کاموں کو خدا کے سپرد

کر دیا خداوند تعالیٰ اس کے تمام کاموں کو درست کر دیتا ہے۔

(ابن ماجہ۔ عن عمرو بن العاص رضی)

جو شخص اللہ کے ساتھ کامل توکل رکھتا ہے وہ جہنم میں داخل

نہ ہوگا اور جو شک کرتا ہے وہ جنت میں داخل نہ ہوگا۔

(حضور اکرم)

اقوال زیریں:

توکل اس صورت میں ہوگا جب کہ اسباب کو اختیار کیا جائے۔
اگر توکل کا دعویٰ کر کے اسباب کو ترک کر دیا جائے تو یہ
شریعت سے جہالت یا عقل کی خرابی کا ثبوت ہوگا۔ توکل
کا محل دل ہے اور اسباب کا محل اعضاء و جوارح ہیں۔
اور انسان اسباب کو اختیار کرنے پر مامور ہے۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ (رحمہ اللہ)

توکل یہ ہے کہ آج کی زندگی کو بے فکری سے گزارے اور
کل کی فکر نہ کرے۔ (ابراہیم خواص رحمہ اللہ)

توکل یہ ہے کہ ہمد تن اپنے رب کی عنایت و شفقت کی طرف
توجہ رہے۔ دوسروں پر بھروسہ نہ کرے۔ (حضرت جنید)
توکل یہ ہے کہ اگر تم اڑدھ کے منہ میں چلے جاؤ، تو بھی اللہ
کے سوا کسی سے نہ ڈرو۔ (ابو موسیٰ رحمہ اللہ)

توکل یہ ہے کہ جب اس کا دل مخلوق کی طرف سے منزلوں دو
اور خدا کے بالکل قریب ہو۔

(بہلول دیوانہ)

دل کی روزی کی فکر دور کرنا توکل ہے۔

تقویٰ

قرآن کی روشنی:

جو لوگ تقویٰ کی روش اختیار کریں گے، ان کے لئے
ان کے رب کے پاس باغ ہیں، جن کے نیچے نہریں بہتی
ہوں گی (پ ۳۔ سورۃ آل عمران۔ آیت ۱۵)

جو شخص اپنے عہد کو پورا کرے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرے
تو بے شک اللہ تعالیٰ محبوب رکھتے ہیں (ایسے) متقیوں کو۔

(پ ۳۔ سورۃ آل عمران۔ آیت ۷۶)

اللہ پر ہیزگاروں کو خوب جانتا ہے۔

(پ ۴۔ آل عمران۔ آیت ۱۱۵)

تقویٰ کا لباس سب سے اچھا لباس ہے۔

(پ ۸۔ الاعراف ۱۰۔ آیت ۳۶)

اگر بستیوں کے لوگ ایمان لاتے اور تقوے کی روش
اختیار کرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین سے برکتوں
کے دروازے کھول دیتے۔

(پ ۹۔ سورۃ الاعراف ۲۵۔ آیت ۹۶)

اللہ متقیوں کو ہی پسند کرتا ہے۔

(پ ۱۰۔ سورۃ توبہ۔ آیت ۳)

یہ سمجھ لو کہ اللہ تعالیٰ متقیوں کے ساتھ ہے۔

(پل۔ توبہ۔ آیت ۱۲۳)

اللہ کے ہاں معزز وہ ہے جو تم میں زیادہ متقی ہے۔

(پ ۲۶۔ سورۃ الحجرات ۱۲۵۔ آیت ۱۳)

پس تم اپنی پاکیزگی بیان نہ کرو۔ تقوے والوں کو وہی خوب جانتا ہے۔

(پ ۲۷۔ سورۃ نجم۔ ۶۷۔ آیت ۳۲)

یقیناً متقیوں کے لئے کامیابی ہے۔

(پ ۳۰۔ سورۃ نبا۔ آیت ۳۱)

درس حدیث:

سب سے بہتر عمل ورع (تقویٰ) ہے۔ (طبرانی)

ایمان برہنہ ہے اور اسکا لباس تقویٰ ہے۔ (حاکم)

جس کے پاس تقویٰ نہیں اسکا دین کامل نہیں دوسلیمی

تقوے کا ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ انسان شرک سے پرہیز

کرے۔ (ابن ماجہ)

توسیاہ اور سُرخ رنگ کے سبب بہتر نہیں ہے بلکہ ان

ہر ایک کے ساتھ تقویٰ ہونا ہی ضروری ہے۔

(احمد۔ عن ابی ذر رضی)

نہیں ہے کوئی برتری عربی کو عجمی پر نہ عجمی کو عربی پر اور نہ
گورے کو کالے پر اور نہ کالے کو گورے پر، مگر تقدیری
اور پرہیزگاری سے (نزدہستہ)

اقوال زہریں:

تقویٰ حلال کمائی کا دوسرا نام ہے۔

جس کو تقویٰ نصیب ہو اس کو دین اور دنیا کی بھلائی
نصیب ہوئی۔

جب تک دنیا والے دشمن نہ ہو جائیں تقوے کا حصول
نہیں ہوتا۔ (اولیں قرنی رح)

انسان کے لئے بہترین توشہ تقویٰ ہے۔ (زاد المعاد)
سستی کے لئے ایک ظاہر ہوتا ہے اور ایک باطن۔ ظاہر
یہ ہے کہ وہ حدود الہی کی نگہبانی کرتا ہے اور باطن یہ ہے
کہ اس کو نیک نیتی اور اخلاص کا درجہ حاصل ہوتا ہے۔

(ابن عطیہ رح)

تقدیر و تدبیر

قرآن کی روشنی:

اللہ سب سے بہتر تدبیر کرنے والا ہے۔

(پ۔ سورۃ انفال۔ آیت ۳)

کہو ہمیں وہی پیش آئے گا جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ رکھا ہے۔ (پ۔ ۱۔ سورۃ التوبہ۔ آیت ۵۱)

اس نے ہر چیز کو پیدا کیا اور اس کی ایک تقدیر مقرر کی۔ (پ۔ ۱۸۔ سورۃ الفرقان۔ آیت ۲)

اللہ کی تدبیروں سے وہی قوم نڈر ہو جاتی ہے جو تباہ و برباد ہو جانے والی ہے۔ (القرآن)

درس حدیث:

اللہ تعالیٰ نے مخلوقات کی تقدیریں زمین و آسمانوں کی تخلیق سے پانچ سو سال پہلے لکھ دیں۔ (صحیح حدیث)

ہر چیز تقدیر کے ساتھ ہے۔ یہاں تک کہ نادانی اور دانائی۔ (مسلم)

تین باتیں اصل ایمان ہیں دان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ

تقدیر پر ایمان لائے۔ (ابوداؤد)

تقدیر کو دعا ہی ٹال سکتی ہے۔ عمر میں اضافہ نیکی ہی کے ذریعے ہو سکتا ہے۔ اور صدقہ بُری موت سے بچاتا ہے۔

(ترمذی، عن سلمان رضی اللہ عنہ ابن حبان والحاکم)

اللہ جل شانہ نے فرمایا کہ جو میری قضا و قدر سے راضی نہیں پس وہ کسی اور کو اپنا رب بنالے۔ (بیہقی)

تقدیر ایک بڑا اور قدرت ہے کہ تم اس کو چاہتے کہ لئے کلفت مت اٹھاؤ۔ (دہلی)

تم تقدیر کے بارے میں کلام سے بچو کیونکہ یہ بے دین اور زندیق کی عادت ہے۔ (دہلی)

تقدیر پر ایمان لانا نظام توحید ہے۔ (دہلی)

تقدیر پر ایمان لانے سے رنج و غم دور ہو جاتے ہیں۔ (دہلی)

جو بندہ قسمت پر راضی رہے گا اللہ اس کو غنی کر دینگا۔

(ابن حبان)

اقوال زریں:

تقدیر پر یقین رکھو اور تدبیر کا دامن نہ چھوڑو۔

قدر (تقدیر) رحمن کی قدرت ہے۔ (امام احمد)

تقدیر کی حقیقت جس کو جاننے کیلئے لوگ پریشان ہیں وہ حق

کی قدرت ہے۔ (علامہ ابن قیم رحمہ اللہ)

تکبر و غرور

قرآن کی روشنی:

اللہ تعالیٰ اترانے والے اور فخر کرنے والے لوگوں کو پسند نہیں کرتا۔

(پ ۵۔ سورۃ النساء۔ آیت ۳۶۔)

وہ ان لوگوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا جو غرور و نفیس میں مبتلا

ہوں۔ (پ ۱۴۔ سورۃ النحل ۹۸۔ آیت ۲۳۔)

بڑا ہی برا ٹھکانا ہے متکبروں کے لئے۔

(پ ۱۴۔ النحل۔ آیت ۲۹۔)

زمین پر اکر ٹکرنے چلو، کہ نہ تم زمین کو چھاڑ سکتے ہو، نہ پہاڑوں

کے برابر لانے ہو سکتے ہو۔

(پ ۱۵۔ سورۃ بنی اسرائیل۔ آیت ۳۷۔)

لوگوں کے سامنے اپنے زُخار نہ پھیلاؤ اور زمین پر اتر کر

اکڑ کر نہ چلو۔ کسی تکبر کرنے والے شیخی خور کو خدا سے تم

پسند نہیں فرماتا۔

(پ ۱۶۔ سورۃ لقمن۔ ع ۱۱۔ آیت ۱۷۔)

اتر آنے والے شیخی خورین کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں فرماتا۔

(پ ۲۷۔ سورۃ حدید۔ آیت ۲۳۔)

اور قیامت کے دن تم ان لوگوں کو دیکھو گے جنہوں نے
 اللہ پر جھوٹ کا افترا کیا کہ ان کے چہرے کالے ہیں کیا
 تکبروں کا ٹھکانا جہنم نہیں ہے؟
 (پ ۲۲۔ سورۃ الزمر ع ۲-۳۔ آیت ۷۰)

درسِ حدیث:

جو شخص تکبر سے اپنے کپڑے کو لٹکائے گا قیامت کے
 دن خداوند تعالیٰ اس کی طرف نظر نہ اٹھائے گا۔
 (صحیح بخاری۔ عن ابن عمر رض)

جس کے دل میں ذرہ برابر بھی تکبر ہوگا وہ جنت میں جائے گا۔
 (صحیح مسلم۔ عن ابن مسعود رض)

جو شخص تکبر کرتا ہے اللہ اسے پستی دیتا ہے۔ اور جو
 شخص انکساری کرتا ہے، اللہ اسے بلندی عطا کرتا ہے۔
 (ابن ماجہ)

اللہ تعالیٰ نے مجھ پر وحی نازل فرمائی کہ تم تواضع کرو یہاں
 تک کہ کوئی شخص کسی دوسرے پر فخر نہ کرے۔
 (ابوداؤد۔ ابن ماجہ۔ عیاض بن جہاز رض)

اقوال زریں:

مجھے ایسے متکبر پر تعجب ہوتا ہے جو کل نطفہ تھا اور کل حبیبہ
(مردار) ہوگا۔ (حضرت علی رضی)

اگر کوئی غلط کام کر کے تم شیطان ہوئے تو اللہ کے نزدیک
یہ غلطی اس نیکی سے بہتر ہے جو تم میں غرور پیدا کر دے۔
(حضرت علی رضی)

وہ انسان جو ہر دن میں دو مرتبہ اپنا پاخانہ اپنے ہاتھوں
دھو رہا ہے وہ کس بنا پر تکبر کرتا ہے۔ اور اس کا وصفت
پیدا کرنا چاہتا ہے جس نے آسمانوں کو پیدا کیا ہے۔
(حضرت حسن رضی)

جس کے دل میں جتنا تکبر اور گھمنڈ ہوتا ہے اتنی ہی عقل
اس کی کم ہو جاتی ہے۔

(تفسیر ابن کثیر بحوالہ امام محمد بن حسین بن علی رضی)
جو شخص بلا وجہ کے غرور کرتا ہے وہ منہ کے بل گرتا ہے۔
(شیخ سعدی رح)

غرور سے بچو کہ یہ بدترین عیب، بڑا گناہ اور ابلیس کا زیور ہے۔
جس نے اپنی عقل کو کافی سمجھا اس نے غلطی کی اور جس نے
اپنی رائے پر غرور کیا وہ گمراہ ہوا۔

ثواب و عذاب

قرآن کی روشنی:

اللہ جسے چاہے معاف کرے اور جسے چاہے عذاب کرے۔
(سورۃ آل عمران)

جو شخص اس دن عذاب سے بچ گیا اس پر اللہ کا بڑا رحم ہو گیا۔ اور یہی اصل کامیابی ہے۔

(پ ۷۔ سورۃ الانعام۔ آیت ۱۶۔)

یقیناً تیرے رب کا عذاب ہی ڈرنے کے لائق ہے۔

(پ ۱۵۔ سورۃ بنی اسرائیل۔ آیت ۵۷)

ہم اس شخص کا ثواب ضائع نہیں کرتے جس نے عمل کیا۔

(پ ۱۵۔ سورۃ الکہف۔ ع ۱۶۔ آیت ۳۰)

اور ہم عذاب دینے والے نہیں ہیں جب تک کہ ایک پیغامبر نہ بھیج دیں۔

(پ ۱۵۔ بنی اسرائیل۔ آیت ۱۵)

اللہ جسے چاہے عذاب کرے اور جس پر چاہے رحم کرے
سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

(پ ۲۰۔ سورۃ عنکبوت۔ آیت ۲۱)

یاد رکھو ظالم لوگ دائمی عذاب میں رہیں گے۔

(پ ۲۵ - سورۃ الشوریٰ - ع ۶ - آیت ۲۵)

اگر تم شکر کرو گے تو میں تم کو نعمت زیادہ دوں گا اور اگر ناشکری کرو گے تو میرا عذاب بہت سخت ہے۔ (القرآن)

درس حدیث:

میرے رب نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ میری امت کے لوگوں کو بہ تعداد کثیر بہشت میں داخل کرے گا، ان کیلئے نہ محاسبہ ہے اور نہ عذاب۔ (مشکوٰۃ شریف)

بیک عمل اتنے کرو جتنے تم سے ہو سکے۔ اس لئے کہ خدا ثواب دینے سے اُداس نہیں ہوتا۔ جب تک تم عمل کرنے سے اُداس نہ ہو۔ (بخاری و مسلم عن عائشہ رض)

کہ لوگ کسی شخص کو ظلم کرتے ہوئے دیکھیں اور پھر اس شخص کا ہاتھ نہ روکیں تو اللہ تعالیٰ کا عذاب ان دیکھنے والوں پر بھی آئے گا۔

(ترمذی - حضرت ابو بکر رض)

جنت و جہنم

قرآن کی روشنی:

جو لوگ ایمان لائیں اور نیک عمل کریں وہی جنتی ہیں۔

(پ ۱۔ سورہ ۲۔ رکوع ۹۷۔ آیت ۸۲)

جو دوزخ سے بچا لیا گیا اور جنت میں داخل کر دیا گیا وہ کامیاب ہو گیا۔

(پ ۴۔ سورہ آل عمران۔ آیت ۷۵)

اللہ تعالیٰ جنت کے عوض مومنوں کے جان و مال کو خرید لے لے ہیں۔ (پ ۱۱۔ سورہ توبہ۔ آیت ۱۱۱)

اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے ان کو ہم ایسے باغوں میں داخل کریں گے جس کے نیچے نہریں رواں ہوں گی۔

(پ ۵۔ سورہ نسا۔ آیت ۱۳۲)

یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے اور اپنے رب کی طرف جھکتے رہے وہی لوگ جنتی ہیں۔

(پ ۳۔ سورہ ہود۔ آیت ۳۳)

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے یقیناً ان کے لئے جنت الفردوس کے باغات کی مہمانی ہے۔

(پ ۱۔ سورہ کہف۔ آیت ۱۰۷)

یہ جہنم ان کا بدلہ، اس لئے کہ انہوں نے کفر کیا اور میرے رسولوں اور میری آیتوں کا انہوں نے مذاق اڑایا۔

(پ ۱۲۔ سورہ کہف۔ ع ۳۔ آیت ۱۰۶)

یہ ہمیز گاروں کے لئے جنت بالکل نزدیک لائی جائیگی۔ اور
گمراہ لوگوں کے لئے جہنم ظاہر کر دی جائیگی۔

(پ ۱۹۔ سورہ شعراء۔ آیت ۹۱-۹۰)

بے شک جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور کام بھی سنت
کے مطابق کئے ان کے لئے نعمتوں والی جنتیں ہیں۔

(پ ۱۲۔ سورہ لقمان۔ آیت ۸)

(وہ) دوزخ ہے جس میں وہ گریں گے۔ پس وہ کیسی بُری

جگہ ہے۔ (پ ۲۳۔ سورہ ص۔ آیت ۵۶)

اہل نار اور اہل جنت باہم برابر نہیں۔ جو اہل جنت ہیں وہ

کامیاب ہیں۔ (اور جو اہل نار ہیں وہ ناکام،

(پ ۲۸۔ سورہ حشر۔ آیت ۲۰)

جہنم درحقیقت ایک گھاٹ ہے۔ سرکشوں کا ٹھکانا، جہیں
وہ مدتوں پڑے رہیں گے۔

(پ ۳۰۔ سورہ النبا۔ آیت ۲۳-۲۲-۲۱)

درس حدیث:

جنت میں ایک کوڑے بھر کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔
(بخاری و مسلم)

جس مسلمان کے ہاں دو بیٹیاں ہوں اور وہ انکی اچھی
طرح تربیت کرے وہ اسے جنت میں پہنچائیں گی۔
(صحیح بخاری۔ ادب المفرد)

بوڑھا زانی اور بوڑھی زانیہ جنت میں نہ جائیں گی۔
(مسلم۔ نسائی۔ طبرانی)

وہ شخص جو نرم مزاج، نرم خواہ اور نرم طبیعت ہو، اس پر دوزخ
کی آگ حرام ہے۔ (احمد۔ ترمذی)

اگر دوزخیوں کا پیپ کا ایک ڈول دنیا میں بہا دیا جائے تو
دنیا والے سڑ جائیں۔ (ترمذی)

جس آدمی کو اس بات کی خوشی ہو کہ لوگ اس کی تعظیم کیلئے
کھڑے رہیں اسے چاہئے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے
(جامع ترمذی۔ سنن ابوداؤد)

بدخلق آدمی جنت میں داخل نہ ہوگا۔ (احمد۔ ابن ماجہ)
جو شخص اپنے بھائی کی آبرو کی حفاظت کرے تو اس کا
یہ عمل، دوزخ کے لئے آڑ ہوگا۔ (ترمذی)

جو مسلمان اپنے بھائی کی عزت کی حفاظت کریگا اللہ تعالیٰ
پر حق ہوگا کہ وہ قیامت کے روز اسے دوزخ کی آگ سے
بچائیں۔ (طبرانی۔ عن ابوالدرداء رضی)

جس سے دل میں ذرہ برابر بھی کبر ہوگا وہ جنت میں داخل
نہ ہوگا۔ اور جس کے دل میں ذرہ برابر بھی ایمان ہوگا وہ
جہنم میں داخل نہ ہوگا۔ (ترمذی)

جنت میں نشو و برجے ہیں، سارے عالم اگر ان میں سے ایک
میں جمع ہو جائیں تو سب سما جائیں۔

(ترمذی۔ عن ابوسعید خدری رضی)

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جہنمی سہنکا کر جہنم
کے پاس پہنچائے جائیں گے تو جہنم کے ایک ہی شعلے کی
لپٹ سے سارے جسم کا گوشت مہلس کر پیروں پر
اڑے گا۔ (ابن ابی حاتم)

اقوال زرّیں:

آدمی افلاس سے جتنا ڈرتا ہے جہنم سے اتنا ہی ڈرے
تو دونوں سے بچ جائے۔ اور دولت کی جس قدر آرزو کرتا
ہے جنت کی کرنے لگے تو وہ دونوں ہی کو پالے۔
(صحیفہ عمر آباد۔ ص ۱۷۷۔ ۱۷۸)

جہنم میں ایک وادی ہے جس میں وہ عالم رہیں گے جو بادشاہوں کی زیارت اور ملاقات کے لئے جاتے ہیں۔

(حضرت سفیان ثوری رحمہ)

اس سے بڑھ کر نادانی اور کیا ہو سکتی ہے کہ کام حوزہ کے کہہ داور جنت کی اُمید رکھو۔ (نامعلوم)

آدمی اگر جہنم سے اتنا ڈرنے لگے جتنا تنگدستی سے ڈرتا ہے تو سیدھا جنت میں جائے۔

(حضرت یحییٰ بن معاذ رحمہ)

جہنم کے ہر قید خانے پر ہر غار پر ہر زنجیر پر جہنمی کا نام لکھا ہوا ہے (تفسیر ابن کثیر بحوالہ حسن بن یحییٰ خضنی رحمہ)

جنت وہ جگہ یا معاشرہ ہے جس میں روٹی، کپڑے، مکان اور طبی امداد کی محتاجی نہ ہو۔

جو شخص حدیث و سنت پر چلتا ہے میرے علم میں اس سے بہتر کوئی راستہ جنت میں جانے کے لئے نہیں ہے۔

(تذکرۃ الحفاظ، جلد ۴، صفحہ ۱۰۶)

جمعہ اور جماعت

قرآن کی روشنی:

رکوع کیا کرو گھر کرنے والوں کے ساتھ۔

(پ ۱۔ سورۃ البقرہ۔ آیت ۲۳)

اے ایمان والو! جب جمعہ کے روز نماز (جمعہ) کیلئے اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف (فوراً) چل پڑو۔ اور ضرید فز و جت چھوڑ دیا کرو۔

(پ ۲۸۔ سورۃ جمعہ۔ ع ۱۲۔ آیت ۹)

درس حدیث:

جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے اور خوب پاک و صاف ہو کر تیل اور خوشبو لگا کر پھر مسجد آئے۔ دو آدمیوں میں تفریق نہ کرے۔ پھر جتنی اس کی تقدیر میں ہو نماز پڑھے۔ پھر جب امام خطبہ دے تو خاموش رہے، تو ایسے شخص کے وہ گناہ جو اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک ہوں معاف کر دیے جاتے ہیں۔

(صحیح بخاری، کتاب الحجۃ، عن سلمان رضی)

جب تم میں کوئی نماز جمعہ کے لئے جائے تو غسل کر لے

(صحیح بخاری، کتاب الحجۃ، عن ابن عمر رضی اللہ عنہما)

آپ نے فرمایا تم لوگ جب تک مجھے نہ دیکھ لیا کرو نماز کے لئے، نہ اٹھا کرو اور اپنے اوپر اطمینان کو لازم سمجھو۔

(صحیح بخاری، جلد ۱، کتاب الحجۃ، عن عبد اللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ)

جماعت کی نماز تنہا نماز سے ستائیس درجے زیادہ فضیلت

رکھتی ہے۔ (بخاری و مسلم، عن ابن عمر رضی اللہ عنہما)

جس شخص نے عشرہ کی نماز جماعت سے پڑھی اس نے

گویا آدھی رات عبادت کی۔ اور جس نے صبح کی نماز جماعت

سے ادا کی اس نے گویا ساری رات عبادت کی۔

(مسلم، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

جمعہ کے دن نماز سے پہلے حلقہ باندھ کر بیٹھنا منع ہے۔

(البداء، ترمذی، عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہما)

جو شخص دن میں روزہ رکھتا ہے اور رات کو قیام کرتا ہے

مگر جمعہ اور جماعت میں نہیں آتا وہ دوزخ میں ہے۔

(ترمذی)

سراسر کفر، نفاق اور ظلم یہ ہے کہ مؤذن کی آواز سنے اور

پھر مسجد میں حاضر نہ ہو۔ (احمد)

جو شخص اپنے گھر سے وضو کر کے قرآن نماز کیلئے مسجد

کی طرف جانتے تو اس کا ثواب احرام باندھنے والے حاجی کے برابر ہے۔ (ابوداؤد)

آدمی کا اپنے گھر میں نماز پڑھنا ایک نماز کے برابر ہے۔
 (۲) محلے کی مسجد میں نماز پڑھنا پچیس نمازوں کے برابر ہے۔
 (۳) جامع مسجد میں نماز پڑھنا پانستھ نمازوں کے برابر ہے۔
 (۴) مسجد اقصیٰ میں نماز پڑھنا (بیت المقدس) پانچ ہزار نمازوں کے برابر ہے۔ (۵) میری مسجد (مسجد نبویؐ) میں نماز پڑھنا پچاس ہزار نمازوں کے برابر ہے۔ (۶) اور مسجد حرام (کعبہ) میں نماز پڑھنا ایک لاکھ نمازوں کے برابر ہے۔ (ابن ماجہ عن انس بن مالکؓ)

جمعہ کے دن ایک گھڑی ایسی ہے کہ اگر کوئی بندہ اس گھڑی کو پالے اور اس میں اللہ سے کچھ مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے عطا کرتا ہے۔

(ترمذی۔ ابن ماجہ۔ دعن عمرو بن عوف مزی فیہ) جو شخص جمعہ کے دن لوگوں کی گزریں مچھلاتا ہے اسے جہنم کے لئے پل بنایا جائے گا۔

(ترمذی۔ ابن ماجہ۔ معاذ بن انسؓ) جب جمعہ سلامت رہتا ہے تو باقی تمام دن سلامت رہتے ہیں (یعنی)۔ عن عائشہؓ

اللہ تعالیٰ ہر جمعہ کو چھ لاکھ بندے دوزخ سے آزاد کرتا ہے۔

(ابن عدی۔ ابن حبان۔ عن انس رضی)

جس شخص نے کسی عذر کے بغیر تین جمعے چھوڑ دئے اس نے اسلام کو پس پشت ڈال دیا۔

(ابو یعلیٰ وہبقتی۔ عن ابن عباس رضی)

منافقوں پر فجر اور عشاء کی نمازوں سے زیادہ کوئی نماز بھاری نہیں۔ اور اگر لوگ جانتے کہ ان دونوں نمازوں میں کیا اجر و ثواب ہے تو گھسٹتے ہوئے چل کر ان نمازوں میں آتے۔ (بخاری و مسلم حضرت ابو ہریرہ رضی)

جو شخص جمعہ کے دن سفر کرتا ہے اُس کے دونوں فرشتے اس پر بددعا کرتے ہیں۔

(دارقطنی۔ عن ابن عمر رضی خطیب عن ابو ہریرہ رضی)

جو شخص اپنی بیوی کو نہلائے اور خود بھی نہلائے، مسجد سے مسجد میں پہنچے، اور خطبہ کی ابتدا پر پالے اور لام سے قریب ہو کر خطبہ سننے تو یہ عمل اس کے لئے دو جمعوں اور تین دن کے درمیانی گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا۔

(حاکم۔ اوس بن اوس رضی)

اگر کوئی شخص بلا عذر جماعت ترک کرے گا۔ تو وہ گنہگار ہوگا۔

(تنویر۔ درمختار)

جماعت کے لئے مسجد میں جانے والے کا ہر قدم ایک نیکی کو واجب کرتا ہے اور ایک گناہ کو مٹا دیتا ہے۔ (ابن حبان) بعض لوگ جمعہ کے لئے آتے ہیں مگر ان کے دل پیچھے لگے ہوتے ہیں۔ (زاد المعاد)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سورج اور کسی دن میں اتنا بہتر طلوع یا غروب نہیں ہوتا جتنا جمعہ کے دن ہوتا ہے۔ اس روز ہر جانور اللہ تعالیٰ کے حضور میں عاجزی سمجھتا ہے مگر انسان اور جن ایسا نہیں کرتے۔

(بروایت ابو ہریرہ رض)

اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے جمعہ کے دن پگڑی باندھنے والوں کیلئے رحمت بھیجتے ہیں۔

دعبرانی۔ ابن عساکر۔ ابو درود رض

جھوٹ اور سچ

قرآن کی روشنی:

یہ لوگ کس طرح اللہ پر جھوٹ باندھ رہے ہیں اور ان کے صریح گناہ نگار ہونے کے لئے یہ ایک گناہ ہی کافی ہے۔

(پ ۵۔ سورۃ انسا۔ آیت ۵۰)

جھوٹ افتراء تو وہی لوگ باندھتے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ کی آیتوں پر ایمان نہیں ہوتا۔ یہی لوگ جھوٹے ہیں۔

(پ ۱۲۔ سورۃ النحل۔ ع ۲۰۔ آیت ۱۰۵)

جو لوگ اللہ پر جھوٹے افتراء باندھتے ہیں وہ ہرگز فلاح نہیں پائیں گے۔ (پ ۱۲۔ النحل۔ ع ۲۱۔ آیت ۱۱۶)

اور بچے رہو جھوٹی بات سے (پ ۱۴۔ سورۃ حج۔ آیت ۳۰) یقیناً خدا نے تعالیٰ انہیں بھی جان لے گا جو سچے ہیں اور انہیں بھی معلوم کر لے گا جو جھوٹے ہیں۔

(پ ۲۰۔ سورۃ عنکبوت۔ آیت ۲)

اللہ گواہی دیتا ہے کہ واقعی منافقین جھوٹے ہیں۔

(پ ۲۸۔ سورۃ المنافقون۔ آیت ۱)

اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ افتراء

باندھے۔ حالانکہ وہ اسلام کی طرف بلایا جاتا ہے۔

(پ ۲۸ - سورہ صف - ع ۹ - آیت ۷)

اللہ تعالیٰ ان کی رہبری نہیں کرتا جو حد سے گزر جانے والے
اور جھوٹے ہوں۔

(پ ۲۲ - سورہ مومن - ع ۹ - آیت ۱۸)

ہم ایسے طریقوں سے بتدریج ان جھوٹوں کو تباہی کی طرف
لے جائیں گے کہ ان کو خبر تک نہ ہوگی۔ میں تو ان کی رسی دراڑ
کمر رہا ہوں، میری چال زبردست ہے۔

(پ ۲۹ - سورہ القلم - ع ۲ - آیت ۲۵ - ۲۴)

درس حدیث:

سیچ بولنا نیک کاموں کی ہدایت ہے اور نیک عمل جنت میں
لے جاتا ہے۔ جھوٹ بولنا بُرے کاموں کی ہدایت ہے اور
جھوٹ بولنے والا جہنمی ہے۔

(تخرید بخاری - باب الادب - ص ۹۴)

سچی بات اللہ جل شانہ کو بہت پسند ہے۔ (بخاری شریف)
جو شخص جان بوجھ کر مجھ پو جھوٹ بولے وہ اپنا ٹھکانا جہنم
میں بنا لے۔

(رواہ البخاری - انس بن مالک - جلد ۱ - باب العلم - مسلم)

انسان جھوٹا ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ جو کچھ میں نے
اسے (بلا تحقیق) بیان کر دے۔

(صحیح مسلم - مشکوٰۃ - باب الاعتقاد ص ۱۱۱)

افسوس ہے اس پر جو لوگوں کو ہنسوانے اور قصے سنانے
کے لئے جھوٹ بولتا ہے۔

(ترمذی - احمد - ابوداؤد - دارمی)

جھوٹی گواہی دینے والا شخص قیامت کے دن کوڑھی
بن کر پیش ہوگا۔ (ابوداؤد)

جھوٹ نہ سچ بیچ جانتا ہے نہ ہنسی مذاق کے انداز میں، اور
نہ یہ جانتا ہے کہ تم میں سے ایک اپنے بچے سے کسی چیز کا
وعدہ کرے اور اسے پورا نہ کرے۔

(رواہ عن حضرت عبداللہ)

جو کچھ بھی میں نے اور اس کا ذکر اوروں سے کرے وہ
جھوٹ ہے۔ (مسلم - عن ابوہریرۃ رض)

خرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف سے
حدیثوں کو بیان کرنے سے بچتے رہو، صرف ان ہی حدیثوں
کو بیان کرو جن کو تم میری جانب سے سچ جانتے ہو۔ پس
جس نے میری طرف جان بوجھ کر جھوٹی بات منسوب کی وہ
اپنا ٹھکانا جہنم میں ڈھونڈے۔ (ترمذی - ابن ماجہ)

اقوال زرّیں:

راستی اور سچائی خدا کی تلوار ہے۔ جس سے وار کیا جاتا
اور وہ رستی کو ڈونڈ مگرے کر دیتی ہے۔ (ذوالنون مصریؒ)
صداق وہ ہے کہ اگر لوگوں میں اس کی عزت اور مرتبہ
خاک میں مل جائے تو بھی کچھ پر واہ نہ کرے۔

(حادث محاسبیؒ)



حج و عمرہ

قرآن کی روشنی:

اللہ کے لئے حج اور عمرے کو پورا کرو۔

(پ ۲۔ سورہ بقرہ۔ ع ۸۔ آیت ۱۹۶)

حج میں نہ شہوانی افعال کئے جائیں نہ فسق و فجور ہونہ لڑائی جھگڑے ہوں۔ (پ ۲۔ سورہ بقرہ۔ آیت ۱۹۷)

اور لوگوں پر اللہ کا حق ہے کہ جو لوگ اس گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتے ہیں وہ اس گھر کا حج کرے۔

(پ ۲۔ سورہ آل عمران۔ ع ۱۔ آیت ۹۷)

اور (ابراہیمؑ سے یہ بھی کہا گیا کہ) لوگوں میں حج کے فرض ہونے کا اعلان کر دو، (جس سے کہ) لوگ تمہارے پاس حج کو چلے آئیں گے پیادہ بھی اور (جو اوشٹیاں سفر کے مارے) دُہلی (ہو گئی ہونگی ان) اوشٹیوں پر بھی جو کہ دور دراز سے پہنچی ہونگی تاکہ اپنے فائدے کے کاموں میں حاضر ہوں۔

(پ ۱۷۔ سورہ الحج۔ ع ۱۰۔ آیت ۲۸-۲۷)

درس حدیث:

اللہ تعالیٰ نے اسلام کے بنیادی ارکان میں سے حج کو پانچواں رکن قرار دیا۔ (بخاری و مسلم)
جو بندہ ایسا ہو کہ میں نے اسے صحت عطا کر رکھی ہو اور اسکی روزی میں وسعت دے رکھی ہو اور اس کے اوپر پانچ سال ایسے گزر جائیں کہ وہ میرے دربار میں حاضر نہ ہو، وہ محروم ہے۔ (حدیث قدسی)

ایک حج مقبول، دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔ اور حج مقبول کی جزا جنت کے علاوہ کچھ نہیں۔

(بخاری و مسلم - عن ابو ہریرہ رض)

جس نے حج کیا اور فحش، فسق و فجور میں مبتلا نہیں ہوا تو وہ گناہوں سے ایسا پاک و صاف ہو کر لوٹا ہے گویا آج ہی شکم مادر سے پیدا ہوا ہو۔

صحیح بخاری - کتاب الحج - عن ابی ہریرہ رض - صحیح مسلم جلد ۱ ص ۲۳۶
چونکہ شخص کسی و بیوی غرض سے حج کو چاہتا ہو تو کسی گناہ اپنی غرض کے پورا ہونے سے پہلے دیکھ لے گا کہ لوگ حج سے فارغ ہو کے بھی آگئے۔

(طبرانی - ابن ماجہ)

جو شخص بلا عذر حج اور نکاح نہ کرے وہ مسلمان نہیں ہے۔ (ابوداؤد)

جو شخص حج کے بغیر مرے تو وہ چاہے تو یہودی مرے چاہے تو نصرانی مرے۔

(ابن عدی۔ ابوہریرہؓ۔ ترمذی نسخہ۔ علی رض)

جو کوئی حج کرے، میری قبر کی زیارت کرے اسکو میری زندگی میں ملاقات کرنے کا شرف اور ثواب حاصل ہوگا۔
(بیہقی)

حج ساری زندگی میں ایک بار فرض ہے۔ (احمد)

حج عرفات میں ٹھہرنے کا نام ہے۔ (ترمذی)

حج میں مال خرچ کرنا جہاد میں خرچ کرنے سے سات سو حصے ثواب میں زائد ہے۔ (احمد)

حج اور عمرہ کرنے والے لوگ اللہ کے مہمان ہیں۔ اللہ کی دعوت پر بیت اللہ آتے ہیں۔ اگر یہ دعا مانگیں تو خدا انکی دعا قبول کرے گا۔ اسے پکاریں گے تو ان کی آواز پر لبیک کہے گا۔ اور جس قدر حج کی راہ میں اخراجات اور تکالیف برداشت کریں گے اس سے کہیں زیادہ اجر و ثواب انھیں ملے گا۔ (نسائی۔ ابن ماجہ)

رمضان کا عمرہ حج کے برابر ہے۔ (بخاری و مسلم)

حلال اور حرام

قرآن کی روشنی:

لوگو! زمین میں جو حلال اور پاک چیزیں ہیں انہیں کھاؤ۔

(پ ۲۔ سورۃ البقرہ۔ آیت ۱۶۸)

اللہ تعالیٰ نے بیچ کو حلال کیا ہے اور ربوہ (سود) کو حرام کیا ہے۔

(پ ۲۔ سورۃ ۲۔ آیت ۲۷۵)

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے جو پاک چیزیں حلال کیا ہیں ان کو حرام نہ ٹھہراؤ۔

(پ ۷۔ سورۃ المائدہ۔ آیت ۸۷)

لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کون سی چیزیں ان کے لئے حلال، آپ کہہ دیجئے کہ پاکیزہ چیزیں تمہارے لئے حلال ہیں اور وہ شکار بھی حلال ہے جو شکاری جانور تمہارے لئے پکڑیں، بشرطیکہ ان شکاری جانوروں کو تم نے اس طریقے سے سدھار کھا ہو جو طریقہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں سکھایا ہے۔ اگر وہ شکار کو تمہارے لئے روکے رکھیں تو تم اس میں سے کھا سکتے ہو۔ شکاری جانوروں کو چھوڑتے وقت بسم اللہ

کہہ لیا کرو۔ (پ ۶۔ سورہ المائدہ۔ ۵۴۔ آیت ۴۲)
اور جس جان کو قتل کرنا اللہ نے حرام کر دیا ہے اسکو قتل
نہ کرو مگر حق کے ساتھ۔

(پ ۸۔ سورہ انعام۔ آیت ۱۵۱)
اللہ تعالیٰ نے ہر اس قتل کو حرام قرار دیا ہے جو ناجائز
ہو۔ قتل صرف اس وقت کمر و جب قتل کا سراط البیہ حق یا باطل ہو۔
(پ ۹۔ الفرقان۔ آیت ۶۸)

اللہ تعالیٰ نے جو کچھ حلال اور پاک رزق تم کو بخشا ہے
اسے کھاؤ۔ (پ ۱۲۔ سورہ النحل۔ آیت ۱۱۴)
اے نبی! جس چیز کو اللہ نے تمہارے لئے حلال کر دیا ہے
اسے تم کیوں حرام ٹھہراتے ہو۔
(پ ۲۸۔ سورہ تحریم۔ ۱۹۔ آیت ۱)

دوسری حدیث:

ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔ (صحیح بخاری عن ابی موسیٰ۔ صحیح مسلم
جو شخص اکل حلال کھائے۔ سنت پر عمل کرے اور لوگ
اس کے شر سے محفوظ رہیں تو وہ جنت میں داخل ہوگا (ترمذی)
عبادت کے دس جزو ہیں۔ ان میں سے نو کا تعلق حلال رزق
سے ہے۔ (دیلی عن انس رضی)

حلال کھانا کھایا کرو۔ تمہاری دُعا قبول کی جائیگی۔

(طبرانی اوسط۔ عن ابن عباس رض)

ایمان کے بعد حلال (رزق) کا طلب کرنا فرض ہے۔

(طبرانی۔ بیہقی۔ ابن مسعود رض۔ بسند ضعیف)

کسب حلال باعث جنت ہے۔ (ترمذی)

مال حرام سے خیرات قبول نہیں ہوتی۔

(مسلم۔ عن ابن عمر رض)

اس شخص کا قرآن پر ایمان نہیں جو اس کی حرام کی ہوتی چیزوں کو حلال جانے۔ (ترمذی)

جس جسم کی پرورش حرام مال سے ہو اس کے لئے آگ

ہی مناسب ہے۔ (احمد۔ بیہقی۔ عن ابن عباس رض)

حرام چیزوں سے بچ تو سب سے زیادہ عابد ہوگا۔ (احمد)

حرام مال کو تم عمارتوں میں لگانے سے اپنے آپ کو بچاؤ،

عمارتوں میں حرام مال کا لگانا بنیاد کی خرابی ہے۔

(بیہقی۔ عن ابن عمر رض)

حرام کے ذریعے سے غذا پایا ہوا جسم جنت میں داخل

نہ ہوگا۔ (بروایت مشکوٰۃ)

فرمایا حضور مصلی اللہ علیہ وسلم نے کہ لوگوں پر ایک زمانہ آیا

بھی آئے گا کہ کوئی اس بات کی پرواہ نہ کرے گا کہ اس نے

جو مال حاصل کیا ہے وہ حلال ہے یا حرام۔

(بخاری۔ عن حضرت ابو ہریرہ رضی)

تمام حلال چیزوں میں خدائے تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ ناپسندیدہ چیز طلاق ہے۔

(ابوداؤد۔ حضرت ابن عمر رضی)

اقوال زریں:

دل حلال روزی سے نرم ہوتے ہیں۔ (احمد بن حنبل)
حلال مال فضولِ غری میں ضائع نہیں ہوتا۔

(شرح السنہ۔ سفیان ثوری)

حلال ہے تو حساب ہے۔ حرام ہے تو وبال ہے۔

(مولانا عبدالغفور عباسی مہاجر مدنی رحمہ)

حکمت

قرآن کی روشنی:

اے رب، ان لوگوں میں سے خود انہیں کی قوم سے ایک ایسا رسول اُٹھائیو، جو انہیں تیری آیات سنائے۔ اور انکو کتاب و حکمت کی تعلیم دے۔

(پ ۱۔ سورہ البقرہ۔ آیت ۱۲۹)

اللہ تعالیٰ کی جو تم پر نعمتیں ہیں ان کو یاد کرو اور (خصوصاً) اس کتاب اور (مضامین) حکمت کو جو اللہ تعالیٰ نے تم پر اس حیثیت سے نازل فرمائی ہیں کہ تم ان کے ذریعے نصیحت فرماتے ہو۔

(پ ۲۔ سورہ البقرہ۔ آیت ۱۲۸)

اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے حکمت عطا کرتا ہے۔ اور جسکو حکمت ملی، اسے حقیقت میں بڑی دولت مل گئی۔

(پ ۳۔ سورہ ۲۔ ع ۵۔ آیت ۲۶۹)

ان ہی میں سے ایک ایسا رسول برپا کیا جو انہیں اس کی آیتیں سناتا ہے۔ ان کو پاک کرتا ہے اور ان کو کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔ (پ ۴۔ آل عمران۔ ع ۸۔ آیت ۱۶۲)

بالمیقین اللہ تعالیٰ بڑے علم اور حکمت والے ہیں۔

(پ ۴۔ سورۃ ۴۔ آیت ۱۱-۵۹-۳۶)

ہم نے تو ابراہیم کی اولاد کو کتاب اور حکمت عطا کی اور
ملک عظیم بخش دیا۔ (پ ۵۔ سورۃ نسا۔ آیت ۵۴)
اللہ نے تم پر کتاب و حکمت نازل فرمائی ہے۔ اور تمہیں وہ
کچھ سکھایا جو تمہیں معلوم نہ تھا۔

(پ ۵۔ النسا۔ آیت ۱۱۳)

آپ اپنی رب کی راہ کی طرف حکمت کی باتوں اور اچھی نصیحتوں
کے ذریعے سے بلائیے۔ اور اگر بحث آن پڑے ان کے
ساتھ اچھے طریقے سے بحث کیجئے۔

(پ ۱۳۔ سورۃ النحل۔ رکوع ۲۲۔ آیت ۱۲۵)

ہم نے یقیناً لقمان کو حکمت دی تھی کہ اللہ کا شکر کر۔

(پ ۲۱۔ سورۃ لقمان۔ رکوع ۱۱۔ آیت ۱۲)

اور اللہ تعالیٰ بڑا جاننے والا بڑا حکمت والا ہے۔

(پ ۱۸۔ سورۃ النور۔ ع ۸۔ آیت ۱۸)

ہے شک اللہ تعالیٰ بڑا علم والا بڑی حکمت والا ہے۔

(پ ۱۱۔ سورۃ الاحزاب۔ ع ۱۴۔ آیت ۱)

اور آسمان وزمین کا سب شکر اللہ ہی کا ہے، اور اللہ تعالیٰ

زبردست حکمت والا ہے۔ (پ ۱۔ سورۃ الفتح۔ ع ۹۔ آیت ۱)

درس حدیث:

علم و حکمت مومن کا گمشدہ سرمایہ ہے جہاں سے ملے، اسے قبول کرے۔ (رواہ الترمذی، مشکوٰۃ ص ۲۶)

جب تم کسی شخص کو دیکھو کہ اسے خاموشی اور زہد میں ہے تو اس سے قریب ہو جاؤ، اسلئے کہ اسے حکمت کی تعلیم دی گئی ہے۔ (ابن ماجہ۔ بیہقی۔ عن ابی ہریرہؓ و ابی خلد رضی) جس نے چالیس تک ایسی حلال روزی کھائی جس میں حرام کا شائبہ تک نہ ہو تو اللہ اس کے دل کو نور سے بھر دیگا۔ اور اس کے دل زبان پر حکمت کے چشمے جاری کر دیگا۔ (ابو نعیمؒ، ابویوب رضی۔ ابن عدی نخوہ۔ ابو موسیٰ رضی) اللہ نے تم کو قرآن عطا کیا اور اس کے مثل حکمت عطا کی۔ (ابوداؤد۔ مکحول رضی)

بہترین عطیہ اور بہترین ہدیہ وہ کلمہ حکمت ہے جسے تو سنے اور یاد کرے اور پھر اسے اپنے مسلمان بھائی کے پاس سکھلانے کے لئے جائے تو نیرایہ عمل ایک برس کی عبادت کے برابر ہوگا۔ (طبرانی)

حکمت کا سرچشمہ اللہ تعالیٰ کا خوف ہے۔

(رسول اکرم ص)

احکام خداوندی پر عمل پیرا ہونے سے حکمت کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ (نبی اکرم ص)
 اس شخص کو قابلِ رشک کہا گیا ہے، جسے اللہ تعالیٰ حکمت سے نوازے، اور وہ اس کی روشنی میں لوگوں کے درمیان فیصلہ کرے اور ان کو اس حکمت کی تعلیم دے۔ (بخاری و مسلم)

اقوال زرّیں:

قرآن پر غور کرتے رہنے سے حکمت کے دروازے کھلتے ہیں۔ (تفسیر دعوة القرآن ص ۳۰۱)
 حکمت شریف کی عظمت بڑھادیتی ہے اور مملوک کو اتنا بلند کرتی ہے کہ اسے بادشاہوں کی جگہ سمجھا دیتی ہے۔ (ابو نعیم عبد البر اوردی رم)
 اللہ تعالیٰ حکمت کے نور سے مردہ دل کو ایسا زندہ فرماتے ہیں جیسا کہ مردہ زمین زوردار بارش سے زندہ ہوتی ہے (لقمان حکیم)
 اگر آدمی حکمت کا ایک لفظ سیکھے تو اس نے حق میں یہ دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے (اجیار العلوم)

اگر کوئی حکمت خاموش ہو تو سمجھ لو کہ وہ ایسا جسم ہے جس میں
روح نہیں۔ (حضرت سلمان فارسی رض)

بیٹا حکمت مسکینوں کو بادشاہوں کی مجالسوں میں (بادشاہ
یا مصاحب بنا کر) بٹھلا دیتی ہے۔

(حکیم لقمان)

صبر کی عادت ڈال لے تاکہ تاکہ حکمت تیرے دل پر اترے۔
(حضرت خضر علیہ السلام)



حُسْنِ خُلُق

قرآن کی روشنی:

(اے رسولؐ) بے شک آپؐ عظیم الشان اخلاق پر فائز ہیں۔
(پ ۲۹ - سورہ قلم - آیت ۴۰)

درس حدیث:

سب سے اچھے وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہیں۔
(بخاری و مسلم)
تم میں سے اسلام میں بہتر وہ ہیں جو اخلاق میں نیا اچھے ہیں
جب کہ وہ (دین میں) سمجھ رکھتے ہوں۔
(الادب المفرد، باب حُسْنِ خُلُق - اذا فقهہ ص ۴۴)
تم میں بہتر وہ آدمی ہے (سب سے) جس کی عمر دراز ہو اور
اخلاق اچھے ہوں (ابن حبان - احمد عن ابی ہریرہؓ)
جنت میں وہ لوگ زیادہ جائیں گے جو متقی اور پرہیزگار
ہوں گے اور ان کے اخلاق پاکیزہ ہوں گے۔
(ترمذی عن الترمذی)
خوف خدا حسن خلق باعث جنت ہے۔ (ترمذی)

بہتر شخص وہ ہے جو اپنے اہل و عیال کے ساتھ حُسنِ ساوک کرے۔
(طبرانی)

حُسنِ خلق موجبِ برکت ہے۔ بد خلقِ نحوست ہے۔ نیکی سے عمر بڑھتی ہے۔ صدقہ بُری موت کو دور کرتا ہے۔ (احمد)

حُسنِ خلق ایک بہترین نیکی ہے۔ (حاکم)
مومن اپنے حُسنِ خلق کی وجہ سے اُس شخص کا مرتبہ پالیتا ہے جو ہمیشہ روزہ رکھتا ہو اور ہر وقت نماز پڑھتا ہو۔
(ابوداؤد۔ عن عائشہ رض)

نیکی کی ترازو میں حُسنِ خلق سے زیادہ وزنی چیز اور کوئی نہیں۔
(ترمذی۔ عن الترمذی)

جس بندے کے اخلاق اچھے ہوں وہ قیامت میں عزت و شرافت کے مرتبہ کو حاصل کر لے گا۔ اگرچہ کہ اس کے اعمال کم ہی کیوں نہ ہوں۔ (ابن ابی الدنیا)

اقوالِ زریں:

اللہ تعالیٰ نے تم میں اخلاق بھی اسی طرح تقسیم کی ہے جس طرح روزی۔ (تفسیر ابن کثیر)

اخلاق کی خوبیوں میں افضل یہی بات ہے کہ جب خطا کار عذر کرے تو معاف کر دیا جائے۔

خیر و شر ان کی روشنی:

کا فہم جس کو چاہے دے دیتے ہیں اور جس کو دین کا
مل جلے اس کو بڑی خیر کی چیز مل گئی۔

(پ ۳۔ سورۃ ۲۔ آیت ۲۶۹)

مصالحت خیر ہی خیر ہے۔

(پ ۵۔ سورۃ النساء۔ آیت ۱۲۸)

تایو تو پورا پورا پورا اور صحیح ترازو سے تولو۔ اور لوگوں
ت چیزوں میں سے گھٹانہ دیا کرو۔ اللہ کی دی ہوئی بچت
رے لئے خیر ہے۔

(پ ۱۲۔ سورۃ ہود۔ آیت ۸۶-۸۵)

سننے والی اچھی یادگاریں خیر ہیں۔ (القرآن)
ن شر اس طرح مانگتا ہے جس طرح خیر مانگتی چاہئے۔

(پ ۱۵۔ سورۃ بنی اسرائیل۔ آیت ۱۱)

ی حدیث:

مخلص کو اللہ تعالیٰ خیر سے نوازا جاتے ہیں اسے
دین کا علم و فہم دیتے ہیں۔ (بخاری و مسلم)

رات میں ایک ساعت ایسی ہوتی ہے کہ جو مسلمان بندہ اسے پاتا ہے اور اس میں دنیا و آخرت سے متعلق کوئی خیر اللہ سے مانگتا ہے تو اسے اللہ تعالیٰ عطا فرماتے ہیں اور یہ ساعت ہر رات میں ہوتی ہے۔ (مسلم)

خیر کی طرف رہنمائی کرنے والا ایسا ہی ہے جیسا خیر پر عمل کرنے والا۔ (ترمذی - مسلم - ابو داؤد)

نماز ایک خیر ہے جو رکھا ہوا ہے۔ جو چاہے زیادہ خیر حاصل کر لے، اور جو چاہے کم حاصل کر لے۔

(احمد - حاکم - عن ابو ذر رضی)

تمام امور اور سب خیر و شر اللہ ہی کی طرف سے ہیں۔ (طبرانی)

اللہ تعالیٰ، فرشتے، تمام آسمان اور زمین والے یہاں تک کہ چیونٹیاں اپنے سوراخوں میں، اور مچھلیاں پانی میں اس شخص پر رحمت بھیجتے ہیں جو لوگوں کو خیر کی بات سکھلاتا ہے۔ (ترمذی)

تم میں بہتر آدمی وہ ہے جس سے خیر کی امید کی جائے اور شر کا اندیشہ نہ ہو۔ (نبی اکرم)

اقوال زرّیں:

سمجھ سے خالی عبادت اور تدبیر سے خالی تلاوت میں خیر نہیں۔
(حضرت علیؓ)

وہ کلمہ خیر جو مومن سنتا ہے اسے دوسروں کو سکھاتا ہے
اس پر عمل کرتا ہے اس کے لئے سال بھر کی عبادت سے
بہتر ہے۔ (ابن مبارک۔ کتاب الزہد و لرتاق)

خیر سارا دُعاؤں میں پوشیدہ ہے۔ اللہ کے حکم کی
تعظیم، مخلوق پر شفقت۔

(خطبات غوث الاعظم رحمہ ص ۱۶۴)

خوفِ خدا

قرآن کی روشنی:

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے اس قدر ڈرو جس قدر اس سے ڈرنا چاہئے۔ اور بجز اسلام کے اور کسی حالت پر جان مت دینا۔ (پ ۲ - سورہ آل عمران - آیت ۱۰۲)

بے شک جو لوگ اپنے پروردگار سے بے دیکھے ڈرتے ہیں ان کے لئے مغفرت اور اجر عظیم (مقرر) ہے۔

(پ ۲۹ - سورہ الملک - ع ۱ - آیت ۱۳)

درسِ حدیث:

جو شخص خوفِ خدا سے روئے گا اس کا جہنم میں جانا ایسا ہی ناممکن ہے جیسے دودھ کا مٹھنوں میں واپس جانا۔

(ترمذی)

جس آنکھ سے خوفِ خدا کی وجہ سے ذرا سا آنسو خواہ وہ مکھی کے سر کے برابر ہی کیوں نہ ہو چہرہ پر گرتا ہے تو اللہ اس چہرہ پر آگ کو حرام کر دیتا ہے۔

(ارشاد حضور گرامی ص)

جب مسلمان کا دل خوفِ خدا سے کانپتا ہے تو اس کے گناہ ایسے جھڑپاتے ہیں جیسے درختوں سے پتے جھڑتے ہیں۔

(نبی اکرم ص)

جو خوفِ خدا سے ڈرتا ہے اس سے ہر چیز ڈرتی ہے۔
اور جو غیر اللہ سے ڈرتا ہے اسے ہر چیز ڈراتی ہے۔

(رسول اکرم ص)

خدا کا خوف سب سے اچھا نوشتہ آخرت ہے۔

(محسن السانیت ص)

فرمایا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے اس کی زندگی بہادرانہ ہوتی ہے اور وہ اللہ کی

زمین پر بے خوف و خطر پھرتا ہے۔ (عن حضرت علی رض)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا جس شخص نے کسی عورت پر حرام کاری کے لئے قابو پالیا

پھر اس کو خوفِ خدا کی وجہ سے چھوڑ دیا اس سے حرام کاری

نہ کی تو اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کی گھبراہٹ سے محفوظ

رکھے گا اور اس پر دوزخ کی آگ حرام فرمائے گا اور اسکو

داخل جنت فرما دے گا۔

(حدیث)

اقوالِ زریں:

لباس چاہے بادشاہوں جیسا پہنوں، مگر دل خوفِ خدا
نرم رکھوں۔ (تفسیر ابن کثیر بحوالہ حضرت موسیٰؑ)

اگر میں اللہ کے خوف سے روؤں اور آنسو میرے رخسار
پر بہنے لگے، یہ مجھے اس سے زیادہ پسند ہے کہ پہاڑ کے
برابر سونا صدقہ کروں۔ (کعب احبار رض)

خوفِ خدا تمام گناہوں سے بچنے کا واحد ذریعہ ہے۔
خوفِ خدا سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے۔ شر پسندوں کی عمر
کم ہو جاتی ہے۔ (حضرت سلیمانؑ)

اپنی بیٹی کا بیاہ اس سے کرو جس میں خوفِ خدا ہو، اگر وہ
بیوی کو پسند کرے گا تو اس کی تکریم کرے گا۔ اگر ناپسند کرے گا
تو بھی اسے خفیہ نہیں کرے گا۔ (حضرت حسن بصریؒ)

ان لوگوں کو پاکیزہ نہیں کہا جاسکتا جو اپنے جسم کو دھو کر
پاک و صاف کر لیتے ہیں۔ درحقیقت پاک وہ ہیں جن کے
باطن میں پاکیزگی ہے اور جن کے اندر خوفِ خدا ہے۔

تورات میں آیا ہے، اے آدم کے بیٹے! تو مجھے یاد دلاتا ہے
اور خود مجھ کو بھول جاتا ہے۔ دوسروں کو میری طرف بلاتا ہے
اور خود مجھ سے بھاگتا ہے۔ (غنیہ بحوالہ قتادہ رض)

دُرود و سلام

قرآن کی روشنی:

یقیناً اللہ اور اس کے فرشتے نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں۔ ۲۔
ایمان والو تم بھی ان پر درود و سلام بھیجا کرو۔
(پ ۲۲۔ سورۃ احزاب۔ رکوع ۴۔ آیت ۵۶)

دریں حدیث:

جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمتیں نازل فرماتے ہیں۔

(نسائی جلد ۱۵۲۔ مسلم جلد ۱ ص ۱۹۵)

قیامت کے دن میرے قریب تر (حضور اکرمؐ کے) وہ شخص ہوگا جو بکثرت درود پڑھتا رہا ہوگا۔

(مشکوٰۃ جلد ۱ ص ۸۶۔ بحوالہ ترمذی)

زمین میں کچھ گھومنے والے فرشتے ہیں جو محض تک میری امت کا سلام پہنچاتے رہتے ہیں۔

(نسائی دارمی عن ابن مسعود رض)

جب کوئی شخص مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری

روح واپس فرمادیتے ہیں تاکہ میں اس کے سلام کا جواب
 دے سکوں۔ (ابوداؤد۔ بیہقی۔ عن ابوہریرہ رض)
 جمعہ کے دن مجھ پر بکثرت درود پڑھا کرو۔
 (ابوداؤد۔ نسائی۔ ابن ماجہ۔ ابن حبان۔ حاکم۔ عن اوس
 بن اوس رض)

درود کے بغیر دُعا زمین و آسمان کے درمیان ٹٹکی رہتی ہے۔
 (ترمذی۔ جلد اول۔ عن عمر بن الخطاب رض)
 آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شخص نجیل ہے، جسکے
 سامنے میرا ذکر ہوا اور درود نہ پڑھا جائے۔
 (مشکوٰۃ جلد ۱ ص ۸۷)

بلا و ضو نماز نہیں ہوتی، بسم اللہ نہ پڑھے وضو نہیں ہوتا،
 جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ پڑھے اس کی نماز
 نہیں ہوتی۔

(جلاۃ الافہام بسلسلہ حدیث نمبر ۱۱۔ بحوالہ طبرانی)
 جب کسی مقام پر لوگ مل بیٹھیں اللہ کا ذکر نہ کریں اور
 نبی کریم پر درود نہ پڑھیں ویسے ہی اٹھ کر چلے جائیں،
 ان کی مثال ایسی ہے کہ وہ کسی بدبودار مردار سے اٹھے ہوں۔

(جلاۃ الافہام بسلسلہ حدیث نمبر ۲۵)
 جو شخص ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر

دس رحمتیں فرماتا ہے۔ اس کے دس گناہ معاف اور دس درجے بلند فرماتا ہے۔

(نسائی جلد ۱ ص ۱۵۲۔ مشکوٰۃ جلد ۱ ص ۸۶)

جو کوئی ہزار مرتبہ روزانہ درود پڑھتا رہے گا وہ موت سے پہلے جنت میں اپنا مقام دیکھ لے گا۔

(جملار الافہام بسلسلہ حدیث نمبر ۱۵)

جو شخص صبح و شام دس دس مرتبہ مجھ پر درود پڑھتا رہے گا قیامت کے دن اسکو سیری شفاعت نصیب ہوگی۔

(جملار الافہام بسلسلہ مقامات درود نمبر ۲۳)

جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر کتاب میں درود لکھتا ہے فرشتے صبح و شام اس کے حق میں دعا و رحمت فرماتے رہتے ہیں۔ جب تک کہ یہ درود اس کتاب میں لکھا رہے گا۔

(جملار الافہام بسلسلہ حدیث نمبر ۳۔ عن ابن عباس)

اگر مجلس والے ذکر خدا اور درود مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بغیر منتشر ہو جائیں۔ یہ مجلس ان کے لئے باعث حسرت و افسوس ثابت ہوگی۔

(جملار الافہام۔ بحوالہ طبرانی)

جو شخص صبح کی نماز کے بعد کلام کرنے سے پہلے تلواریں

درو پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی نشو و نما جتنی پوری کرے گا۔
تین دن نبوی اور شتر اخروی۔ نماز مغرب کے بعد بھی اسی طرح
عمل کرے۔

(جلال الافہام بحث حدیث نمبر ۲۰ عن اوس بن اوس رض)
اگر درود کے مختصر الفاظ پڑھ لئے جائیں اس پر بھی رحمت
خداوندی کا حصول یقینی ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ۔ (نسائی جلد اول ص ۱۵۲)
ہر دعا زمین و آسمان کے درمیان ٹٹکی رہتی ہے اور اس وقت
تک مقبول نہیں ہوتی جب تک کہ تم اپنے نبی صلی اللہ علیہ
وسلم پر درود شریف نہ پڑھ لو۔

(مشکوٰۃ شریف ص ۷۷ عن حضرت عمر رض)
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر کثرت سے درود
پڑھا کرو، اس لئے کہ تمہارا درود میرے سامنے پیش ہوتا ہے۔
(ابوداؤد)

دین و دنیا

قرآن کی روشنی:

دنیا کی زندگی ایک دھوکے کا سامان ہے۔

(پ ۴ - سورۃ آل عمران - آیت ۱۸۵)

ان لوگوں کو چھوڑ دو جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا لیا۔ (پ ۷ - سورۃ الانعام - رکوع ۱۴ - آیت ۷)

جو لوگ دنیا میں ایمان لائے اور نیک عمل کئے ہیں وہ ایسے باغوں میں داخل کئے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ (پ ۱۳ - سورۃ ابراہیم - آیت ۲۳)

جو کچھ تمہارے پاس (دنیا میں) ہے وہ ختم ہو جائے گا اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ دائم رہے گا۔

(پ ۱۴ - سورۃ النحل - ع ۱۹ - آیت ۹۶)

اور جو لوگ سچے دین کو لائیں اور اسے سچا جانیں یہی لوگ پارسا ہیں۔ (پ ۲۴ - سورۃ زمر - رکوع ۱ - آیت ۳۳)

اگر تم اللہ کے دین کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کریگا۔

(پ ۲۶ - سورۃ محمد - آیت ۷)

نبوی زندگی تو محض ایک لہو و لعب ہے (پ ۲۶ - سورۃ محمد - ع ۸ - آیت ۳۶)

اے لوگو جان لو کہ دنیا کی زندگی صرف کھیل کود، زینت اور
 آپس میں فخر و غرور اور مال و اولاد کی کثرت کا نام ہے۔
 (لیکن ناپائیدار ہے)
 (پ ۲۷ - سورہ حدید - آیت ۲۰)

درس حدیث :

دنیا میں تم اس طرح رہو گویا پردہ سی ہو یا راہ رو۔ (صحیح بخاری)
 دنیا مسلمان کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے۔
 (بخاری و مسلم عن عبد اللہ بن عمر رض)

دین کے کاموں میں سب سے پسندیدہ کام وہ ہے جس پر
 کام کرنے والا پابندی سے کمرے اور مستقل مزاجی دکھائے۔
 (بخاری و مسلم مشکوٰۃ شریف)

جائدادیں اور جاگیریں نہ بناؤ کہ پھر دنیا ہی کے ہو کر رہ جاؤ
 (ترمذی - مشکوٰۃ شریف)

جس میں عہد نہیں اس میں دین نہیں (طبرانی)
 دین غمخواری کا نام ہے۔ (حدیث)

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی دین کی سمجھ بوجھ
 چھل کرے گا اللہ تعالیٰ اسے فکرِ معاش سے اس طرح آزاد
 کر دیگا کہ اس کا وہم و گمان بھی وہاں تک نہ پہنچے گا۔
 (عن عبد اللہ بن الحارث)

کوئی شخص پانی پر چل کر پاؤں تر ہوتے بغیر نہیں
رہ سکتا اسی طرح دنیا دار گناہوں سے محفوظ نہیں رہ سکتا۔

(بیہقی - عن انس رض)

جو دنیا سے دور رہے اور ہمیشگی کے گھر کو یاد رکھے وہ دانا ہے

(غنیہ بحوالہ حضور اکرم ص)

جب دین و دنیا کا کوئی بھی معاملہ نا اہل کے سپرد کیا جاتا
ہے تو سمجھو کہ وہاں قیامت برپا ہو گئی۔

(انوار نظامیہ بحوالہ حضور اکرم ص)

اقوال زریں:

دین کے عالم دنیا کے لئے روشنی کے مینار ہیں۔ انھیں کی
ذات سے روشنی پھوٹتی ہے۔ جس سے بھٹکے ہوئے لوگ
راستہ پاتے ہیں۔ (حضرت عبید اللہ بن جعفر رحم)

جو اپنے دین کو قیاس کی ترازو میں تولتا ہے وہ ہمیشہ
مشکوک رہتا ہے۔ (حضرت امام حسین رض)

اللہ دنیا اس کو بھی دیتا ہے جو دنیا چاہتا ہے اور اس کو بھی
دیتا ہے جو نہیں چاہتا۔ لیکن دین اسی کو عطا کرتا ہے جو
اس کا خواہشمند ہوتا ہے۔

اس تھوڑی سی دنیا بچا پر راضی اور خوش رہو جو نہیں دین

کی سلامتی کے ساتھ میسر آجائے، جس طرح
لوگ اپنا دین کھو کر بہت سی دنیا پالنے پر
حضرت سعید بن مسید

دنیا میں رہنے کی آگہ آرزو ہے تو صرف اس
میں بیٹھے اور علماء کے ہجوم میں رہے۔

(حضرت معاویہ)

دین کا کام آج ہی کر لو دنیا کا کام کل پر اٹھا
دشخ احمد سر

دنیا و آخرت

قرآن کی روشنی :

اور لوگوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ اے پروردگار ہمیں دنیا ہی میں دے دے۔ ایسے شخص کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ (پ ۲- سورۃ ۲- آیت ۲۰)

اس روزِ آخرت میں، ہر شخص کو اس کی کمائی کا بدلہ پورا پورا دیدیا جائے گا۔ کسی پر ظلم نہ ہوگا۔

(پ ۳- سورۃ آل عمران- آیت ۲۵)

جو دنیا کا طلبگار ہوتا ہے ہم اسے دنیا دیدیتے ہیں اور جو آخرت کا طلبگار ہوتا ہے ہم اسے آخرت عطا کر دیتے ہیں۔

(پ ۴- سورۃ آل عمران- آیت ۱۴۵)

دنیا کو آخرت پر ترجیح دینے کی وجہ سے مصیبتیں نازل ہوتی ہیں۔

(پ ۴- سورۃ آل عمران- آیت ۱۵۳)

جو لوگ دنیا کی زندگی کو بیچ کر آخرت خریدنا چاہتے ہیں انہیں اللہ کی راہ میں جنگ کرنا چاہیے۔

(پ ۵- سورۃ النساء- آیت ۷۴)

مکہ و دنیا کا فائدہ بہت محفوظ ہے اور تقویٰ اختیار کرنے

دالوں کے لئے آخرت کہیں بہتر ہے۔

(پ ۵۔ النصار۔ آیت ۷۷)

جو شخص دنیا کے اجر کا طالب ہو تو اسے معلوم ہونا چاہئے کہ اللہ کے پاس دنیا و آخرت دونوں کا اجر ہے۔

(پ ۵۔ النصار۔ آیت ۱۳۴)

دنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور تماشہ ہے۔

(پ ۷۔ سورۃ الانعام۔ آیت ۳۲)

کیا تم نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کو پسند کر لیا، معلوم ہو کہ دنیوی زندگی کا یہ سب سروسامان آخرت کے مقابلے میں بہت تھوڑا ہے۔

(پ ۱۰۔ سورۃ توبہ۔ آیت ۳۸)

جو لوگ ایمان لائے اور پرہیزگار ہیں ان کے لئے دنیوی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی خوشخبری ہے۔

(پ ۱۱۔ سورۃ یونس۔ ع ۱۲۔ آیت ۴۳۔ ۴۴)

جو لوگ بس اسی دنیا کی زندگی اور اس کی زیب و زینت کے طالب ہوتے ہیں ان کی کارگزاری کا سارا پھل ہم یہی ان کو دے دیتے ہیں۔ اور اس میں ان کے ساتھ کوئی کمی نہیں کی جاتی مگر آخرت میں ایسے لوگوں کے لئے آگ کے سوا کچھ نہیں۔ (پ ۱۲۔ سورۃ ہود۔ رکوع ۱۔ آیت ۱۴۔ ۱۵)

آخرت کا اجر ان لوگوں کے لئے زیادہ بہتر ہے جو ایمان لے آئے اور خدا ترسی کے کام کرتے رہے۔

(پاک۔ سورہ یوسف۔ آیت ۵۷)

یقیناً آخرت کا گھران لوگوں کے لئے اور زیادہ بہتر ہے جنہوں نے تقویٰ کی روش اختیار کی۔

(پاک۔ یوسف۔ رکوع ۱۶۔ آیت ۱۰۹)

دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے میں ایک متاعِ قلیل کے سوا کچھ بھی نہیں۔

(پاک۔ سورہ رعد۔ رکوع ۹۔ آیت ۲۶)

سخت تباہ کن سزا ہے جو قبولِ حق سے انکار کرنے والوں کے لئے جو دنیا کی زندگی کو آخرت پر ترجیح دیتے ہیں۔

(پاک۔ سورہ ابراہیم۔ آیت ۳۰-۳۱)

نیکو کاروں کے لئے اس دنیا میں بھی مہلاتی ہے اور آخرت میں بھی۔ (پاک۔ سورہ النحل۔ آیت ۳۰-۳۱)

جو لوگ ظلم سہنے کے بعد اللہ کی خاطر ہجرت کر گئے ہیں ان کو ہم دنیا ہی میں اچھا ٹھکانا دیں گے اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے۔ (پاک۔ النحل۔ رکوع ۱۲۔ آیت ۴۱)

مگر دیکھ لو، دنیا ہی میں ہم نے ایک گروہ کو دوسرے پر فضیلت دے رکھی ہے، اور آخرت میں اس کے درجے

اور بھی زیادہ ہوں گے۔

(پ ۱۵۔ سورہ بنی اسرائیل۔ رکوع ۲۔ آیت ۲۱۔)
اور یہ دنیوی زندگی صرف کھیل کود ہے۔ اصل زندگی تو دُورِ
آخرت ہے۔ کاش یہ لوگ جانتے۔

(پ ۲۱۔ سورہ غنکبوت۔ آیت ۶۴۔)
اے میرے رب! مجھ کو دنیا میں پھر واپس بھیج دیجئے تاکہ
جس دنیا کو میں چھوڑ آیا ہوں اس میں پھر جا کر نیک کام
کروں۔ (پ ۱۱۔ ع ۶۔ سورہ المؤمنون۔ آیت ۱۰۱۔ ۱۰۰۔)
یہ لوگ صرف دنیوی زندگی کے ظاہر کو جانتے ہیں، اور یہ
آخرت سے بے خبر ہیں۔

(پ ۲۱۔ سورہ الروم ع ۴۔ آیت ۷۔)
حیاتِ دنیا مشاعِ فانی ہے۔ یقیناً مانو کہ قرار اور دائمی گھر تو
آخرت ہی ہے۔ (پ ۲۲۔ سورہ ہومن۔ آیت ۳۹۔)
جو کوئی آخرت کی کھیتی چاہتا ہے اس کی کھیتی کو ہم بڑھاتے
ہیں اور جو دنیا کی کھیتی چاہتا ہے اسے دنیا ہی میں سے
دے دیتے ہیں مگر آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں ہے۔
(پ ۲۵۔ سورہ شوریٰ۔ آیت ۲۰۔)

تم لوگ دنیوی زندگی کو ترجیح دیتے ہو حالانکہ آخرت بہتر ہے
اور باقی رہنے والی ہے۔ (پ ۳۔ سورہ اعلیٰ ع ۱۲۔ آیت ۱۶۔ ۱۷۔)

زیادتی دنیا کی چاہت نے تمہیں غافل کر دیا۔ یہاں تک کہ تم قبرستان جا پہنچے۔

(پ ۳۰۔ سورہ تنکاثر ۲۷-۲۸۔ آیت ۲-۱)

درس حدیث:

جس نے اپنی دنیا کو چاہا اس نے اپنی آخرت کو برباد کیا۔
(احمد)

دنیا کی تلخی آخرت کی لذت ہے اور دنیا کی لذت آخرت کی تلخی ہے۔
(بخاری۔ حاکم)

جس نے دنیا کے اندر شہرت کا لباس پہنا آخرت میں اسکو حق تعالیٰ ذلت کا لباس پہنائے گا۔ (ترمذی)

دنیا تمہارے لئے بنائی گئی ہے اور تمہیں آخرت کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ (حدیث)

تاخیر اور ٹھہیل ہر چیز میں بہتر ہے مگر عمل آخرت میں نہیں۔
(ابوداؤد۔ ثنن مصعب بن سعد رضی)

جو شخص دنیا سے محبت کریگا وہ اپنی آخرت کو تباہ کرے گا۔ اور جس شخص کو اپنی آخرت محبوب ہوگی تو وہ

اپنی دنیا کو نقصان پہنچائے گا۔ تو اے لوگو! تم باقی رہنے والی زندگی کو فنا ہو جانے والی زندگی پر ترجیح نہ دو۔

(مشکوٰۃ شریف)

دنیا اس شخص کا گھر ہے جس کا (آخرت میں) گھر نہیں۔
 اور مال اس شخص کا ہے جس کا (آخرت میں) مال نہیں۔
 اور مال وہی شخص جمع کرتا ہے جس میں عقل نہیں۔
 (احمد۔ بیہقی۔ عن عائشہ رض)

خدا کی قسم آخرت کے مقابلے میں دنیا اتنی بے مقدار ہے
 جیسے سمندر میں کوئی اپنی انگلی ڈالے اور اس کی انگلی کو
 قتنا پانی لگ جائے۔ (مسلم عن مستور بن شداد رض)
 اگر اللہ کے نزدیک دنیا دہائی وقعت، مچھر کے پر کے برابر
 بھی ہوتی تو کسی کافر کو ایک گھونٹ پانی بھی نہ پلاتا۔
 (ترمذی۔ جلد دوم ص ۵۶)

اقوالِ زریں:

دنیا کے کاموں میں ایسی کوشش کرو گویا تم ہمیشہ زندہ
 رہو گے۔ اور آخرت کے لئے اس طرح عمل کرو گویا تم کل
 ہی مر جاؤ گے۔ (المدينة والاسلام)
 جس نے ختم کیا خواہشات کو اس نے عزت پائی دنیا
 و آخرت میں (ماحصل انجیل)
 دنیا کا غم دل میں ایک تاریکی اور عقبی کا غم دل میں ایک نور ہے۔
 (حضرت عثمان رض)

اپنے آپ کو دنیا میں اتنا مشغول رکھتے ہیں کہ زندگی ہے اور آخرت کے لئے اتنا عمل کرتے ہیں کہ دنیا وہاں رہنا ہے۔ (مرنے کے بعد ہمیشہ وہیں رہنا ہے) (لقمان حکیم)

جس دن سے تو دنیا میں آیا ہے، ہر دن آخرت سے قریب ہو رہا ہے۔ (حکیم لقمان)

آخرت کا کام آج کرو اور دنیا کا کام کل پر چھوڑ دو۔

(مجدد الف ثانی رحمہ)

ہم نے دنیا کے لئے علم دین حاصل کیا تھا مگر ہمیں اس نے آخرت کی طرف کھینچ لیا۔

(امام حسن بصری - امام سفیان ثوری رحمہ)

اگر تو دنیا چاہتا ہے تو پھر آخرت کا خیال چھوڑ۔ اگر عاقبت کا طالب ہے تو پھر دنیا کی حرص چھوڑ، اگر تو مولیٰ چاہتا ہے تو دنیا و آخرت دونوں چھوڑ۔

(خطبات غوث الاعظم رحمہ)

جس قدر کوئی دنیا کو دوست رکھتا ہے اسی قدر وہ عقبی سے دور رہتا ہے۔ (حضرت گنج شکر رحمہ)

جس درویش کے دل میں ذرہ برابر دنیا کی محبت ہوگی تو وہ مردودِ طریقت ہے۔

(راحت القلوب)

دُعا و بددُعا

قرآن کی روشنی:

جب اگر میرے بندے میرے متعلق سوال کریں تو ان سے کہہ دو کہ وہ تم سے بہت ہی قریب ہے۔ میں دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں۔ جب وہ مجھ سے دعا کرتا ہے (لوگوں کو) چاہئے کہ میرے احکام قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں عجب نہیں کہ ہدایت پائیں۔

(پ ۲ - سورۃ البقرہ - رکوع ۷ - آیت ۱۸۶)
تم لوگ اپنے رب سے دعا کیا کرو و تذلل ظاہر کر کے بھی اور چپکے چپکے بھی، بے شک اللہ ان لوگوں کو ناپسند کرتا ہے جو حد سے نکل جائیں۔

(پ ۱ - سورۃ الاعراف - رکوع ۱۴ - آیت ۵۵)
اپنے رب سے الحاح و زاری کے ساتھ خاموشی سے دعا کرو۔
(پ ۹ - سورۃ الاعراف - رکوع ۱۴ - آیت ۲۰۵)
کافروں کی دعا محض بے اثر اور بے راہ ہے۔

(پ ۲۴ - سورۃ مومن - آیت ۵۰)
جو لوگ ایمان لائے اور بھلے کام کرتے ہیں ان کی دُعا

اللہ تعالیٰ قبول کرتا ہے۔ اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ دیتا ہے۔

(پ ۲۵۔ سورۃ شوریٰ۔ رکوع ۳۔ آیت ۲۶)

تم دعا کرتے رہو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔

(پ ۲۲۔ سورۃ مؤمن۔ رکوع ۱۱۔ آیت ۶۰)

درس حدیث :

جو مسلمان باوجود خدا کو یاد کرتے ہوئے سو جاتا ہے پھر رات کو اُٹھ کر خدا سے خیر و برکت کی دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا ضرور قبول کرتا ہے۔

(رواہ احمد۔ مشکوٰۃ ص ۱)

بہت جلد قبول ہونے والی وہ دعا جو غائب، غائب کے واسطے کرے، اس لئے کہ اس میں خلوص ہوتا ہے۔

(ترمذی۔ ابوداؤد۔ عن عبد اللہ بن عمر رضی)

لوگ دعا کے وقت اپنی نگاہیں آسمان کی طرف اٹھانے سے باز رہیں ورنہ ان کی نگاہیں اُچک لی جائیگی۔

(مسلم۔ عن ابوہریرۃ رضی)

خدا نے تعالیٰ کو اس بات سے شرم آتی ہے کہ اس کا کوئی بندہ اپنے دستِ اُمید کو اس کی طرف پھیلائے اور

وہ اسے مایوس و ناامید کرے۔

(ترمذی۔ ابوداؤد۔ بیہقی۔ عن سلمان رضی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دعا کے لئے ہاتھوں کو اٹھاتے تو اس وقت تک ان کو نہ رکھتے جب تک

منہ پر نہ پھیر لیتے۔ (ترمذی۔ عن عمر رضی)

جب تم دعا کرو تو رغبت زیادہ رکھو اس لئے کہ اللہ تعالیٰ

کے لئے کوئی چیز بڑی نہیں ہے۔ (ابن حبان۔ ابوہریرہؓ)

والد کی دعا بیٹے کے لئے ایسی پُر اثر ہے جیسے نبی کی دعا

اپنی امت کے لئے۔ (حدیث)

بیمار کے پاس جاؤ اور اپنے لئے دعا کرو، کیونکہ اسکی دعا

ملائکہ کی دعا ہے۔ (ابن ماجہ)

سختی کے موقعوں پر خدا اس کی دعا قبول کرے تو اسے

چاہیئے کہ عیش کے زمانے میں کثرت سے دعا کیا کرے۔

(ترمذی۔ عن ابوہریرہؓ)

اذان اور تکبیر کے درمیان دعا نہ نہیں ہوتی۔

(ابوداؤد۔ ترمذی۔ نسائی۔ عن انس رضی)

اللہ تعالیٰ سے قبولیت کے یقین کے ساتھ دعا مانگو،

اور یہ بات جان لو کہ اللہ تعالیٰ غافل دل کی دعا

قبول نہیں کرتا۔ (ترمذی۔ عن ابوہریرہؓ)

جو شخص اللہ تعالیٰ سے سوال نہیں کرتا رب العزت اس سے ناراض ہو جاتا ہے۔

(رواہ الترمذی۔ عن ابو ہریرہ رض)

جسے دعا کی توفیق عطا کی گئی اس کے لئے رحمت کا دروازہ کھول دیا گیا۔

(آخر جہ الترمذی۔ عن عبد اللہ بن عمر رض)

اللہ تعالیٰ کے نزدیک دعا سے زیادہ عظیم چیز کوئی نہیں ہے

(ترمذی۔ ابن ماجہ۔ ابن حبان۔ حاکم۔ عن ابو ہریرہ رض)

دعا عبادت اصحاب سنن۔ النعمان بن بشیر رض)

بندہ دعا کے ذریعے تین چیزوں میں سے ایک جانے نہیں دیتا یا تو اس کا گناہ بخش دیا جاتا ہے، یا اسے کوئی اچھی چیز فوراً عطا کر دی جاتی ہے، یا آئندہ کے لئے ذخیرہ کر لی جاتی ہے۔

(ابو منصور الدیلمی۔ عن انس رض)

عادل اور منصف باوجود شاہ کی دعا رد نہیں ہوتی (ترمذی)

دعا عبادت کا مغز ہے (ترمذی عن انس رض)

ترک دعا گناہ ہے (دیلمی)

دعا عبادت کی جزا اور بنیاد ہے۔ (ترمذی)

روزہ دار کی دعا رد نہیں ہوتی (ترمذی۔ ابن ماجہ عن ابو ہریرہ رض)

رات کے آخری حصے اور فرض نمازوں کے بعد دعا قبول ہوتی ہے۔ (غنیۃ بروایت ابو ہریرہ رض)

مظلوم کی بددعا سے ڈرتے رہنا اس لئے کہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہوتا۔

(صحیح بخاری و صحیح مسلم عن ابن عباس رض)

اپنی جان، اپنی اولاد، اور اپنے خادم پر بددعا نہ کرو۔ بہت ممکن ہے یہ بددعا قبولیت کے ساعت میں واقع ہو اور جو تمہارے منہ سے نکلا وہی ہو جائے۔ (مسلم عن جابر رض)

ذکر محمد بہ زبان رب

قرآن کی روشنی:

(اے نبی ص)، آپ فرمادیں گے کہ تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو، اللہ تم سے محبت کریگا، تمہاری غطاؤں کو بخش دے گا۔ اللہ بہت معاف کرنے والا اور بہت رحم فرمانے والا ہے۔ (پ ۳۔ سورہ آل عمران۔ رکوع ۱۲۔ آیت ۳۱)
اور اللہ اور اس کے رسول ص کی اطاعت کرو، تاکہ تم پر رحمت کی جا سکے۔

(پ ۴۔ سورہ آل عمران۔ رکوع ۵۔ آیت ۱۳۲)

درحقیقت ایمان لانے والوں پر اللہ کا بڑا احسان ہے کہ اُس نے اُن کے درمیان خود اُن ہی میں سے ایک ایسا رسول اُٹھایا جو انھیں اس کی آیات سناتا ہے اور اُن کا تذکیہ کرتا ہے اور انھیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے، ورنہ اس پہلے تو وہ صریح گمراہی میں پڑے ہوئے ہوتے۔

(پ ۴۔ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۶۴)

جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی۔

(پ ۵۔ سورہ نسا۔ رکوع ۸۔ آیت ۵۸)

اے لوگو! تمہارے پاس پروردگار کی جانب سے حق بات لے کر رسول آئے ہیں تو دُاُن پر، ایمان لاؤ، یہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔

(پ ۶۔ سورۃ نسا۔ رکوع ۳۔ آیت ۱۷۰)

وہ نیکی کا حکم دیتا ہے بدی سے روکتا ہے۔ ان کے لئے پاک چیزوں کو حلال کرتا ہے اور ناپاک چیزوں کو حرام قرار دیتا ہے اور ان پر سے وہ بوجھ اتارتا ہے اور ان بندشوں کو کاٹتا ہے جس میں وہ دَوبے اور جکڑے ہوئے تھے۔ (پ ۹۔ سورۃ اعراف۔ رکوع ۹۔ ۱۵۶)

اے ایمان والو! تم اللہ کا کہنا مانو اور رسول کا کہنا مانو۔ (پ ۵۔ النسا۔ ع ۵۔ آیت ۵۹)

اللہ اور اسے رسول ص کے حکم پر چلے اور اللہ سے ڈرتا رہے، اور اس سے بچ کر چلے، سو وہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

(پ ۱، سورۃ نور۔ ع ۱۳۔ آیت ۵۲)

اور ان در رسول اللہ ص کی پیروی کرو تا کہ ہدایت پاؤ۔

(پ ۹۔ سورۃ اعراف۔ رکوع ۱۰۔ آیت ۱۵۸)

(لوگو!) تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول آئے ہیں۔ تمہاری تکلیف ان پر بہت گراں گزرتی ہے۔ وہ تمہاری بھلائی کے حدرجہ خواہشمند ہیں۔ (اور) مومنوں پر نہایت شفقت

کمرے والے اور مہربان ہیں۔

(پ ۱۱۔ سورہ توبہ۔ رکوع ۵۔ آیت ۱۲۸)

(اے نبیؐ) فرمادیجئے کہ میں تم جیسا بشر ہوں لیکن میری طرف وحی آتی ہے۔

(پ ۱۶۔ سورہ کہف۔ آیت ۱۱۰)

اور ہم نے آپؐ کو تمام عالموں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

(پ ۱۔ سورہ انبیاء۔ رکوع ۷۔ آیت ۱۰۷)

بے شک تمہارے لئے رسول اللہؐ کی ذات میں بہترین نمونہ عمل ہے۔

(پ ۲۱۔ سورہ احزاب۔ رکوع ۱۹۔ آیت ۲۱)

اے نبیؐ! ہم نے تم کو گواہ اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا اور اللہ کے حکم سے اللہ کی طرف دعوت دینے والا اور ایک روشن چراغ بنا کر بھیجا ہے۔

(پ ۲۲۔ سورہ احزاب۔ رکوع ۲۔ آیت ۴۵۔ ۴۶)

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہارے مَرووں میں سے کسی کے
باپ نہیں ہیں۔ مگر وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں۔

(پ ۱۰ - سورۃ احزاب - ع ۲ - آیت ۴)

وہ اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسولؐ کو ہدایت اور دینِ حق کے
ساتھ بھیجا تاکہ اسے پورے جنسِ دین پر غالب کر دے۔

(پ ۲۶ - سورۃ فتح - رکوع ۱۲ - آیت ۲۸)

بے شک آپؐ اخلاق کے اعلیٰ ترین مقام پر ہیں۔

(پ ۲۹ - سورۃ قلم - ع ۲ - آیت ۴)

اور ہم نے تمہارے ذکر کو بلند کیا۔

(پ ۳۰ - النشراح - آیت ۴)

ذکر و فکر

قرآن کی روشنی:

تم مجھے یاد رکھو میں تمہیں یاد رکھوں گا۔

(پ ۲۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۲۔ آیت ۱۵۲)

اور اُس طرح ذکر کرو جس طرح اس نے تم کو سکھایا۔

(پ ۳۔ سورۃ البقرہ۔ آیت ۱۹۸)

وہ لوگ جو اللہ کا ذکر کرتے ہیں کھڑے ہو کر، بیٹھنے کی حالت میں، اور لیٹ کر اور آسمان و زمین کے پیدا ہونے میں غور و فکر کرتے ہیں۔

(پ ۴۔ سورۃ آل عمران رکوع ۱۱۔ آیت ۱۹۱)

اپنے رب کو صبح و شام یاد کیا کرو۔

(پ ۹۔ الاعراف۔ آیت ۲۰۵)

ایمان والوں کے دل اللہ کی یاد سے مطمئن ہوتے ہیں، خبردار اللہ کی یاد ہی سے دل مطمئن ہوتے ہیں۔

(پ ۱۔ سورۃ رعد۔ آیت ۲۸)

اور جس نے میرے ذکر سے غافل ہو گیا تو اس کی زندگی تنگ ہوگی اور قیامت کے دن ہم اسے اندھا اٹھائیں گے۔

(پ ۱۶۔ سورۃ طہ۔ رکوع ۱۶۔ آیت ۱۲۴)

بے شک اللہ کی یاد بہت بڑی چیز ہے۔

(پ ۲۱۔ سورۃ عنکبوت۔ رکوع ۱۔ آیت ۲۵)

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کا ذکر بہت زیادہ کرتے رہا کرو اور صبح و شام اس کی پاکیزگی بیان کرو۔

(پ ۲۲۔ سورۃ احزاب۔ آیت ۴۱)

کیا ایمان والوں کے لئے وہ وقت ابھی نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کی یاد کے لئے جھک جائیں۔

(پ ۲۳۔ سورۃ مدید۔ آیت ۱۶)

اللہ کو بکثرت یاد کرو تاکہ تم نفع حاصل پاؤ۔

(پ ۲۸۔ سورۃ جمعہ۔ آیت ۱۰)

اے ایمان والو! تم کو تمہارے مال اور اولاد اللہ کی یاد سے غافل نہ کرویں اور جو کوئی ایسا کریں گے وہی لوگ خسارے

میں ہیں۔ (پ ۲۸۔ سورۃ منافقون۔ ط ۱۴۔ آیت ۹)

صبح و شام اپنے رب کے نام کا ذکر کیا کیجئے۔

(پ ۲۹۔ سورۃ دہر۔ آیت ۲۴)

جو شخص اپنے پروردگار کے ذکر سے منہ پھیرے گا تو اللہ تعالیٰ سخت عذاب میں مبتلا کریں گے۔

(پ ۲۹۔ سورۃ جن۔ آیت ۱۷)

درس حدیث:

سات آدمی ایسے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ اس روز اپنے سایے میں جگہ دے گا۔ جس روز اس کے سایے کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا۔ ایک وہ شخص ہے جس نے خلوت میں اللہ کا ذکر کیا ہو اور اس کے خوف سے رویا ہو۔

(بخاری و مسلم - عن ابو ہریرہ رض)

شیطان آدمی کے قلب پر جبا ہوا بیٹھا ہے۔ جب آدمی اللہ کا ذکر کرتا ہے تو وہ ہٹ جاتا ہے اور جب غافل ہو جاتا ہے تو وسوسے ڈالنے لگ جاتا ہے۔ (بخاری)

جو اللہ کا ذکر نہیں کرتا وہ زندہ بھی مردے کے حکم میں ہے۔ (بخاری و مسلم)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جسے میرا ذکر مانگنے سے روک دے اسے میں وہ چیز دیتا ہوں جو کچھ مانگنے والوں کو دیتا ہوں اس سے افضل ہو۔

(بیہقی - بخاری - ترمذی - عن عمر بن الخطاب رض)

ایک ساعت کی فکر (مراقبہ) شش برس کی عبادت سے بہتر ہے۔ (ابوداؤد)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب کوئی میرا بندہ میرا ذکر کرتا ہے اور

اس کے دونوں ہونٹ میرے ذکر سے ہلتے ہیں تو میں اس کے
 قریب ہوتا ہوں۔ (ابن ماجہ)
 اللہ کا ذکر دلوں کے لئے شفا ہے۔ (جامع صغیر)
 غافل لوگوں کے درمیان ذکر کرنے والا ایسا ہے جیسے
 سو کھے درختوں کے درمیان سرسبز و شاو آب
 درخت۔

(ابو نعیم بیہقی۔ عن ابن عمر رض۔ لبسند ضعیف)
 جو جنت کے باغوں میں چرنا چاہے وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر
 بکثرت کرے۔

(ابن ابی شیبہ۔ طبرانی۔ عن معاذ رض)
 صبح و شام اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا راہ خدا میں تلواریں توڑنے
 اور پانی کی طرح مال لٹانے سے افضل ہے۔

(عبدالبر فی التمدید۔ عن انس رض)
 آپ کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ نہ عمل افضل ہے؟ فرمایا:
 افضل عمل یہ ہے کہ اس حال میں مرو کہ تمہاری زبان اللہ
 کے ذکر سے تر ہو

(ابن حبان۔ طبرانی۔ بیہقی۔ عن معاذ رض)
 بندہ جب مجھے یاد کرتا ہے اور میرے ذکر سے اس کے ہونٹوں
 کو حرکت ہوتی ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔
 (حدیث قدسی۔ ابوصیریہ رض)

اللہ تعالیٰ کے بہترین بندے وہ ہیں جو ذکر الہی کیلئے سوچ چاند اور سالیوں کے منتظر رہتے ہیں۔

(طبرانی - حاکم - عن ابن ابی اوفی رض)

بہترین رزق وہ ہے جو کافی ہو اور بہترین ذکر، ذکر خفی ہے۔

(احمد - ابن حبان - عن سعد بن ابی وقاص رض)

تم جنت کے باغوں سے گزر دو تو چر لیا کرو۔ عرض کیا گیا جنت کے باغ کون سے ہیں؟ ذکر کی مجلسیں۔ (ترمذی)

آدمی کا کوئی عمل عذاب الہی سے بچائے والا، ذکر اللہ سے بہتر نہیں۔ (بیہقی - عن عبداللہ بن عمر رض)

فکر کے مانند کوئی عبادت نہیں۔ (ابن حبان)

ہر چیز کی صفائی ہے اور دل کی صفائی خدا کا ذکر ہے۔

(بیہقی - عبداللہ بن عمر رض)

بندہ جو عمل کرتا ہے اس میں ذکر الہی سے بہتر، اور عذاب الہی سے بجات دینے والا کوئی عمل نہیں۔

(مالک - ترمذی - ابن ماجہ - عن معاذ جبل رض)

بہترین عمل یہ ہے کہ انسان کی زبان ذکر اللہ سے تر رہے اور اسی حال میں وہ دنیا سے رخصت ہو۔

(ترمذی شریف)

جو قوم اللہ کا ذکر کرے، اسے فرشتے پروں سے ڈھانپ

لیتے ہیں، اور رحمت انہیں گھیر لیتی ہے اور انہیں سکو قلب نصیب ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ملانکہ (فرشتوں) میں انکا ذکر کرتے ہیں۔ (مسلم شریف)

اقوال زرّیں:

اللہ کا ذکر دل کے لئے ایسا ہے جیسا مچھلی کے لئے پانی۔
(حافظ ابن تیمیہ)

نورِ ذکر سے چراغِ قلب منور رہتا ہے اور غفلت سے وسوسوں کا مسکن بن جاتا ہے تو وسوسوں کا علاج یہ ہے کہ بکثرت ذکر کیا جائے۔
(صراطِ مستقیم)

دیکھنا بیٹے! مرغِ سحر ہوشیار می میں تم سے بڑھنے نہ پائے کہ تم غفلت میں سوتے رہو اور وہ ذکر الہی میں مصروف رہے۔
(لقمان حکیم)

خدا کے ذکر کو فراموش کرنے والے شیطانی جماعت کے افراد ہیں۔ (تفسیر ابن کثیر جلد چہارم)

جس طرح سانس انسان کی زندگی کے لئے ضروری ہے اسی طرح اللہ کی یاد روحانی زندگی کے لئے ضروری ہے۔

(تفسیر دعوت القرآن ص ۱۲۲)

جس کسی کو کچھ ملنا ذکر اور مراقبہ ہی سے ملنا۔ (خواجہ گیسو دراز)

روزہ

قرآن کی روشنی:

اے ایمان والو! تم پر روزہ فرض کیا گیا۔ جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا۔ تاکہ تم متقی بن جاؤ۔

(پ ۲ - سورۃ بقرہ - آیت ۱۸۳)

اگر تم سمجھو، تو تمہارے حق میں یہی اچھا ہے کہ روزہ رکھو۔

(پ ۲ - سورۃ ۲ - آیت ۱۸۴)

درس حدیث:

جنت کے آٹھ دروازے ہیں جن میں سے ایک کا نام باب الریان ہے۔ اس دروازے سے جنت کے اندر (صرف) روزہ رکھنے والے ہی داخل ہوں گے۔

(بخاری و مسلم عن سہیل بن سعد رضی)

سحری کھایا کرو کیونکہ سحری میں برکت ہے۔

(صحیح بخاری و صحیح مسلم - کتاب الصوم - عن انس رضی)

ہر نیکی کا اجر دس سے سات سو گنا ملے گا۔ مگر روزہ رکھنا میرے لئے ہے اور میں ہی اسکی جزا دوں گا۔ (بخاری و مسلم عن ابو ہریرہ رضی)

جس نے روزے کو فرض سمجھ کر ثواب کی اُمید کے ساتھ رکھا
وہ بختا گیا (بخاری و مسلم)

جو شخص رمضان کے روزے ایمان کے ساتھ ثواب کی
نیت سے رکھے اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دئے جائیں گے۔
(صحیح بخاری، جلد ۱، ص ۶۹ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ ص ۱۳۱)

جس نے جھوٹ بولنا اور اس پر عمل کرنا نہ چھوڑا، تو اللہ کو اس کی
حاجت نہیں ہے کہ وہ روزہ رکھ کر کھانا پینا چھوڑ دے۔

(صحیح بخاری، جلد ۱، کتاب الصوم، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

جس نے ایمان اور طلب ثواب کے لئے ان دنوں میں روزہ
رکھے اس کے پچھلے گناہ معاف کئے جاتے ہیں۔

(بخاری و مسلم)

روزہ دار کو دُخوشیاں ہوتی ہیں، ایک خوشی افطار کے
وقت، اور ایک خوشی اپنے رب سے ملاقات کے وقت۔

(بخاری و مسلم، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

جو کوئی شخص بھول کر کھالے یا پی لے تو وہ اپنے روزے
کو پورا کر لے، کیونکہ یہ تو اللہ نے اس کو کھلا پلا دیا ہے۔

(صحیح بخاری، جلد ۱، کتاب الصوم، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

روزہ (عذاب الہی کیلئے) سپر ہے۔ پس روزہ دار کو چاہیے کہ
فحش بات نہ کہے اور جہالت نہ کرے۔

(صحیح بخاری، جلد ۱، کتاب الصوم، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

روزہ دار کی دعا و نہی یہی ہوتی۔

(ترمذی۔ ابن ماجہ۔ عن ابو ہریرہ رض)

ہر چیز کی زکوٰۃ ہے اور جسم کی زکوٰۃ روزہ ہے۔

(ابن ماجہ۔ ابو ہریرہ رض)

روزہ رکھا کر واس سے بہتر کوئی عمل نہیں۔

(ابن حبان، عن ابو امامہ رض)

روزہ امانت ہے۔ پس تم میں سے ہر ایک کو اپنی امانت کی حفاظت کرنی چاہئے۔

(ختمہ شعلی۔ مکارم الاخلاق۔ عن ابن مسعود رض)

ہر چیز کا ایک دروازہ ہوتا ہے، عبادت کا دروازہ روزہ ہے۔

(ابن المبارک فی الزہد۔ ابو الدرداء رض)

روزہ دار کی نیند عبادت ہے۔ اس کا دم لینا سیج ہے۔ اسکی

دُعا مستجاب ہے۔ (بیہقی)

روزہ دار کے منہ کی بُو مُشک کی خوشبو سے زیادہ پسند ہے، کیونکہ

وہ میرے لئے کھانے پینے اور اپنی خواہشوں کو چھوڑ دیتا ہے۔

نیکویں کا ثواب سات گنا سے دس گنا ہے۔ لیکن روزہ میرے

لئے ہے اور اس کا ثواب میں ہی دوں گا۔

(موطا امام مالک۔ عن حضرت ابو ہریرہ رض)

روزہ دار کے لئے دریا کی مچھلیاں تک دعا کرتی ہیں (بیہقی)

روزہ رکھو تندرست رہو گے۔ (طبرانی)

روزہ دار کو اللہ کی دیدار نصیب ہوتی ہے۔ (مناقب محمدی)
جس نے قصد آباد شریعی عذر کے رمضان کا ایک روزہ چھوڑ
دیا تو ساری عمر کے روزوں سے بھی اس کا بدلہ نہیں ہو سکتا۔
(بخاری۔ ترمذی۔ ابوداؤد۔ ابن ماجہ)

بہت سے روزہ دار ایسے ہیں جن کے روزے کا حاصل
بھوک اور پیاس کے علاوہ کچھ بھی نہیں۔

(نسائی۔ ابن مسعود رضی)

روزہ کھانے پینے کو ترک کرنے کا نام نہیں بلکہ بخش اور لغو
باتوں کو ترک کرنے کا نام ہے۔ بروایت ابو ہریرہ رضی
لوگ اس وقت تک ہمیشہ بھلائی پر رہیں گے جب تک افطار
میں جلدی کرتے رہیں گے۔ (بخاری و مسلم)

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ ابن آدم کا ہر عمل اس کا اپنا ہوتا
ہے لیکن روزہ میرا ہے اور اس کا بدلہ میں ہی دوں گا۔

(بخاری و حدیث قدسی۔ عن ابو ہریرہ رضی)

رزق و روزی

قرآن کی روشنی :

بے شک خدا جسے چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے۔

(پ ۲۔ البقرہ ۹۰ آیت ۲۱۲۔ پ ۲۔ آل عمران۔ رکوع ۳۔ آیت ۲)
جو کچھ حلال اور طیب رزق اللہ نے تم کو دیا ہے اسے کھاؤ
پیو اور اس خدا کی نافرمانی سے بچتے رہو جس پر تم ایمان لائے
ہو۔ (پ ۶۔ سورۃ المائدہ۔ آیت ۸۸)

اپنی اولاد کو مغلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو۔ ہم (انہیں بھی) رزق
دیتے اور تمہیں بھی۔

(پ ۸۔ سورۃ الانعام۔ آیت ۱۳۱) چاہیے اسرائیل (۲)
زمین پر چلنے والا کوئی جاندار ایسا نہیں ہے جس کا رزق
اللہ کے ذمے نہ ہو۔ (پ ۳۔ سورۃ ہود۔ ۱۰۱۔ آیت ۶)
اللہ جس کو چاہتا ہے رزق کی فراخی بخشتا ہے اور جسے
چاہتا ہے نپا تھلا رزق دیتا ہے۔

(پ ۱۳۔ سورۃ زمر۔ آیت ۲۶)

اللہ تعالیٰ کے تم میں سے بعض کو بعض پر رزق میں فضیلت
عطا کی ہے۔ (پ ۱۔ سورۃ النحل۔ رکوع ۱۶۔ آیت ۷)

تیرا رب جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے
اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ وہ اپنے
بندوں کے حال سے باخبر ہے اور انہیں دیکھ رہا ہے۔
(پ ۱۵۔ سورہ بنی اسرائیل۔ آیت ۳۵)

آپ کہہ دیجئے تمہیں کون روزی دیتا ہے آسمان اور زمین
سے یا کون مالک ہے کان اور آنکھوں کا اور کون نکالتا
ہے زندہ کو مردے سے اور مردے کو زندہ سے اور کون
تمام کاموں کی تدبیر کرتا ہے تو اب کہیں گے اللہ
(پ ۱۱۔ سورہ یونس۔ ۹۷۔ آیت ۳۰)

جو تمہیں آسمان اور زمین سے روزیاں دے رہا ہے کیا اللہ
کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے۔

(پ ۲۰۔ سورہ نمل۔ رکوع ۲۔ آیت ۶۲)

اللہ تعالیٰ احسن کے لئے چاہے روزی کشادہ کر دیتا ہے
اور تنگ بھی کر دیتا ہے۔

(پ ۱۔ القصص۔ آیت ۸۲۔ پ ۲۔ زمرہ۔ آیت ۸۲۔ پ ۳۔ شوریٰ

آیت ۱۲)

سنو! جن کو تم اللہ کے سوا پوجا پاٹ کر رہے ہو وہ تمہاری
روزی کے مالک نہیں۔ پس تمہیں چاہیے کہ تم اللہ ہی سے
روزیاں طلب کرو۔

(پ ۳۰۔ سورہ عنکبوت۔ آیت ۲۱)

اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہے روزی فراخ کر دیتا ہے۔ اور جس کے لئے چاہے تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک اللہ ہی سب چیز کے حال سے واقف ہے۔

(پ ۲۱- سورۃ العنکبوت۔ ۲۷- آیت ۶۲)

کیا ان کو یہ معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ جس کو چاہے زیادہ روزی دیتا ہے اور جس کو چاہے کم دیتا ہے۔ اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں۔

(پ ۲۱- سورۃ روم۔ آیت ۳۷)

آپ (مومنین سے) فرمادیکئے کہ میرا رب اپنے بندوں میں سے جس کو چاہے فراخ روزی دیتا ہے اور جس کو چاہے تنگی سے دیتا ہے۔ اور جو چیز تم خرچ کر دگے سو وہ اس کا عوض

دے گا۔ (پ ۲۲- سورۃ سبا۔ رکوع ۱۱- آیت ۳۹)

اگر اللہ تعالیٰ اپنے سب بندوں کی روزی فراخ کر دیتا تو وہ زمین پر فساد برپا کر دیتے۔

(پ ۲۵- سورۃ شوریٰ۔ آیت ۲۷)

خدا اپنے بندوں پر مہربان ہے وہ جس کو چاہتا ہے کثادہ روزی دیتا ہے۔

(پ ۲۵- سورۃ الشوریٰ۔ رکوع ۳- آیت ۱۹)

اللہ تعالیٰ خود ہی سب کا روزی دہاں ہے۔

(پ ۲۵- سورۃ الذاریات۔ آیت ۵۸)

اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے
(مضر توں سے) نجات کی شکل نکال دیتا ہے اور اس کو ایسی
جگہ سے رزق پہنچاتا ہے جس کا اسے گمان بھی نہ ہو۔

(پ ۲۸ - سورۃ الطلاق - رکوع ۱۷ - آیت ۳-۲۰)

اگر اللہ تعالیٰ اپنی روزی روک لے تو بتاؤ کون ہے جو پھر
تمہیں روزیاں دے گا۔ (پ ۱۹ - سورۃ ملک - آیت ۲۱)
آپ کہہ دیجئے کون جو تمہیں روزی دیتا ہے آسمان اور زمین
سے تم خود ہی فرماؤ اللہ۔ (پ ۲۲ - سورۃ سبأ - ۹۷ - آیت ۲۴)

درس حدیث:

جس شخص کو یہ اچھا معلوم ہو کہ اس کے رزق میں وسعت
ہو جائے یا اس کی عمر بڑھ جائے، اسے چاہئے کہ اپنی قربتِ اربابِ
کے ساتھ حسن سلوک کرے۔

(صحیح بخاری - کتاب البیوع - انس بن مالکؓ)

بندہ کبھی رزق سے صرت ایک گناہ کی وجہ سے محروم ہو جاتا ہے۔
(صحیح بخاری)

خدا تم میں سے رزق کی کوئی صورت پیدا کر دے تو وہ اس
ذریعہ معاش کو نہ چھوڑے حتیٰ کہ مفید نہ رہے یا نقصان رسا
ہو جائے۔ (ابن ماجہ)

جو شخص خدا سے ڈرے خداوند تعالیٰ اس کے لئے
نجات کا راستہ پیدا کر دیتا ہے اور اس کو ایسی جگہ سے رزق
دیتا ہے جہاں سے خیال و گمان نہیں ہوتا۔

(احمد - ابن ماجہ - دارمی - ابی ذر رضی)

رزق بندے کو اس طرح تلاش کرتی ہے جس طرح موت
انسان کو ڈھونڈتی ہے۔ (ابو نعیم - عن ابی ذر رضی)
صبح کا سونا روزی کو روکتا ہے۔ (حدیث)

اقوال زریں:

جب رزق ملنے میں دیر ہو رہی ہے تو زیادہ استغفار کیا کرو۔
(امام جعفر صادق رحمہ)

کفالت رزق کی کس سے کسی کو پہچلا انشاؤ

صفت مخصوص ہے یہ تو فقط اس ذات باری میں

ولیکن خداوند بالا و لیست - بعضیان در رزق بر کس نہ پست
(شیخ سعدی رحمہ)

زکوٰۃ

قرآن کی روشنی:

سماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو (پارہ ۱۵ - سورۃ بقرہ - آیت ۳۳)

(پارہ ۱۵ - سورۃ ۲ - آیت ۱۱۰)

جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایسی ہے جیسے کہ ایک دانے سے ساق بالیں پیدا ہوں اور ہر بال میں سو دانے ہوں اور اللہ تعالیٰ جس کے لئے چاہیں دونا کرتے ہیں (پارہ ۳ - سورۃ بقرہ - آیت ۲۶۱)

جو لوگ سونا جمع کرتے ہیں اور اس کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے ان کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے۔

(پارہ ۱۰ - سورۃ توبہ - ۷ - آیت ۳۴)

ان کے مال سے زکوٰۃ (صدقہ) لے کر انہیں پاک اور بابرکت کرو۔ (پارہ ۱۱ - سورۃ توبہ - آیت ۱۰۳)

(۱۷ سورۃ) مفاہیم قائم کرو۔ زکوٰۃ دو اور رسول اللہ کے اطاعت کرتے ہو چوتاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

(پارہ ۱۸ - سورۃ نور - آیت ۵۶)

نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو۔

(پ ۲۹ - المزل - رکوع ۱۴ - آیت ۲۰)

وہ لوگ جو اپنا مال خرچ کرنے میں بخل کرتے ہیں وہ ہرگز
یہ نہ سمجھیں کہ ان کا یہ مال ان کے حق میں بہتر ثابت ہو گا،
نہیں بلکہ یہ ان کے گلے کا طوق بنے گا (القرآن)
وہ کامیاب و کامراں ہوا جس نے زکوٰۃ ادا کی۔

(پارہ ۳۰ - سورۃ الاعلىٰ - ص ۱۲ آیت ۱۴)

اور جب چیز تم اس غرض سے دو گے کہ وہ لوگوں کے لیے پہنچ کر
زیادہ ہو جائے تو یہ خدا کے نزدیک نہیں بڑھتا اور جو
زکوٰۃ دو گے جس سے اللہ کی رضا طلب کرتے ہو تو ایسے لوگ
خدا کے قہر سے بڑھتے رہیں گے۔

(پارہ ۳۱، سورۃ البرہ - ص ۱۲ آیت ۳۹)

وہ جس شخص کو اللہ نے مال دیا اور
وہ اس حدیث

قیامت کے دن اس مال کا گنج سائب (دستہائی زہریلا)
بنائے گا اس کی گردن میں لپیٹ دیا جائے گا جو اسے ڈستہ
رہے گا اور کہتا جائے گا۔ میں تیرا شہزادہ ہوں، میں تیرا مال
ہوں (صحیح بخاری) کتاب الزکوٰۃ - جلد ۱ عن ابو ہریرہؓ
زکوٰۃ میں کوئی حصہ نہیں مالدار کے لیے۔

(صحیح حدیث عن عدی بن خیالدؓ)

جس دولت میں مال زکوٰۃ کی ملاوٹ ہو تو وہ تباہ و برباد

ہو جائے گی۔ و مشکوٰۃ - کتاب الزکوٰۃ /
اپنے مالوں کی زکوٰۃ دیکر محفوظ کرو اور صدقے کے ذریعے اپنے
بیماروں کی دوا کرو اور دعا و ناری کے ذریعے بلائ کو
برداشت کرنے کی قوت حاصل کرو

(ابوداؤد - فی مسر اسیل السن)

اگر مال کی صفات مقصود ہو تو زکوٰۃ دو (ابوداؤد)
زکوٰۃ ادا نہ کرنا بابتش نہ ہونے کا سبب ہے۔

(طبرانی فی الکبیر)

زکوٰۃ نہ دینے والا تیار ہے اس کے دن روزِ نیک کا (طبرانی)
تخیل اسلام ادا ہے زکوٰۃ ہے (دینی)

جو شخص زکوٰۃ ادا نہیں کرتا اس کی نماز قبول نہیں ہوتی
(طبرانی)

جو شخص اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہ کرے گا تو دنیاست کے دن اس
کے مال کا سانپ بنا کر اللہ تعالیٰ اس کے گردن میں لٹکا
دے گا۔ (ترمذی - نسائی - ابن ماجہ - عن ابن مسعود)

جو قوم زکوٰۃ ادا نہ کرے اللہ اسے خط میں مبتلا کر دیتا ہے
(طبرانی)

زندگی اور موت

قرآن کی روشنی:

کوئی ذی روح اللہ کے اذن کے بغیر مر نہیں سکتا۔
اس کا وقت ہے اور لکھا ہوا ہے۔

(پارہ ۴، سورۃ آل عمران آیت ۱۴۵)

ہر شخص کو موت کا نرہ چکنا ہے

(پارہ ۴، سورۃ آل عمران آیت ۱۸۵)

تم جہاں کہیں ہو موت تمہیں پکڑ لے گی خواہ تم کیسے تم کو چاہو
قلوب ہی میں کیوں نہ ہو (پارہ ۵، سورۃ النساء آیت ۸۷)
اور جو شخص اپنے گھر سے اللہ اور اس کے رسول کی طرف
ہجرت کر کے نکلے پھر اسے موت آجائے تو اس کا اجر
اللہ کے ذمے ثابت ہو گا۔

(پارہ ۵، سورۃ النساء آیت ۱۰۰)

یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آ جاتی ہے تو ہمارے
فرشتے اسے قبض کر لیتے ہیں۔

(پارہ ۵، سورۃ الانعام آیت ۱۰۱)

وہی (اللہ) زندگی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے

(پک۔ الاعراف - آیت ۵۸، پک۔ یونس آیت ۵۸، پک۔ حدید آیت ۱۸)

اللہ کے اختیار میں موت اور زندگی ہے

(پارہ ۱۱- سورہ توبہ آیت ۱۱۶)

زندگی اور موت ہم دیتے ہیں۔ اور ہم ہی (باقی ہو چائیں گے

پارہ ۱۴- الحج- رکوع ۲ آیت ۲۳)

اور دیکھو اللہ نے تمہیں پیدا کیا، پھر وہ تم کو موت دیتا ہے۔

پارہ ۱۴- سورہ النحل- رکوع ۱۵ آیت ۲۰)

جو بھی گنہگار بن کر خلا کے ہاں جائے گا اس کے لئے دوزخ

ہے جہاں موت ہوگی نہ زندگی

(پارہ ۱۶- سورہ طہ- آیت ۷۴)

ہر جاندار موت کا مزد چکھنے والا ہے۔

پارہ ۱۷- سورہ انبیاء آیت ۳۵)

مرنے کے بعد وہ ایسے عالم برزخ میں کہ وہ پھر قیامت

تک دنیا میں پلٹ کر نہیں آ سکتے۔

(پارہ ۱۸- سورہ مؤمنون ص ۴ آیت ۱۰۰)

وہ جاندار کو بے جان سے باہر لاتا ہے اور بے جان کو

جاندار سے۔ (پارہ ۲۱- سورہ روم آیت ۱۹)

اللہ وہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا، پھر روزی دی۔ پھر

مار ڈالے گا پھر زندہ کرے گا۔

(پارہ ۳۱- سورہ الروم آیت ۴۰)

آپ کہہ دیجئے خدا ہی تم کو حیات و زندگی عطا کرتا ہے، پھر وہی تم کو مارتا ہے اور پھر وہی تم سب کو قیامت کے روز جمع کرے گا (پارہ ۲۵، سورۃ الجاثیہ آیت ۲۶-۲۷) اور یہ کہ وہی مارتا اور جلاتا ہے۔

(پارہ ۲۷ - سورۃ نجم - رکوع ۷ - آیت ۴۴) روئے زمین پر جو ہیں وہ سب فنا ہونے والے ہیں۔

(پارہ ۲۷ - سورۃ الرحمن آیت ۲۶-۲۷) ہم ہی نے تم میں موت کو متعین کر دیا ہے۔

(پارہ ۲۷ - سورۃ واقعہ آیت ۶۰) جس موت سے تم بھاگ رہے ہو وہ تم کو آکر رہے گی۔

(پارہ ۲۸، سورۃ حمد آیت ۸-۹) اور جب کسی کی موت آجاتی ہے تو خدا اس کو ہرگز ہمت نہیں دیتا۔

(پارہ ۲۸، سورۃ المنفقون ع ۱۴-۱۵ - آیت ۱۱) جس نے موت اور حیات کو پیدا کیا۔ تاکہ تمہاری زبانش کرے کہ تم میں کون شخص غل میں زیادہ اچھا ہے۔ (پارہ ۲۹ - سورۃ الملک ع ۱ - آیت ۲-۳)

درسِ حدیث:

تم میں سے کسی کو موت نہ آئے، مگر اس حال میں کہ وہ اللہ عز و جل سے حسن ظن رکھتا ہو۔

(صحیح مسلم - کتاب الجنۃ - باب الامر بحسن الظن باللہ تعالیٰ عند الموت)

جب تو صبح کرے تو شام کا منتظر نہ رہ اور جب شام ہو تو صبح کی توقع مت رکھ (صحیح بخاری - عن ابن عمر رضی اللہ عنہما) مومن کا خوفِ موت ہے۔ (بیہقی - عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) لذتوں کو ختم کر دینے والی چیز یعنی موت کو کثرت سے یاد کرو (ترمذی - ابن ماجہ - نسائی - ابن ابی شیبہ) انسان امیدوں اور آرزوؤں میں گرفتار رہے کہ موت آرزوؤں کے ختم ہونے سے پہلے آ جاتی ہے۔

(شرح السنہ)

بہترین موت زاد حق کے شہیدوں کی موت ہے۔

(زاد المعاد)

موت کو کثرت سے یاد کرو یہ گناہوں کو زائل کر دیتی ہے اور دنیا سے بے رغبتی پیدا کر دیتی ہے (احیاء) اگر جانوروں کو موت کے متعلق اتنی معلومات ہوں جتنی

تم لوگوں کو میں تو کبھی موٹا جانو تو کھانے کو نہ ملے۔
(موت کے خوف سے سب ڈبلے ہو جائیں گے)

(حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم)

جو شخص کثرت سے موت کا ذکر کرتا ہے۔ اس کا دل زندہ
ہوتا ہے اور موت اس پر آسان ہو جاتی ہے (حدیث)
مصیبتوں سے تنگ آکر موت کی تمنائمت کرو۔ (حضور اکرم)

اقوال زہریں :

موت ایک بے خبر ساقی ہے (حضرت علیؓ)
جو شخص موت کو پہچان لے اس پر دنیا کی ساری مصیبتیں آسان
ہیں۔ (حضرت کعبؓ)

موت کی یاد دل کی صفائی کرتی ہے۔

(شیخ عبدالقادر جیلانیؒ)

موت لذتوں، شہوتوں اور آرزوؤں کو منقطع کر دینے اور
جماعتوں کو الگ کر دینے والی ہے (شیخ عبدالقادرؒ)
افضل ترین زہر یہ ہے کہ تم موت کو یاد رکھو۔

(سلطان الہند خواجہ ..)

موت سے وہی شخص ڈرتا ہے جس کے نامہ اعمال سیاہ
ہوں اور تمنائیں دراز ہوں۔

مجھے ایسے آدمی پر تعجب ہوتا ہے جو اپنی موت کو بھولا ہوا
ہے حالانکہ مرنے والے کو دیکھتا ہے۔ (حضرت علیؓ)

موت کیا ہے زندگی کا آخری مقصد ہے
قطعہ: ہم کو مرنے کے لیے تیار ہونا چاہیے

زندگی اک خواب ہے اور خواب بھی تکلیف دہ
ہم کو ایسے خواب سے بیدار ہونا چاہیے

شعر:

آگاہ اپنی موت سے کوئی بشر نہیں
سامان سو برس کا پیل کی خبر نہیں
ذلت کی زندگی سے عزت کی موت اچھی ہے۔

(حضرت امام حسینؓ)

زندگی کی خواہش جس قدر شدید ہوگی ہر کام اسی قدر
مشکل ہوگا (صحیفہ عمر آباد)

سب سے زیادہ فضیلت والا لہذا اپنی موت کو یاد کرنا
(معین الدین چشتیؒ)

قرآن کی روشنی: زبان

اللہ کو یہ بات پسند نہیں کہ (تم کسی کی) برائی کے لئے زبان کھولو الا یہ کہ کسی پر ظلم ہوا ہو۔

(پارہ ۴، سورہ نسا، آیت ۱۴۸)

کوئی لفظ اس کی زبان سے نہیں نکلتا جسے محفوظ کرنے کیلئے ایک حاضر باش مگر اں موجود نہ ہو۔

(پارہ ۲۶ - سورہ ق، ع ۴۶ - آیت ۱۸)

درس حدیث:

آدم کا بیٹا (انسان) جب صبح کرتا ہے (یعنی سوکر اٹھتا ہے) تو جسم کے سارے اعضاء زبان کے سامنے عاجزی کرتے اور کہتے ہیں کہ ہمارے معاملے میں خدا سے ڈر، اس لئے کہ ہم تیرے ساتھ وابستہ ہیں۔ تو اگر ٹھیک رہے گی تو ہم بھی ٹھیک رہیں گے، اور اگر کچ روئی اختیار کریں گی تو ہم بھی کچ روہوں گے (ترمذی عن ابی سعید)

اکثر گناہ ابن آدم کے اس کی زبان میں ہیں (طبرانی)
اللہ تعالیٰ فحش گو بد زبان آدمی سے نفرت کرتا ہے
(ترمذی عن ابی ذر)

جس شخص نے اپنی زبان کو بذر کھا خداوند تعالیٰ اس کے عیب کو ڈھانک لیتا ہے۔ (بیہقی - عن انسؓ)

زبان کی پارسائی خاموشی ہے۔ (مصور اکرمؒ)
گناہوں میں سے عظیم تر جھوٹی زبان ہے۔ (زاد المعاد)

اقوال زریں:

بولو کہ پہچان لئے جاؤ گے، کیونکہ انسان نے زبان کے پردے میں چھپا ہوا ہے۔ (حضرت علیؓ)

کسی کے جذبات کو زخمی نہ کرو، نیزے کا زخم بھر جاتا ہے، لیکن زبان کا زخم نہیں بھرتا ہے۔ (حضرت علیؓ)

زبان پر نگاہ رکھو یہ ایسا ناوک ہے جس کا نشانہ اکثر غلط بھی ہوتا ہے۔ (حضرت علیؓ)

زبان کی لغزش پاؤں کی لغزش سے بھی زیادہ سخت ہے۔
(حضرت عثمانؓ)

تم زبان کے الفاظ کی اس طرح حفاظت کرو جیسے اپنے سونے اور چاندی کی حفاظت کرتے ہو۔ بہت سے الفاظ نعمت جھین لیتے ہیں عذاب دے دیتے ہیں۔
(حضرت علیؓ)

زبان درست ہو جائے تو دل بھی درست ہو جاتا ہے۔
(حضرت عثمانؓ)

انسان کی خوبی اس کی زبان میں پوشیدہ ہے۔
 دل صندوق میں، ہونٹ قفل اور زبانیں ان کی کنجیاں ہیں،
 پس انسان کو اپنے کبیر کی کنجیاں محفوظ رکھنی چاہئیں۔
 (حضرت عمر بن عبدالعزیزؓ)

تلوار کا زخم جسم پر لگتا ہے مگر زبان کا زخم دل پر۔
 جو اپنی زبان پر قابو نہ لکھے گا وہ رسوا ہوگا۔ (حکیم لقمان)
 زبان کا زخم تلوار کے زخم سے زیادہ گہرا ہوتا ہے۔
 جب زبان فضول باتوں سے خاموش رہتی ہے۔ تو دل ذکر
 خدا کا ذکر ہوتا ہے۔ (حضرت خواجہ اویس قرنیؓ)
 بہترین نمضلت زبان کی حفاظت ہے۔

(حضرت عائشہ صدیقہؓ)

زبان ہی دوست کو دشمن اور دشمن کو دوست بناتی ہے
 (حضرت عمرؓ)

قرآن کی روشنی میں زنا

اور زنا کے قریب بھی نہ بھٹکو، حقیقت یہ ہے کہ وہ سر اسر
بے حیائی ہے۔ (پارہ ۱۵۔ سورہ ذہل آیت ۳۲)

درس حدیث :

شہوت کی نظر سے دیکھنا آنکھوں کا، زنا ہے۔ شہوانی
باتیں سننا کانوں کا، زنا ہے۔ اس موضوع پر گفتگو کرنا زبان
کی زنا ہے۔ پکڑنا ہاتھ کا، زنا ہے۔ اس کے لئے چل کر جانا
پیروں کا، زنا ہے۔ خواہش اور تمنا دل کا، زنا ہے۔ اور
شرم گاہ یا تو زنا کا عمل کر بیٹھے گی یا ارتکاب سے رک جائیگی
اور مسلم و ابوداؤد میں اتنا اضافہ ہے کہ بوسہ لینا منہ کا
زنا ہے۔ (بخاری و مسلم۔ ابوداؤد۔ نسائی)

جس نے زنا کیا۔ شراب پی یا چوری کی تو اس نے اسلام کی
رسی اپنی گھٹن سے نکال دی۔ (نسائی)

جس قوم میں زنا کا رواج ہو جاتا ہے وہ جمہور سالی میں مبتلا
کر دی جاتی ہے (احمد)

انسان اپنی پٹروس کی عورت سے زنا کرنا دوسری دوس

عورتوں کے زنا سے کبھی بدتر ہے۔ (مسند احمد)
 زنا سے مفلسی و محتاجی پیدا ہوتی ہے۔ (بیہقی)
 جبا بندہ زنا کرتا ہے تو ایمان (اس کے جسم سے) نکل کر
 سر پر سایہ کی طرح قائم رہتا ہے۔ اور وہ اس عمل (بد)
 سے فارغ ہوتا ہے تو ایمان واپس چلا آتا ہے۔

(ترمذی ابو داؤد عن ابو ہریرہؓ)

جس معاشرے میں زنا کی وبا عام ہوگی وہ فنا کے گھاٹ
 اتر کر رہے گا۔ (مشکوٰۃ شریف)

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے: اے قریشی نوجوانو
 تم اپنے بستر مکاہوں کی حفاظت کرنا، زنا کا ارتکاب نہ
 ہونے پائے، جو لوگ عفت و پاک دامنی کے ساتھ
 زندگی گزاریں گے وہ جنت کے مستحق ہوں گے۔

(المنذری)

اقوال زریں:

اے بچے! زنا کاری سے بچنا، اس کے شر و ع میں ڈر
 خوف ہے۔ اور اس کا انجام ندامت و حسرت ہے۔
 (لقمان حکیم)

زنا کرنے والے کچھ چہرے کا نور زائل ہو جاتا ہے۔

قرآن کی روشنی میں سلام

جب تمہیں سلام کیا جائے تو تم اس سے بہتر طور پر سلام
کرو یا اسی کو لوٹا دو۔

(پارہ ۵۵ - سورۃ نساء آیت ۸۶)

اور جو شخص تمہیں سلام کرے اس سے محض اس بنا پر کہ
دنوی زندگی کا فائدہ مطلوب ہے یہ نہ کہو تو مومن نہیں ہے۔

(پارہ ۵۵ - سورۃ نساء ۴۴ - آیت ۴۴)

(اس جنت میں) لوگ کوئی فضول بات نہیں سنیں گے۔
ہاں البتہ سلام ہی سلام سنیں گے۔

(پارہ ۱۶۵ - سورۃ مریم آیت ۶۲)

اے ایمان والو! تم اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں
میں داخل نہ ہو جب تک کہ اجازت حاصل نہ کرو۔ یہی
تمہارے حق میں بہتر ہے۔

(پارہ ۱۸ - سورۃ نور آیت ۲۷)

اور (وہ مومنوں) جب اپنے گھروں میں داخل ہو کر تو اپنے
گھر والوں کو سلام کیا کرو۔

(پارہ ۱۸ - سورۃ نور آیت ۶۱)

درس حدیث:

اللہ سے نزدیک تر وہ شخص ہے جو سلام میں سبقت کرے۔
 (سنن ابوداؤد۔ احمد۔ ترمذی عن ابی امامہ رض)
 السلام علیکم ایک دوسرے کو دل کھول کر کیا کرو۔
 (سنن ابوداؤد)

جو شخص سلام سے پہل نہ کرے اس کو اپنے پاس آنے
 کی اجازت نہ دو۔ (بیہقی عن جابر رض)
 جب تو گھر میں داخل ہو تو گھر والوں کو سلام کر تیرا سلام تیرے
 اور تیرے گھر والوں کے لئے برکت کا موجب ہوگا۔
 (بیہقی عن قتادہ رض)

بات کرنے سے پہلے سلام کرو۔ (ترمذی عن جابر رض)
 سلام میں پہل کرنے والا تکبر سے پاک ہے۔
 (بیہقی عن عبد اللہ رض)

گھر میں داخل ہو کر سلام کرنا باعثِ جنت ہے۔ (ابوداؤد)
 اندر آنے کی اجازت نہ دو جو پہلے سلام نہ کرے۔ (مشکوٰۃ)
 چھوٹا بڑے کو (عمر میں) سلام کرے۔ چلنے والا بیٹھے
 ہوئے کو، بڑی جماعت چھوٹی جماعت کو، سواری پر بیٹھا
 ہوا پیدل چلنے والے کو سلام کرے۔ (بخاری و مسلم)

جماعت گزرے تو کسی ایک کا سلام کرنا کافی ہے۔ اسی طرح
بیٹھے ہوئے لوگوں میں سے کسی ایک کا جواب دینا کافی ہے۔
(حسن البواوہ)

جب تم کسی گھر میں داخل ہو تو ان کو سلام کر دو۔ اور جس وقت
خصمت ہونے لگو تو بھی سلام کر کے نکلو۔ (بیہقی)

جب تم میں سے کوئی کسی مجلس میں آجائے تو السلام علیکم
کہے۔ پھر جب اُٹھنے لگے تو پھر سلام کرے، کیونکہ پہلا
سلام آخری سلام سے زیادہ ضروری نہیں۔

(ترمذی۔ عن ابو ہریرہ رض)

یہود و نصاریٰ سلام کریں تو ان کے جواب میں وعلیکم
(یعنی تم پر بھی) کہو۔

(بخاری و مسلم)

یہود و نصاریٰ کو سلام کرانے میں ابتدا بیت کرو،
جب ان میں سے کوئی راستے میں ملے تو اسے تناس
راستہ اختیار کرنے پر مجبور کرو۔

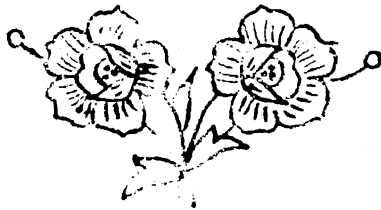
(مسلم۔ عن ابو ہریرہ رض)

یہود و نصاریٰ کے ساتھ مشابہت پیدا نہ کرو، کہ یہود کا
سلام انگلیوں کے اشارے سے ہوتا ہے اور نصاریٰ کا
سلام ہتھیلیوں کے اشارے سے۔ (ترمذی)

آپ راستے سے گزرتے ہوئے راہ میں کھیلنے والے بچوں کو بھی سلام کرتے تھے۔ (ابوداؤد)

شہر خ کھیلنے والے کو سلام کرنا گناہ کبیرہ ہے۔ اور جو شخص شراب پیتا ہے اس پر سلام کرنے کی ممانعت ہے (صحیح حدیث)

غریبوں اور مسکینوں کو کھانا کھلانا اور ہر شخص کو سلام کرنا چاہیے تم اس کو پہچانتے ہو یا نہ پہچانتے ہو۔
(بخاری و مسلم۔ عن عبداللہ بن عمر رض)



سخاوت و بخالت

قرآن کی روشنی:

جو لوگ مال کی قربانی میں بخل سے کام لیتے ہیں وہ یہ نہ سمجھیں کہ یہ اُن کے حق میں بہتر ہے۔ بلکہ یہ ان کے حق میں بہت بُرا ہے۔ قیامت کے دن ان کو اس مال کا طوق بنا کر پہنایا جائیگا۔ (پ ۴۔ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۸۰)

جو خود بھی بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخل کرنے کے لئے کہتے ہیں اور اللہ نے اپنے فضل سے اُنہیں جو کچھ دے رکھا اُسے چھپاتے ہیں، ایسے ناشکری کرنے والوں کے لئے ہم نے رسوا کن عذاب تیار کر رکھا ہے۔

(پ ۵۔ سورہ النساء۔ آیت ۳۷)

ہم نے جو کچھ تم کو دیا ہے اس میں سے اس سے پہلے پہلے (راہ خدا) میں خرچ کر دو کہ تم میں سے کسی کی موت آنکھڑی ہو۔

(پ ۶۔ سورہ المنافقون۔ آیت ۱۰)

ہاں تم لوگ ایسے ہو کہ تم کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلایا جاتا ہے سو بعض تم میں سے وہ ہیں جو بخل کرتے ہیں اور جو بخل کرتا ہے دراصل اپنی جان سے بخیلی کرتا ہے۔ (پ ۲۶۔ سورہ محمد۔ آیت ۳۸)

درسِ حدیث:

سخی جب خیرات کرتا ہے تو اس کا سینہ کشادہ ہو جاتا ہے۔
اور خوب دیتا ہے۔ اور جب بخیل کسی کو دینے کا ارادہ کرتا
ہے تو اس کا سینہ اور تنگ ہو جاتا ہے۔

(بخاری و مسلم۔ عن ابوہریرہ رض)

جب لوگ صبح کو نکلتے ہیں تو دو فرشتے اترتے ہیں اور ایک
کہتا ہے الہی خرچ کرنے والے کو بدل عطا فرما، دوسرا
کہتا ہے بخیل کے مال کو ہلاکت کر۔

(بخاری و مسلم۔ عن ابوہریرہ رض)

بخل اسلام کو جتنا مٹاتا ہے اتنی کوئی اور چیز نہیں مٹاتی۔

(طبرانی)

جاہل سخی خدا کے نزدیک زیادہ محبوب ہے بخیل عابد سے۔

(ترمذی۔ ابوہریرہ رض)

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اے آدم کے بیٹے تو خرچ کریں تجھ
پر خرچ کروں گا یعنی تجھ کو دولت ملے گا۔ (بخاری و مسلم عن ابوہریرہ رض)

(ابن حبان)

جنت سخی کا گھر ہے

بخیل جنت میں داخل نہ ہوگا۔ (طبرانی)

بخیل جنت سے دور، اللہ سے دور، اور جہنم سے قریب ہے۔

(ترمذی)

مکار، بخیل اور احسان جتلانے والا جنت میں (ابستدار) داخل نہ ہوگا۔ ترمذی۔ عن ابوجرہ صدیق رضی

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، سخاوت ایک درخت ہے جنت میں، پس جو شخص سخی ہوگا وہ اس درخت کی ٹہنی پکڑ لے گا اور وہ ٹہنی اس کو اس وقت تک نہ چھوڑے گی جب تک اس کو جنت میں داخل نہ کر لے گی۔ اور بخیل ایک درخت ہے دوزخ میں پس جو شخص بخیل ہوگا وہ اس درخت کی ایک ٹہنی پکڑ لے گا۔ وہ ٹہنی اس وقت تک نہ چھوڑے گی جب تک اس کو دوزخ میں داخل نہ کر لے گی۔

(بیہقی۔ در شعب الایمان۔ عن ابی ہریرہ رضی)
بخیل کی وجہ سے خوریزی ہوتی ہے۔ بخیل کی وجہ سے لوگ حرام کو حلال کر لیا کرتے ہیں اور بخیل کی وجہ سے فسق و فجور پھیلتا ہے۔

(ابوداؤد۔ ابن حبان)

سُود

قرآن کی روشنی:

مگر جو لوگ سود کھاتے ہیں، ان کا حال اُس شخص کا سا ہوتا ہے جسے شیطان نے چھو کر باؤلا کر دیا ہو۔ اس وجہ سے وہ کہتے ہیں تجارت بھی تو آخر سود ہی جیسی چیز ہے۔ حالانکہ اللہ نے تجارت کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام۔

(پہلا۔ سورۃ البقرہ۔ آیت ۲۷۵)

اللہ تعالیٰ سود کو مٹانا اور صدقات کو بڑھاتا ہے۔

(پہلا۔ سورۃ ۲۔ آیت ۲۷۶)

اے ایمان والو! خدا سے ڈرو اور جو کچھ تمہارا سود لوگوں پر باقی رہ گیا ہے۔ اسے چھوڑ دو۔ اگر واقعی تم ایمان لائے ہو۔

(پہلا ۲۔ سورۃ البقرہ۔ ۷۷۔ آیت ۲۷۸)

اے ایمان والو! دو گنا چو گنا سود مت کھاؤ اللہ سے

ڈرو۔ (پہلا ۴۔ سورۃ آل عمران۔ آیت ۱۳۰۔ ع ۵)

درسِ حدیث :

لعنت فرماتی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سُود لینے والے، دینے والے۔ لکھنے والے اور اس کے گواہوں پر اور فرمایا، یہ سب گناہوں میں برابر ہیں۔

(مسلم - عن جابر رض)

دیدہ و دانستہ سُود کا ایک پیسہ کھانا چھتیس^{۳۶} مرتبہ نہ کرنا بھی زیادہ گناہ ہے۔

(احمد - دارقطنی - بیہقی عن عبد اللہ بن حنظلہ رض)

چھوڑ دو تم سُود کو اور اس چیز کو جس میں سُود کا شکر و شبہ ہو۔

(ابن ماجہ - دارمی - عن عمر بن خطاب رض)

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، سُود کے گناہ کے

شتر حصے ہیں۔ ایک معمولی سا حصہ یہ ہے کہ (اس کا گناہ

ایسا ہے جیسا کہ) کوئی شخص اپنی ماں سے جھگڑ کرے۔

(ابن ماجہ - بیہقی - عن ابو ہریرہ رض)

شُرک و بدعت

قرآن کی روشنی:

وہ ذات پاک ایسی ہے جس نے بنایا تمہارے لئے زمین کو فرش اور آسمان کو چھت اور برسایا آسمان سے پانی، پھر پردہ عدم سے نکالا بذریعہ اس پانی کے پھلوں کی غذا تم لوگوں کے واسطے، پس جب یہ تم جانتے ہو تو دوسروں کو اللہ کا مدِّ مقابل نہ ٹھہراؤ۔ (پ۔ البقرہ۔ ع ۳۰۔ آیت ۲۲)

عبادت کرو اللہ کی اور مت شریک کرو اس کے ساتھ کسی کو۔ (پ ۵۔ سورۃ نسا۔ آیت ۳۶)

اللہ شرک کو کبھی نہیں بخشے گا اس کے سوا دوسرے گناہوں کو جس کو چاہے معاف کر دے گا۔

(پ ۵۔ سورہ ۴۔ آیت ۴۸)

اللہ کے ہاں بس شرک ہی کی بخشش نہیں ہے، اس کے سوا اور سب کچھ معاف ہو سکتا ہے۔ جسے وہ معاف کرنا چاہے۔

(پ ۵۔ النساء۔ آیت ۱۱۶)

جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک کرے گا اللہ اس پر جنت کو حرام کر دے گا اور اس کا مقام جہنم ہے۔ اور ایسے

ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

(پ۔ سورۃ مائدہ۔ آیت ۷۲)

اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔

(پ۔ ۸۔ الانعام۔ آیت ۱۵۱)

آپ کہہ دیجئے کہ میری نماز، میری قربانی، میری زندگی، میری موت، اللہ رب العالمین کے لئے ہے۔ اس کا کوئی شریک

نہیں۔ (پ۔ سورۃ الانعام۔ آیت ۱۶۳)

اور جنہیں اللہ کے سوا پوجتے ہو وہ تمہاری مدد نہیں کر سکتے اور خود نہ اپنی مدد کر سکتے۔

(پ۔ ۹۔ سورۃ الاعراف۔ ع ۴۰۔ آیت ۱۹۷)

اور اللہ کے سوا ایسی چیز کو پوجتے ہیں جو ان کا نہ نقصان کرے اور نہ بھلا، اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے یہاں ہمارے سفارشی ہیں۔ تم فرماؤ کیا اللہ کو وہ بات بتاتے ہیں جو اس کے علم میں نہ آسمانوں میں ہے نہ زمین میں، اسے پاکی اور برتری ہے ان کے شرک سے۔

(پ۔ سورۃ یونس۔ ع ۷۷۔ آیت ۱۸)

اسی کا پکارنا سچا ہے اور اس کے سوا جن کو پکارتے ہیں وہ ان کی کچھ بھی نہیں سنتے۔ (پ۔ سورۃ رعد۔ ع ۸۔ آیت ۱۴)

اور اللہ کے سوا جن کو پوجتے ہیں وہ کچھ بھی نہیں بتاتے

اور خود بنائے ہوئے ہیں۔ مردے ہیں زندہ نہیں اور انہیں خبر نہیں لوگ کب اُٹھائے جائیں گے۔

(پ ۱۳۔ سورہ النحل۔ ع ۸۔ آیت ۲۱۔ ۲۰)

آپ کہہ دیجئے پکارو انہیں جن کو اللہ کے سوا گمان کرتے ہو تو وہ اختیار نہیں رکھتے تم سے تکلیف دور کرنے اور نہ پھیرنے کا۔ (پ ۱۴۔ سورہ بنی اسرائیل۔ ع ۶۔ آیت ۵۶) جو کوئی یہ اُمید رکھتا ہے کہ اپنے رب کے سامنے جانا ہے پس چاہیے کہ اچھے عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو بھی شریک نہ کرے۔

(پ ۱۵۔ سورہ کہف۔ آیت ۱۱۰)

جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا وہ ایسا ہے جیسا کوئی آسمان سے گرے پڑا۔ پھر اس کو اڑتے جانور لپکتے ہیں یا اس کو ہوانے کسی دور جگہ میں پھینک دیا ہو۔

(پ ۱۶۔ سورہ حج۔ آیت ۱۳)

وہ جنہیں اللہ کے سوا تم پوجتے ہو ایک مکھی نہ بنا سکیں گئے اگر اس پر سب اکٹھے ہو جائیں اور اگر ان سے مکھی کچھ چھین کر لے جائے تو اس سے چھڑانہ سکیں۔ لگنا کمزور ہے چاہنے والا اور وہ جس کو چاہا۔

(پ ۱۷۔ سورہ ۲۲۔ ع ۱۷۔ آیت ۷۳)

بلاشبہ تم اے مشرکین اور جن کو تم خدا کو چھوڑ کر پوج رہے ہو
سب جہنم میں جھونکے جاؤ گے۔

(پیل۔ سورہ انبیاء۔ ع۔ ۶۰۔ آیت ۹۸)

اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہ پکارنا، بجز اللہ کے کوئی اور
معبود نہیں۔ (پ ۲۰۔ سورہ القصص۔ آیت ۸۸)
اور اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کی عبادت کرتے رہیں گے۔
جو ان کو نہ آسمان میں سے رزق پہنچانے کا اختیار رکھتی ہیں
اور نہ زمین میں سے اور نہ قدرت رکھتی ہیں۔

(پ ۱۲۔ سورہ النحل۔ ع۔ ۱۶۴۔ آیت ۷۳)

جن لوگوں نے اللہ کے سوا جن لوگوں کو کارساز سمجھ رکھا ہے
ان کی مثال مکڑی کی سی ہے۔ وہ ایک گھر بناتی ہے۔ بیشک
اس کا گھر تمام گھروں کے مقابلے میں کمزور ترین ہوتا ہے۔
کاش یہ اس بات کو سمجھتے مگر غیر اللہ کو کارساز سمجھنا ایسا ہی ہے
جیسے مکڑی کا گھر جس میں کوئی مضبوطی نہیں۔

(پ ۲۱۔ سورہ عنکبوت۔ آیت ۴۱)

لوگوں کو جب بھی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اپنے رب کی
طرف سے پوری طرح رجوع ہو کر دعائیں کرتے ہیں، پھر جب
وہ اپنی طرف سے رحمت کا ذائقہ چکھاتا ہے تو ان میں کی ایک
جماعت اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتی ہے۔

(پیل۔ سورہ روم۔ آیت ۳۳)

اے میرے بیٹے! خدا کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا۔ بلاشبہ شرک بڑا بھاری ظلم ہے۔ (پاکہ سورہ لقمان - آیت ۱۳)
 فرماؤ پکارو! انہیں جنہیں تم اللہ کے سوا سمجھے بیٹھے ہو۔ وہ ذرہ بھر کے مالک نہیں آسمانوں میں نہ زمینوں میں اور نہ ان کا ان دونوں میں کچھ حصہ اور نہ اللہ کا ان میں سے کوئی مددگار۔

(پاکہ - سبار - ع ۹ - آیت ۲۲)

انہیں پکارو تو وہ تمہاری دعائیں سن نہیں سکتے اور سن لیں تو ان کا کوئی تمہیں جواب نہیں دے سکتے اور قیامت کے روز وہ تمہارے شرک کا انکار کریں گے۔

(پاکہ - خاطر - آیت ۱۴)

اور جنہوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا وہی خسارے میں ہیں تم فرماؤ کیا اللہ کے سوا دوسرے کو پوجنے کو مجھ سے کہتے ہو اے جاہلو اور بیشک وحی کی گئی تمہاری اور تم سے انگوں کی طرف کہ اے سننے والے اگر تو نے اللہ کا شریک کیا تو ضرور تیرا سب کیا دھرا اکارت جائے گا اور ضرور تو بارہیں رہے گا، بلکہ اللہ ہی کی بندگی کر اور شکر گزاروں سے ہو۔

(پاکہ ۱۰۲ - الزمر - ع ۳۰ - آیت ۶۵ - ۶۴ - ۶۳)

اس شخص سے بڑھ کر گمراہ کون ہو سکتا ہے جو ایسے لوگوں کو پکڑے جو قیامت تک ان کو جواب نہ دے سکیں اور انکو

ان کے پکارنے ہی کی خبر نہ ہو۔
(پہلے سورۃ الاحقاف - ص ۱۱ - آیت ۵)

درس حدیث :

جس نے ہمارے دین میں کوئی ایسی بات نکالی جو دین میں نہیں ہے تو وہ قابلِ رد و مردود ہے۔
(بخاری و مسلم عن عائشہ رض)

جس نے ہمارے دین میں کوئی نیا کام ایجاد کیا تو اس کا وہ کام قبول نہ ہوگا۔
(صحیح بخاری و مسلم)

سب سے بدتر کام وہ ہے جو نیا نکالا جائے، اور ہر نیا کام (یعنی ہر بدعت) گمراہی ہے۔
(صحیح مسلم کتاب الجمعہ - عن جابر رض)

جو شخص شرک کی حالت میں مرے گا وہ دوزخ میں ہوگا
(مسلم)

ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی کا انجام نار (دوزخ) ہے۔
(ترمذی)

اللہ تعالیٰ بدعتی کا نہ روزہ قبول کرتا ہے نہ حج نہ اس کی نماز۔ (ابن ماجہ)

جس شخص نے بدعتی کی تعظیم کی اس نے دین اسلام ڈھانے
 میں مدد دی۔ (بیہقی۔ ابراہیم بن میسرہ رض)
 جس نے دکھلانے کو نماز پڑھی اس نے شرک کیا، اور جس
 نے دکھلانے کو روڑہ رکھا اس نے شرک کیا۔ اور جس نے دکھلانے
 کو خیرات کی اس نے شرک کیا۔

(احمد۔ عن معاذ بن جبل رض۔ مشکوٰۃ)

جس نے اللہ کے سوا کسی اور کی قسم کھائی اس نے شرک
 کیا۔ (مشکوٰۃ)

اللہ کے ساتھ کسی اور کو شریک نہ کر اگرچہ کہ تو مارا جائے
 یا آگ میں جلایا جائے۔ (مشکوٰۃ شریف)

کہ جو شخص خدا سے اس حال میں ملے کہ اس کے برابر
 کسی کو نہ مانتا ہو یعنی شرک نہ کرتا ہو تو اس کے اوپر
 پہاڑ کے برابر گناہ ہوں گے خدا اس کو بخشدے گا۔

(بیہقی۔ عن ابو ہریرہ رض)

صحابہ رض نے عرض کیا یا رسول اللہ شرک اصغر کیا ہے؟
 فرمایا ریاء (احمد۔ محمد بن لبید رض)

اسباب پر بھروسہ، خلق سے امید، اور سوا شرک ہے۔
 (فتوح الغیب)

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ لوگو! اگر میں

کسی غیر اللہ کے سجدے کو جائز سمجھتا تو سب سے پہلے عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے۔

(ترمذی شریف۔ عن حضرت ابو ہریرہ رضی)

آپؐ نے فرمایا ”تم پر لازم ہے کہ تم میری سنت اور خلفاء راشدین کی سنت اختیار کرو۔ اس کو تم پکڑ لو، خبردار تم نئی نئی ایجاد کی ہوئی باتوں سے بچو، کیونکہ نیا اختراع بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔“

(ابوداؤد۔ ترمذی وابن ماجہ عن عرواض بن ساریہ)

اقوال زرّیں:

ہر چیز سبب سبب سے مانگو
منت سے خوشامد سے ادب سے مانگو
کیوں غیر کے آگے ہاتھ پھیلاتے ہو
بندے ہو مگر رب کے نور سے مانگو

قرآن کی روشنی سے شہید

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کئے جاتے ہیں۔ ان کی نسبت
مست کہو کہ وہ مروے ہیں بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تم ادراک
نہیں کر سکتے (پارہ ۲، سورۃ البقرہ آیت ۱۵۵)

اور جو شخص اللہ کی راہ میں لڑے گا پھر خواہ جان سے مارا
جائے یا غالب آجائے تو ہم اس کو اجر عظیم عطا فرمائیں گے
(پارہ ۵، سورۃ النساء آیت ۷۴)

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کئے گئے ہیں ان کو مردہ خیلا
مست کہہ بلکہ وہ زندہ ہیں۔

(پارہ ۴ - سورۃ آل عمران رخصتہ - ۱۶۹)

جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جاتے ہیں۔ اللہ ان کے
اعمال کو ہرگز فنا نہیں کمرے گا۔

(پارہ ۲۴۵ - سورۃ محمد آیت ۵۷)

درسِ حدیث:

ایک شخص نے دریافت کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کیا بات ہے کہ سب لوگ تو اپنی اپنی قوموں میں پریشان

رہتے ہیں مگر شہداء کو کوئی پریشانی نہیں ہوتی۔ جواب میں اللہ کے رسولؐ نے فرمایا کہ ان کے لئے تلوار کا سایہ متمام فتنوں سے اڑ بن جاتی ہے۔

(نسائی۔ حضرت راشد بن سعدؓ)

شہیدوں کا خون زمین پر گر کر خشک بھی ہونے نہیں دیتا کہ اس کی جو رعین میں سے دو ہیویاں سرخ جوڑے لیکر اس کی طرف دوڑتی ہوئی آتی ہیں۔ اس کے ایک جوڑے کی قیمت دنیا کی تمام دولت سے زیادہ قیمتی ہوتی ہے۔

(ابن ماجہ۔ ابو ہریرہؓ)

شہداء کی روحیں ستر پرندوں کی شکل میں جنت کے پھل کھاتی پھرتی ہیں۔ (ترمذی۔ حضرت کعب بن مالکؓ)

شہداء کو اپنے خویش و اقارب میں سے ستر آدمیوں کی شفاعت کا حق دیا جائے گا۔ (ابوداؤد۔ حضرت انسؓ)

شہید فی سبیل اللہ کو شہادت کے وقت صرف اتنی تکلیف محسوس ہوتی ہے جیسے کسی چیونٹی نے کاٹ لیا ہو۔

(ترمذی شریف۔ حضرت ابو ہریرہؓ)

جنت میں جانے کے بعد کسی بھی شخص کو دوبارہ دنیا میں آنے کو جی نہیں چاہتا مگر شہادت کی لذت ایسی لذت ہے کہ شہید کو جنت میں جانے کے بعد یہ خواہش پیدا ہوتی

ہے اور شہید اس امر کی درخواست کرتا ہے کہ اسے پھر دنیا میں بھیجا جائے تاکہ وہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے راستے میں مکرر سہ کر رہے ہو۔

(بخاری و مسلم - حضرت انس رضی اللہ عنہ)

قیامت میں جب اہل محشر حساب و کتاب میں لگے ہوں گے تو لوگوں کا ایک جم غفیر اپنے اپنے کندھوں پر تلوائیں رکھے ہوئے جنت کے دروازے پر پہنچے گا ان لوگوں کے رخصوں سے خون بہہ رہا ہوگا۔ اہل محشر کے دریافت کرنے پر بتایا جائے گا کہ یہ لوگ شہید ہیں۔ یہ لوگ موت کے بعد بھی زندہ تھے ان کو عرق دیا جاتا تھا۔

(طبرانی - حضرت انس رضی اللہ عنہ)

شہداء کے لیے قبر میں تلوار کا سایہ تمام مقتولوں سے اڑھین جائیگا ہے۔ (نسائی - راشد بن سعد رحمہ اللہ)

صدقہ و خیرات

قرآن کی روشنی

لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ خیرات میں کتنا خرچ کریں۔
آپ فرمادیجئے کہ جتنا ضرورت سے زیادہ ہو۔

(پارہ ۳۔ سورۃ البقرہ۔ آیت ۲۱۹)

جو کچھ مال و متاع ہم نے تم کو بخشا ہے اس میں سے خرچ
کرو۔ (پارہ ۳۔ سورۃ البقرہ آیت ۲۵۴)

اے ایمان والو! احسان جتا کر دکھ دے کر اپنے صدقات
کو برباد نہ کرو۔ (پارہ ۳۔ سورۃ ۲۵۴ آیت ۲۶۴)
اگر اپنے صدقات علائقہ و تویہ بھی اچھا ہے، لیکن چھپا کر
اجت مندوں اور خیرات میں جو مال تم خرچ کرتے ہو وہ
تمہارے اپنے لیے بھلا ہے۔

(پارہ ۳۔ سورۃ البقرہ آیت ۲۷۲)

جو لوگ اپنے مال شب و روز کھلے اور چھپے خرچ کرتے ہیں
ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے اور ان کے لئے نہ کوئی
خوف ہے اور نہ کوئی غم۔

(پارہ ۳۔ سورۃ ۶۔ ۷۔ ۸۔ آیت ۲۷۴)

اور جو کچھ تم اللہ کے راستے میں خرچ کرو گے اس کا ثواب

تم کو پورا پورا دیا جائے گا اور تم پر کسی قسم کا ظلم نہ کیا جائے گا۔ (پارہ ۱۰۔ سورۃ الانفال۔ ع ۸۔ آیت ۶۰)

جو ایمان لائیں اور خیرات کریں انہیں بہت بڑا ثواب ملے گا۔ (پارہ ۲۷۔ سورۃ حدید آیت ۷۔)

تمہیں کیا ہو گیا ہے جو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔

(پارہ ۲۷۔ سورۃ حدید آیت ۱۰)

راہ خدا میں خیرات کرتے رہو جو تمہارے لیے بہتر ہے۔

(پارہ ۲۸۔ سورۃ تغابن آیت ۱۶)

جو کچھ تم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرو قبل اس کے کہ تم میں سے کسی کی موت اس کے سر پر آگرمی ہو۔

(پارہ ۲۸۔ سورۃ المؤمنون آیت ۱۰)

جو میرے خالص ایمان والے بندے ہیں ان سے کہہ دیجیے

کہ وہ نماز قائم رکھیں اور تمہارے لیے دینے والے لائق

سے خرچ کرتے رہیں پوشیدہ طور سے بھی اور علانیہ بھی۔

(پارہ ۱۳۔ سورۃ البرہم۔ ع ۵۔ آیت ۳۱۔)

دریں حدیث :

خیرات کرنے سے مال کم نہیں ہوتا۔ قصور مٹاتا کر دینے

سے عزت بڑھتی ہے۔ (صحیح مسلم عن ابو ہریرہ)

ہر نیکی صدقہ ہے (بخاری و مسلم - عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ)

صدقہ قبر کی آگ بجھاتا ہے (طبرانی)

بھوکے کو کھانا کھلانا خواہ مسلمان ہو یا کافر بہترین صدقہ ہے - (مشکوٰۃ بیہقی - عن انس رضی اللہ عنہ)

بہترین صدقہ وہ ہے کہ جو باطن میں عداوت رکھنے والے رشتہ دار پر کیا جائے -

(احمد - طبرانی - عن ابویوسف - سیہقی - ام کلثوم رضی اللہ عنہا)
بہترین صدقہ یہ ہے کہ مفلس اور بے مایہ شخص کسی فقیہ کو پوشیدہ طور پر بخود دے - (ابوداؤد - حاکم عن ابویوسف رضی اللہ عنہ)
نحسی مسلمان کو قرض دینے کا ثواب مثل صدقہ دینے کے ہے - (ترمذی)

چھپا کر دینا افضل صدقہ ہے - (احمد)

عمرہ صدقہ دے کر جو فاضل مال سے ہو دیا جائے اور (صدقہ) کی ابتداء اس شخص سے کر د جو تمہارے عیال میں سے ہو - (صحیح بخاری - جلد اول عن ابویوسف رضی اللہ عنہ)

صدقہ دیکر احسان بتلانے والا جنت میں داخل نہ ہوگا - (نسائی)

دو آدمیوں کے درمیان صلح کرا دینا بہترین صدقہ ہے - (طبرانی - بیہقی)

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دینے والا ہاتھ لینے والے
 ہاتھ سے بہتر ہے (زاوالمعاد - عن حکیم بن حزام رحمہ اللہ)
 بہترین صدقہ وہ ہے کہ ایک مسلمان علم سیکھے پھر دوسرے
 مسلمان بھائی کو سکھائے۔ (ترمذی و ترمذیہ)
 کسی اجنبی مسکین اور محتاج پر خرچ کرنا صدقہ ہے۔ لیکن
 رشتہ داروں پر خرچ کرنا صدقہ بھی ہے اور صلہ رحمی
 بھی۔ (ترمذی - نسائی - ابن ماجہ)
 راستے سے پتھر، کانٹے وغیرہ ہٹانا صدقہ ہے (بیہقی)
 کنواں کھدوانا بہترین صدقہ ہے۔

(ابوداؤد - نسائی - عن سعد بن عبادہ رحمہ اللہ)
 جو کھانا تم کھاتے ہو تمہارے لئے صدقہ ہے، جو تم اپنی اولاد
 کو کھلاتے ہو۔ وہ تمہارے لئے صدقہ ہے۔ جو تم اپنے
 بیوی کو کھلاتے ہو وہ تمہارے لئے صدقہ ہے۔

(الادب المفرد)

مسلمان جب اپنی بیوی بچوں کے کھانے پینے کے لئے ثواب
 کی نیت سے کچھ مال خرچ کرتا ہے تو وہ مال صدقہ کے
 برابر ثواب ہے (بخاری و مسلم - عن ابو مسعود)

صدقہ رب کے غضبے کو بھی روکتا ہے اور بُری موت سے
 بھی حفاظت کا سبب ہے (ترمذی - عن انس رضی اللہ عنہ مشکوٰۃ شریف)

قیامت کے دن مومن کا سایہ اس کا صدقہ ہوگا۔
(احمد - مرشد بن عبد اللہ)

آدمی اپنی زندگی میں ایک درم صدقہ کرے وہ اس سے بہتر
ہے کہ مرتے وقت ستر درم صدقہ کرے۔

(مشکوٰۃ - ابو داؤد - عن ابوسعید الخدریؓ)

ہر شخص اپنے صدقے کے سایے میں رہے گا۔ یہاں تک کہ
لوگوں کے درمیان (آخری) فیصلہ کر دیا جائے۔

(ابن حبان - حاکم - عن عقبہ بن عامرؓ)

تیری وہ بیٹی جو (طلاق یا عریا بیوہ ہو کر) تیری طرف پلٹ
آئے۔ اور تیرے سوا کوئی اس کے لئے کھائے والا نہ ہو
سب سے بڑا صدقہ ہے۔

(بخاری فی الادب المفرد - ابن ماجہ)

اس میں کوئی حرج نہیں کہ ایک شخص صدقہ کرنا چاہے تو
اپنے والدین کی طرف سے کر دے اگر وہ مسلمان ہوں۔
اس صورت میں اس کے والدین کو بھی اجر ملے گا اور
اسے بھی ان کے برابر ثواب ملے گا۔ اس کے بغیر کہ ان کے
ثواب میں کچھ کمی ہو۔

(طبرانی اوسط - بخاری بن شعبہ عن ابیہ وجہہ) کی
سویرے ہی صدقہ دیا کرو کہ آنت و رقبہ سے تم نہیں کھاتے
(ترمذی)

اگر کوئی مسلمان درخت لگائے یا کھیتی بوئے اور اس میں سے انسان، چرند، پرند، کھائیں تو یہ بھی اس کے لئے صدقہ ہے۔ (بخاری و مسلم عن انس رضی اللہ عنہ)

ایک بار سبحان اللہ کہنا صدقہ ہے۔ ایک بار الحمد للہ کہنا صدقہ ہے۔ ایک بار لا الہ الا اللہ کہنا صدقہ ہے۔ بھلائی کا حکم کرنا صدقہ ہے، عزائی کو روکنا صدقہ ہے۔ تم میں سے کسی کا اپنی صفی خواہش کا پوری کرنا بشرطیکہ جائز طور پر ہو صدقہ ہے۔ (صحیح مسلم عن ابی ذر رضی اللہ عنہ باب فضل الصدقہ)

کوئی مسلمان اگر کسی مسلمان کو کپڑا پہناتا ہے تو وہ شخص اس وقت تک اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہتا ہے جب تک کہ مسلمان بھائی کے جسم پر اس کپڑے کا پیوند رہتا ہے۔ (ترمذی - حاکم - عن ابن عباس رضی اللہ عنہما)

اللہ جل شانہ فرماتے ہیں اے آدمی! اپنا خزانہ میرے پاس امانت رکھا دے، نہ اس میں آگ لگنے کا اندیشہ ہے نہ فرق ہو جانے کا نہ چوری کا۔ میں ایسے وقت میں وہ تجھ کو پورا پورا واپس کروں گا۔ جس وقت تجھے اس کی انتہائی ضرورت ہوگی۔ (درمنثور)

جس شخص سے خدا کے نام پر مانگا جائے اور وہ باوجود قدرت کے نہ دے۔ قیامت کے دن وہ محض کھال ہی کھال رہ جائیگا جس میں نہ ٹڈی ہوگی نہ گوشت۔ وہ ہواؤں میں ہلتا رہیگا
درزادہ البقری فی الکبیر

جب عورت اپنے شوہر کی کمائی سے بغیر اس کے حکم کے خرچ کرے تو اس کے شوہر کے ثواب کا آدھا ملے گا۔
(صحیح بخاری و مسلم۔ کتاب البیوع عن ابوہریرہؓ)

اقوال زریں:

جو شخص ملنگ والے کو اپنے گھر سے محروم واپس کر دیتا ہے۔
فرشتے اس کے گھر میں سات دن تک نہیں آتے۔
(ارشاد حضرت عیسیٰؑ)

جب تم سے کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو فوراً صدقہ دیا
کر دو۔ (حضرت لقمان)

صدقہ خطاؤں کو ایسا بجھا دیتا ہے جیسا کہ پانی آگ کو
بجھا دیتا ہے۔ (اتحاد)

صدقہ شر کے شتر دروازے بند کر دیتا ہے۔
(ابن المبارک النعمانی)

چاندی کے ایک درم کا چھٹا حصہ خیرات کرنا خدا کے
نزدیک چھ سو مقدس حج سے بہتر ہے۔

(غنیۃ الطالبین ص ۲۶۹)

صبر

قرآن کی روشنی:

اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

(پل - البقرہ - ۴۴ - پنا - انفال - ۴۴)

صبر اور نماز سے مدد چاہو۔ بلاشبہ اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔

(پارہ ۲ - سورہ بقرہ - آیت ۱۵۳ -)

اور اللہ کو صبر کرنے والے لوگ ہی پسند ہیں۔

(پی آل عمران - ۴ - آیت ۱۴۶)

اے ایمان والو صبر سے کام لو اور آپس میں ایک دوسرے کو صبر دلاؤ اور باہم ملے رہو۔

(پارہ ۴ - سورہ آل عمران آیت ۲۰۰ - ع ۱۱)

اللہ سے مدد مانگو اور صبر کرو۔

(پارہ ۹ - سورہ الاعراف - آیت ۱۳۸)

صبر سے کام لو یقیناً خدا صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

(پ ۱۰ - سورہ انفال ع ۱ - آیت ۴۶ -)

اگر کوئی صبر سے کام لے تو اللہ کے ہاں ایسے نیک لوگوں کا اجر ضائع نہیں ہوتا۔

(پارہ ۱۳ - سورہ یوسف ع ۴۴ - آیت ۶۰)

اور وہ لوگ عقل والے ہیں) جو اپنے پروردگار کی رضا کی خاطر صبر کرتے ہیں۔

(پارہ ۱۳- سورۃ رعد - آیت ۲۲)

اور اگر بدلہ لینے لگو تو اتنا ہی بدلہ لو جتنا تمہارے معاملہ برتاؤ کیا گیا ہے اور اگر صبر کرو تو وہ صبر کرنے والوں کے حق میں بہت اچھی بات ہے۔

(پارہ ۱۴- سورۃ نحل - ع ۲۲ آیت ۱۲۶)

یہ ہیں (خدا کے وہ پیارے بندے) جو اپنے صبر و ثبات کا صلہ اپنے بچے محل کی شکل میں پائیں گے۔

(پارہ ۱۹- سورۃ الفرقان آیت ۷۵)

صبر کرنے والوں کو ہی ان کا پورا پورا بے شمار اجر دیا جاتا ہے۔

(پارہ ۳۳- سورۃ زمر - آیت ۱۰)

درسِ حدیث :

صبر کرنا آدمی ایمان ہے اور یقین پورا ایمان۔

(طبرانی)

صبر جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے (رسول اکرمؐ)
وہ معاش کی تنگی جس پر صبر نہ ہو، فتنہ بن جاتی ہے۔
(نبی کریمؐ)

طلب علم

قرآن کی روشنی:

یہ مناسب نہیں کہ (علم دین حاصل کرنے کیلئے) تمام مسلمان نکل کھڑے ہوں، البتہ ہر ایک قبیلے کے کچھ لوگ علم دین حاصل کرنے کے لئے نکلیں اور جب وہ اپنے قبیلے کے پاس واپس آئیں تو گھر پر رہنے والوں کو ڈروائیں تاکہ وہ بھی (دینی معلومات کے وسیع) اللہ کی نافرمانی سے بچ سکیں۔

(پ ۱۱ - سورہ توبہ - آیت ۱۲۲)

اے میرے رب مجھے اور زیادہ علم عطا فرما۔

(پ ۱۴ - سورہ طہ - آیت ۱۴۴)

درس حدیث:

جو شخص طلب علم کے لئے اپنے گھر سے نکلے وہ واپسی تک اللہ کے راستے میں ہے۔

(ترمذی - دارمی - عن انس رضی اللہ عنہ)

جو شخص طلب علم کے لئے کسی راستے پر گامزن ہو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کا راستہ سہل فرماتے ہیں۔
(مسلم)

فرشتے طالب علم کے کام (طلب علم) سے خوش ہو کر اپنے پر بچاتے

ہیں۔ (احمد - ابن حبان - حاکم)

تو جاکر علم کا کوئی باب سیکھے تو یہ ستتر رکعت نماز پڑھنے

سے بہتر ہے۔ (عبد البر - ابن ماجہ)

آدمی کے لئے علم کا کوئی باب سیکھنا اس کے حق میں دنیا

و مافیہا سے بہتر ہے۔ (ابن حبان - عبد البر - طبرانی)

طلب علم ہر مسلمان کے لئے فرض ہے۔

(ابن ماجہ - احمد - بیہقی)

جس شخص کو اس حالت میں موت آجائے کہ وہ اسلام کو

زندہ رکھنے کے لئے طلب علم کر رہا ہو جنت میں اس کے

اور انبیاء کے درمیان صرف ایک درجے کا فرق ہو گا۔

(دارمی)

جو شخص لوگوں کو سکھانے کے لئے علم حاصل کرے تو اس

کو ستر صدیقیوں کا ثواب عطا کیا جائے گا۔

(دیلی - مسند الفردوس)

جب کوئی طالب علم حصول علم کی جدوجہد سے دوران مر جائے

تو وہ شہید ہے۔ (جامع صغیر)

علم (دین) کی طلب ہر مسلمان پر فرض ہے اور نا اہل کو علم

سکھانے والے کی مثال خنزیر کے گلے میں جو اہر لٹوئی

اور سونے کی مالا ڈالنے والے کی ہے - (ابن ماجہ)
 طلبِ علم کو اگر چین میں بھی علم د یعنی اگرچہ بہت
 دور ہو۔ (سیہقی - ابن عدی)

طلبِ علم جاہلوں کے درمیان ایسا ہے جیسے مردوں کے
 درمیان زندہ - (جامع صغیر العسکری)
 جو شخص غیر اللہ کے لئے یا اللہ کی ذات کے علاوہ کسی دوسری
 چیز کے لئے طلبِ علم کرے، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم کو بنا لینا
 چاہئے - (ترمذی)

اقوالِ زہریں :

جو شخص علم حاصل کرے اور پھر اسے چھپائے تو اللہ
 اسے آگ کی لگام پہنائے گا - (احیاء العلیم)
 تمام رات کی عبادت سے بہتر یہ ہے کہ ایک مسئلہ سیکھ
 لوں - (ابو اللہ رحمہ اللہ)
 علم کو طلب کرنا نفل نمازوں سے افضل ہے -

(امام شافعی)

مجھے اس شخص پر حیرت ہوتی ہے جو طلبِ علم نہ کرے۔ آخر
 اس کا نفس اسے نیک کام کی طرف کس طرح بلاتا ہے -
 (عبداللہ بن مبارک)

بچپن میں تحصیل علم پیفر کی لکیر کی طرح ہے (حسن بھڑی)
 علم حاصل کرتے کرتے موت کا آجانا اس سے بہتر ہے کہ
 آدمی جہالت پر مطمئن ہو کر مرے۔
 (دامون المرشدیم)

۴۔ پگھلنا علم کی خاطر مثال شمع نہیبا ہے
 بغیر اس کے نہیں پہچان سکتے ہم خدا کیا ہے
 تم لوگ طلب علم کیا کرو۔ اس لئے کہ آج تم لوگ چھوٹے ہو
 مگر تم ہی لوگ بڑے شمار کئے جاؤ گے۔ جو علم کو زبانی
 یاد نہ کر سکے۔ وہ لکھ لیا کرے (حضرت حسن بن علی)



عبادت

قرآن کی روشنی:

اے لوگو! بندگی کرو اپنے رب کی جس نے تم کو اور تم سے قبل سب کو پیدا کیا تاکہ تم متقی بنو۔ (پ۔ سورہ بقرہ۔ آیت ۲۱)

خدا کے سوائے کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہی ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے۔ (پ۔ سورہ ۳۔ آیت ۲)

اے میری قوم! الو صرف اللہ ہی کی عبادت کرو، اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ (پ۔ الاعراف۔ ع ۱۴۔ آیت ۱۵)

(پ۔ سورہ قاف۔ ع ۱۷۔ آیت ۸۵)

اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت مت کرو۔

(پ۔ سورہ یونس۔ آیت ۲)

(پ۔ سورہ احقاف۔ آیت ۲۱)

تم بندگی نہ کرو مگر صرف اللہ کی۔ (پ۔ سورہ ہود۔ آیت ۲)

اللہ کی بندگی کرو، اور اسی پر بھروسہ رکھو۔

(پ۔ سورہ ہود۔ آیت ۱۲۳)

اللہ کے سوا تم کسی کی بندگی نہ کرو۔

(پ۔ سورہ یوسف۔ آیت ۲۰)

آپ اپنے رب کی عبادت کرتے رہئے۔ یہاں تک کہ آپ کو موت آئے۔ (پ ۱۴۔ سورہ حجر۔ آیت ۹۹)
تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔

(پ ۱۵۔ سورہ بنی اسرائیل۔ آیت ۲۳)
بے شک میں ہی اللہ ہوں، میرے سوا کوئی معبود نہیں
تم میری ہی عبادت کرو۔

(پ ۱۶۔ سورہ طہ۔ ع ۱۰۔ آیت ۱۴)
اور ہم نے ہر امت میں ایک رسول بھیجا کہ اللہ ہی کی
عبادت کرو اور طاغوت سے بچو۔

(پ ۱۴۔ سورہ النحل۔ ع ۱۱۔ آیت ۳۶)
کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں، پس تم سب میری ہی عبادت
کرو۔ (پ ۱۷۔ سورہ انبیاء۔ آیت ۱۵، اور ۳۵)
میں تم سب کا پروردگار ہوں، تم سب میری ہی عبادت کرو۔
(پ ۱۷۔ سورہ ۲۱۔ آیت ۹۲)

جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی عبادت کرے جس پر
اس کے پاس کوئی بھی دلیل نہیں تو اس کا حساب اس کے
رب کے پاس ہوگا۔ (پ ۱۷۔ سورہ المؤمنین۔ آیت ۱۱۷)
تم سب لوگ اللہ کی عبادت کرو۔ (پ ۱۹۔ سورہ نمل۔ آیت ۴۵)

اے مومن بندو! میری زمین فراخ ہے۔ پس میری ہی عبادت کرو۔ (پہلا۔ سورہ عنکبوت۔ آیت ۵۶)

آخر میں کیوں نہ اس ہستی کی بندگی کرو جس نے مجھے پیدا کیا۔ (پہلا۔ سورہ لیس۔ ع ۱۔ آیت ۲۲)

تو اللہ کی عبادت کرتا رہ، اور شکر کرنے والوں میں سے ہو جا۔ (پہلا۔ سورہ زمر۔ ع ۴۔ آیت ۶۶)

جو لوگ میری عبادت سے سرتابی کرتے ہیں وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔

(پہلا۔ سورہ مومن۔ آیت ۶۔ ع ۱۱)

پس تم خالص اس کی عبادت کرتے ہوئے اسے پکارو۔

(پہلا۔ سورہ ۴۰۔ آیت ۶۵)

رات اور دن سورج اور چاند، اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں پس تم نہ سورج کو سجدہ کرو نہ چاند کو، بلکہ اس ہستی کو سجدہ کرو جس نے ان کو بنایا۔ اگر تم اللہ کی عبادت کرنا چاہتے ہو۔ (پہلا۔ سورہ حم سجدہ۔ ع ۱۹۔ آیت ۳۷)

میں نے جن اور انسان کو اس لئے پیدا کیا ہے تاکہ وہ میری عبادت کریں۔

(پہلا۔ سورہ الذریت۔ آیت ۵۶)

انہیں (اہل کتاب کو) اس کے سوا کوئی حکم نہیں دیا گیا کہ

صرف اللہ کی عبادت کریں۔ اس لئے کہ دین کو خالص رکھیں۔
(پ ۳۰۔ سورۃ البینۃ۔ ع ۲۲۔ آیت ۵)

درس حدیث :

اللہ تعالیٰ کی اس طرح عبادت کرو کہ گویا اس کو دیکھ رہے ہو،
اگر تم اس کو نہیں دیکھ سکتے تو (یقین کر لو) وہ تم کو دیکھ رہا ہے
(بخاری و مسلم)

خدا کے ساتھ حسن ظن بھی عبادت میں داخل ہے۔

(احمد۔ ابوداؤد۔ مشکوٰۃ۔ ابوہریرہ رض)

بھوکا رہنا مغز عبادت ہے۔ (حضور اکرم ص)

رات کو تھوڑی دیر درس دینا رات بھر کی عبادت کی بہتر ہے

(دارمی۔ ابن عباس رض)

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ”اپنی قوت واستطاعت

کے بقدر عمل و عبادت کرو۔ اللہ تعالیٰ دینے سے نہیں

گنہگار ہے یہاں تک کہ تم عمل کرنے سے گھبرا جاؤ۔“

اے ابن آدم میں نے تجھے اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے

پس تو اس سے غفلت نہ کر۔

(تفسیر ابن کثیر جلد چہارم)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ

اے ابن آدم تو میری عبادت کے لئے اپنے آپ کو فارغ
 کر لے میں تیرے قلب کو بے نیازی سے بھر دوں گا اور فقر
 کی راہوں کو مسدود کر دوں گا۔ ورنہ میں تیرے دل کو افکار
 سے بھر دوں گا اور فقر کو تیرے لئے نہیں روکوں گا۔
 (حدیث قدسی)

اقوالِ زریں:

تفکر کے ساتھ متوسط درجے کی دو رکعتیں، غافل دل کے
 ساتھ تمام رات کی عبادت سے بہتر ہیں۔

(ابن عباس رض)

جو عابد جنت کا لطف اٹھانے کے لئے عبادت کرتا ہے
 وہ دراصل شکم پرست اور زن پرست ہے۔

(امام غزالی رحم)

عبادت کو عمل نہ بناؤ بلکہ اپنے ہر عمل کو عبادت بناؤ۔

علماء

قرآن کی روشنی:

اللہ سے، اس کے بندوں میں سے صرف علماء ہی ڈرتے ہیں۔
(پ ۲۲۔ سورہ فاطر ع ۱۶۔ آیت ۲۸۔)

درس حدیث:

علماء انبیاء کے وارث ہیں۔ اور انبیاء سے دینار و درم کی وارثت نہیں پہنچتی، بلکہ ان کی وارثت علم ہے۔ پس جو علم کو فیضیاب ہوا اس نے کثیر حصہ پایا۔

(احمد۔ ترمذی۔ ابوداؤد۔ ابن ماجہ۔ دارمی)

اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بندوں کو اٹھائے گا، پھر علماء کو اٹھا کر کہے گا اے گروہ علماء! میں نے تمہارے اندر اپنا علم رکھا تھا۔ میں نے تمہارے اندر اس لئے علم نہیں رکھا تھا کہ تمہیں عذاب دوں، جاؤ میں نے تمہیں بخش دیا۔ (طبرانی)

آخری زمانے میں جاہل غابہ اور فاسق علماء ہوں گے۔

(حاکم)

خبردار ہوا کہ شریروں میں بدترین بُرے علماء ہیں،

اور بھلے لوگوں میں سب سے بہتر بھلے علماء ہیں۔

(دارمی۔ احوص بن کلیم رض)

قیامت کے دن تین آدمیوں کی شفاعت ہوگی۔ انبیاء کی،
پھر علماء کی، پھر شہداء کی۔ (ابن ماجہ)

اقوال زریں:

علم سے زیادہ کوئی چیز عزت والی نہیں ہے۔ بادشاہ
لوگوں پر حکومت کرتے ہیں اور علماء بادشاہوں پر۔

(احیاء العلوم بحوالہ ابوالاسود)

اللہ تعالیٰ نے تجھے علم عطا کیا ہے تو اپنے علم کو گناہ
کی تاریکی سے سیاہ مت کر، ورنہ جس روز اہل علم اپنے
علم کی روشنی میں آگے بڑھیں گے، تو تاریکیوں کا حصہ
بن جائیگا۔ (احیاء العلوم)

علماء کی مجلس میں کثرت سے بیٹھا کرو اور علماء کی بات
احتیاط سے سنا کرو۔ (لقمان حکیم)

اپنے معاملے میں مشورہ صرف علماء سے کرو۔

(لقمان حکیم)

بڑھ بڑھ کر باتیں بنانا علماء کے لئے نازیبا حرکت ہے۔
(حضرت خضرؑ)

علماء اپنے زمانے کے چراغ ہوتے ہیں کہ جن سے اس وقت کے اہل زمانہ روشنی حاصل کرتے ہیں۔
 ماں باپ تو لوگوں کو دنیا کی آگ سے بچاتے ہیں، اور علماً
 آخرت کی آگ سے بچاتے ہیں۔

(یحییٰ بن معاویہ)

اگر علماء نہ ہوتے تو لوگ جانوروں کی طرح زندگی گزارتے۔
 (حضرت خواجہ حسن بصری رحمہ اللہ)
 علماء کا عذاب دل کا مرجانا ہے اور دل کی موت یہ ہے
 کہ آخرت کے عمل سے دنیا کی طلب ہو۔

(حضرت حسن رضی اللہ عنہ)

بہت کم لوگوں کے سامنے بڑے بڑے علماء کا علم رہیگا
 وہ دین میں ترقی کرتے رہیں گے۔ اور جب ناواقفوں کا
 علم شروع ہو جائے گا تو برباد ہو جائیں گے۔
 (حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

عالم اور جاہل

قرآن کی روشنی:

سرسری برتاؤ قبول کر لیا کیجئے اور نیک کام کی تعلیم کر دیا کیجئے اور جاہلوں سے کنارہ ہو جایا کیجئے۔

(پ ۹۔ سورۃ اعراف۔ ۱۲۷۔ آیت ۱۹۹) دونوں
 سمجھو کیا وہ لوگ جو علم جاننے والے اور علم نہ جاننے والے کے برابر ہو سکتے ہیں۔ (پ ۲۳۔ سورۃ الزمر۔ آیت ۹)

درس حدیث:

زمین و آسمان کی تمام چیزیں عالم کے لئے دعائے مغفرت کرتی ہیں۔ (ابوداؤد۔ ترمذی)

اللہ تعالیٰ کو اس شخص سے بغض ہے جو دنیا کا عالم اور عقبیٰ کا جاہل ہو۔ (دیلی)

جس سے کسی ایسی بات کے بارے میں سوال کیا گیا جو اس کے علم میں ہے، پھر اُس نے اُسے چھپایا تو قیامت کے دن وہ آگ کی لگام پہنایا جائے گا۔

(احمد۔ ابوداؤد۔ ابوہریرہ۔ ابن ماجہ۔ انس۔ ترمذی۔ مشکوٰۃ۔ کتاب العلم ص ۲۶)

جو عالم لوگوں کو نصیحت کرتا ہے مگر خود عمل نہیں کرتا اسکے
ہونٹ پھینچی سے کاٹے جائیں گے۔ (مسلم)

آدمی اس وقت تک عالم نہیں ہوتا جب تک وہ اپنے علم
کے مطابق عمل نہ کرے۔ (ابن حبان)

قیامت کے دن سخت ترین عذاب اس عالم کو ہوگا جس
کو اللہ نے اس کے علم سے کوئی نفع نہ دیا ہو۔

(طبرانی - بیہقی)

علم جہل کو اس طرح زائل کر دیتا ہے جس طرح چاند
اندھیرے گپ کو۔

(جامع بیان العلم و فضلہ العلامة - ابن عبد البر)

عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسی چودھویں رات
کے چاند کی فضیلت تمام ستاروں پر۔

(ابو داؤد - ترمذی - نسائی - ابن حبان)

زمین پر عالم کی مثال ستاروں کے مانند ہے، جس سے خشکی
و تری میں راستہ ملتا ہے۔ جب ستارے ڈوب جائیں گے
تو ہدایت حاصل کرنے والوں کو گمراہ ہو جانا ممکن ہے۔

(احمد)

عالم کی دو رکعت نماز جاہل کی سال بھر کی عبادت سے افضل ہے۔
(اکسیر ہدایت)

قیامت کے دن عالم کے لکھنے کی روشنائی (سیاہی) اور شہیدوں کے بدن کا خون مقابلے میں رکھ کر تو لایا جائیگا تو عالم کی سیاہی شہید کے خون پر بڑھ جائے گی۔ (کنز العمال)

لوگوں میں سب سے بہتر وہ صاحب ایمان عالم ہے کہ جس کے پاس لوگ اپنی ضروریات لے کر جاتیں تو وہ انہیں نفع پہنچائے اور اس سے بے نیازی اختیار کریں تو وہ ان سے بے نیاز رہے۔ (بیہقی)

ایک عالم کے موت کے مقابلے میں ایک قبیلے کا مر جانا زیادہ آسان ہے۔ (بخاری و مسلم)

قیامت کے روز عالم کو لایا جائے گا، اور اسے آگ میں ڈالا جائے گا، اس کی آنتیں نکل پڑیں گی، وہ اس کو لئے ہوئے اس طرح گھومے گا جس طرح گدھا چچے کے ساتھ گھومتا ہے، دوزخ والے اس کے ساتھ گھومیں گے، اور کہیں گے: تجھے عذاب کیوں دیا گیا ہے؟ وہ کہے گا میں مہلانی کا حکم دیتا تھا اور خود عمل نہ کرتا تھا۔ بُرائی سے روکتا تھا اور خود بُرائی میں مبتلا تھا۔ (بخاری و مسلم)

اقوال زریں:

عالم مرتا ہے تو اس کے لئے مچھلیاں پانی میں اور پرندے

ہو! میں روئے ہیں۔ (اجیار العلوم)

نبوت سے قریب تر اہل علم اور مجاہدین ہیں، اہل علم اسلئے کہ انھوں نے لوگوں کو وہ باتیں بتلائیں جو انبیاء کے آئے اور مجاہدین اس لئے کہ انھوں نے انبیاء کی لائی ہوئی شریعت کی خاطر اپنی تلواروں سے جہاد کیا۔ (ابو نعیم)
جو آدمی اپنے آپ کو عالم کہے وہ جاہل ہے، جو اپنے آپ کو جنتی بتلائے وہ جہنمی ہے۔ (حضرت عمر رض)

دن بھر روزہ رکھنے والے اور رات بھر جاگ کر عبادت کرنے والے مجاہد سے عالم افضل ہے۔

(حضرت علی رض)

عالم کی لغزش سے ایک عالم پھسل جاتا ہے۔

(حضرت ابو بکر صدیق رض)

عالم زمین پر اللہ تعالیٰ کا امین ہے۔

(ابن عبد البر)

جاہلوں سے دوستی نہ کر ذلیل ہو جائیگا۔ عالموں سے دشمنی نہ کر

محروم رہ جائیگا۔ (لقمان حکیم)

جاہل سے دوستی نہ کر ایسا نہ ہو کہ اسکی جہالت کی باتیں تجھے

اچھی معلوم ہونے لگے۔ (عکیم لقمان)

جاہل سے علیحدگی عقلمندوں کے میل و ملاپ سے کم نہیں۔

(حضرت احنف بن قیس رض)

سب سے بڑا عالم وہ ہے جو دوسروں کے علم سے برابر اپنے علم میں اضافہ کرتے رہے۔ (لفغان حکیم)

صاحب علم اگرچہ حقیر حالت میں ہوا سے ذلیل نہ سمجھو، بیوقوف اگرچہ بڑے مرتبے پر ہوا سے بڑا مت خیال کرو۔ (حضرت علی رض)

ہزار شب بیدار، روزہ دار، عبادت گزاروں کی موت اتنی افسوسناک نہیں جتنی ایک ایسے عالم کی موت جو حلال و حرام الہی کا ماہر ہو۔ (حضرت عمر رض)

جاہل کے ساتھ علم و فقہ کی باتیں کرنا، اور کسی کم فہم و کند ذہن کے ساتھ نکتہ رسی اور دقیقہ سنجی کا ثبوت دینا بجائے خود جہالت ہے۔ اسمیں مخاطب و متکلم دونوں کے لئے ایذا ہے۔

(احیاء العلوم)

اگر عالم اور جاہل ایک کام کریں جس کے کرنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں تو اس کے کرنے سے جاہل کا ایک گناہ معاف ہوگا اور عالم کے چالیس گناہ معاف ہوں گے۔

(حضرت ابو ہریرہ رض)

حقیقی صاحب علم وہ ہے جو یہ شعور رکھتا ہو کہ میں جو کچھ جانتا ہوں وہ اس کے مقابلے میں کم ہے جو میں نہیں جانتا۔ صاحب علم موت کے بعد بھی زندہ رہتا ہے اور جاہل زندہ ہوتے ہوئے بھی گویا مردہ ہی ہے۔

علم و عمل

قرآن کی روشنی:

ہر شخص کا درجہ اس کے عمل کے لحاظ سے ہے۔

(پ۔ الانعام۔ ۱۳۲)

آپ کہہ دیجئے کہ عمل کئے جاؤ، پس اللہ اور اس کا رسولؐ اور اہل ایمان جلد تمہارے عمل دیکھیں گے اور جلد ہی چھپی اور کھلی چیزوں کے جاننے والے کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ لہذا وہ تمہیں تمہارے عمل سے آگاہ کر دے گا۔

(پ۔ سورہ توبہ۔ ۲۷-۲۸ آیت ۱۰۵)

اے میرے رب! مجھ کو دنیا میں واپس بھیج دیجئے تاکہ جس دنیا کو میں چھوڑ آیا ہوں اس میں پھر جا کر نیک عمل کروں۔

(پ۔ مومنون۔ ۶۷-۶۸ آیت ۱۰۰-۹۹)

اور ہم ان (قرآنی) مثالوں کو لوگوں کے (سمجھانے) کے لئے پیش کرتے ہیں اور ان مثالوں کو بس علم والے ہی سمجھ سکتے ہیں۔

(پ۔ عنکبوت۔ ۱۶-۱۷ آیت ۲۳)

پس عمل کرنے والوں کو بہت ہی اچھا بدلہ ہے۔

(پ۔ سورہ زمر۔ آیت ۷۴)

اس سے بہتر کس کی بات ہو سکتی ہے جو (لوگوں کو) اللہ کی طرف بلائے اور خود بھی نیک عمل کرے۔

(پ ۲۴۔ سورہ اٰلم سجدہ۔ ع ۱۹۔ آیت ۳۳)
 اللہ تعالیٰ (اس حکم کی اطاعت سے) تم میں ایمان والوں کے
 اور (ایمان والوں میں) ان لوگوں کو جن کو علم (دین) عطا
 ہوا ہے۔ (افروسی) درجے بلند کرے گا۔ اور اللہ تعالیٰ کو
 تمہارے سب اعمال کی پوری خبر ہے۔

(پ ۲۸۔ سورہ مجادلہ۔ ع ۲۔ آیت ۱۱)
 جو شخص اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور عمل صالح کرے اللہ تم
 اس کے گناہوں کا کفارہ کرے گا۔ اور اس کو جنت کے باغوں
 میں داخل کرے گا۔ (پ ۲۸۔ سورہ تغابن۔ آیت ۹۔)
 جس نے قلم کے ذریعے علم سکھایا۔ جس نے انسان کو وہ سکھایا
 جسے وہ نہیں جانتا تھا۔ (پ ۳۰۔ سورہ علق۔ آیت ۵۔ ۴۔)

درس چہارم :

اللہ تعالیٰ کو وہ علم زیادہ پسند ہے جو مستقل ہو، چاہے مقدار
 میں کم ہو کیوں نہ ہو۔ (بخاری و مسلم۔ عمین عائشہ رض)
 جو شخص پڑھنے میں حیا کرے یا تکبر و غرور کا مظاہرہ نہ کرے
 (بخاری)

جو علم طلب کرتا ہے تاکہ دوسرے علماء کا ہمسر ہو جائے یا
بیوقوفوں سے بحث و مناظرہ کرتا پھرے یا اس کے ذریعے لوگوں
کا رخ اپنی طرف پھیر دے تو اسے اللہ تعالیٰ جہنم میں داخل
کرے گا۔ (ترمذی مشکوٰۃ۔ کتاب العلم ص ۲۶)

ایمان ننگا ہے، اس کا لباس تقویٰ ہے، اس کی زینت حیا ہے
اور اس کا ثمرہ علم ہے۔ (حاکم)

جو شخص علم میں زیادہ ہو اور ہدایت میں زیادہ نہ ہو وہ شخص
اللہ سے دوری میں زیادہ ہوتا ہے۔ (دہلی)

جب لوگ علم حاصل کریں اور عمل کرنا چھوڑ دیں، زبان سے
اظہارِ محبت کریں اور دلوں میں نفرت رہے، قرابتیں ختم کرنے
لگیں، اس وقت اللہ ان پر لعنتیں کرتا ہے، انہیں بہرا
کر دیتا ہے، ان کی آنکھوں سے بنیائی چھین لیتا ہے (طبرانی)
میت کے ساتھ تین چیزیں جاتی ہیں، دُؤ واپس آتی ہیں اور
ایک اس کے پاس رہ جاتی ہے۔ گھر کے لوگ اور مال ساتھ
جا کر واپس آتا ہے اور اس کا عمل اس کے ساتھ رہتا ہے۔

(بخاری و مسلم)

لوگوں میں سب سے اچھا وہ ہے جس کی عمر لمبی اور عمل اچھا ہو۔
(ترمذی جلد ۲۔ ص ۵۶۔ عن عبد اللہ بن قیس رض)

رات کے کچھ حصے میں علم کا پڑھنا اور پڑھانا شب بیداری سے
بہتر ہے۔ (طبرانی)

(طبرانی)

ہر شخص کے لئے وہ عمل آسان کر دیا جاتا ہے جس کیلئے وہ پیدا ہوتا ہے۔ (امجد ظہری - حاکم)

فدا نہیں سے بچ کر رہنا کیونکہ یہ تمہاری جڑ اور بنیاد ہے۔
اس پڑیل کرنے والے کوئی شخص ایسا نہیں ہے جس کے عمل
کی خبر نہ دے گی۔ خواہ اچھا ہو یا بُرا۔
(تہم الطبرانی عن ربیعۃ الخضری)

انسان کے سینے میں غم کی مثال ایسی ہے جیسے اندھیر
گہری چراغ۔ (حضرت داؤدؑ)

علم ایک چشمہ ہے جس پر لوگ آتے ہیں اور اس سے
پینے کے نالیوں نکالتے ہیں اللہ تعالیٰ کی توفیق ہوتی ہے
تو بہت سے لوگ اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔

حضرت سلمان فارسیؓ

طالب دنیا کو علم سکھاؤ گا کہ ہاتھ میں تلوار دینے کے

مساوی ہے۔
 (حضرت عمرؓ)
 علم مال سے بہتر ہے، علم تیری حفاظت کرتا ہے اور تو مال کی
 علم خاکہ ہے اور مال محکوم، مال خرچ کرنے سے گھٹتا ہے،
 اور علم خرچ کرنے سے بڑھتا ہے۔

(حضرت علیؓ)

جو شخص دوسروں کو اپنے علم سے فائدہ پہنچاتا ہے اور خود
 عمل نہیں کرتا اس کا حال سوئی کی طرح ہے کہ خود ننگی رہتی
 ہے، اور دوسروں کو لباس تیار کرتی ہے۔

(احیاء العلوم)

جو شخص بلا عمل قبر میں داخل ہو گا گویا بلا کشتی دریا میں سفر
 کرنا چاہتا ہے۔
 (سیدنا حضرت ابو بکر صدیقؓ)
 اگر کوئی علم ایسا ہے کہ اس کا اظہار نہیں ہوتا تو وہ ایسا خزانہ
 ہے جو زمین میں دفن کیا ہوا ہے اور کوئی اس سے فائدہ نہیں
 اٹھاتا۔
 (حضرت سلمان فارسیؓ)

علم اتنا ہے تو عمل کو کھارتا ہے اگر وہ بھی اگیا تو ٹھیر جاتا ہے ورنہ
 رخصت ہو جاتا ہے۔

(حضرت سفیان ثوریؓ)

علم کی قیمت یہ ہے کہ اسے کسی ایسے شخص کو سکھلائے جو اسکی
 حفاظت کر سکے۔
 (حضرت عکرمہؓ)

علم ایک نور ہے اللہ جسے چاہتا ہے اسے عطا کرتا ہے۔
(حضرت امام مالکؒ)

علم اللہ کا نور ہے اور اللہ کا نور اللہ کے نافرمانوں کو نہیں
جاتا۔ (حضرت امام شافعیؒ)

علم امام ہے اور عمل اس کے تابع ہے۔
(حضرت معاذ بن جبلؓ)
اصل کمال علم اور عمل دونوں جمع کرنے میں ہے۔
(ابن الجوزیؒ)

عمل کے بغیر علم میا ہے جیسے روح کے بغیر جسم۔
(حضرت امام ابو حنیفہؒ)

علم کے حق میں رات کا ایک گھنٹہ دن بھر سے زیادہ بابرکت
ثابت ہوتا ہے۔ (الملاح بجوالہ علماء)

خوشنص اپنے سیکھے ہوئے کے مطابق عمل کرتا ہے اللہ تعالیٰ
اسے اس چیز کا علم عطا کرتا ہے جو اس نے نہیں سیکھا۔
(طیبہ العیون)

علم کی ایک مجلس ابورحب کی ستر مجلسوں کا کفارہ ہوتی ہے۔
(حضرت عطاءؒ)

علم بڑے اور اسے دی لوگ ریزہ ریزہ ہو جاتے ہیں۔ (ترمذی)
علم اللہ کی صفات ہے اور عمل بندوں کی۔ اللہ کی صفات

بندوں کی صفت سے افضل ہے۔ (علمدار اسلاف م)
 علم کا چھپانا ہلاکت ہے اور عمل کا چھپانا نجات ہے (ایک مقولہ)
 علم کی چوری نہیں ہو سکتی جبکہ دولت کو ہر وقت چوری کا خطرہ لگا
 رہتا ہے۔ (حضرت علیؑ)

قطع: عمل سے خاروں سے بات کرتا ہوں

آبشاروں سے بات کرتا ہوں

علم کی روشنی میں اے اختر

چاند تاروں سے بات کرتا ہوں

(اختر الاسلام اختر م)

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی

یہ خاک اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ تاری

(علامہ اقبالؒ م)

عقلمند اور بیوقوف

قرآن کی روشنی:

کسی چیز سے سمیع سبق صرف عقلمند لوگ ہی حاصل کرتے ہیں۔

(پارہ ۲۰ - سورۃ آل عمران - آیت ۷)

ہلاشبہ آسمانوں اور زمین کی خلقت اور رات دن کے یکے بعد
دیگر آنے میں عقلمندوں کے لئے بڑی ہی نشانیاں ہیں۔

(پارہ ۲۰ - سورۃ ۳ - آیت ۱۹۰)

نصیحت تو دانشمند لوگ ہی قبول کرتے ہیں۔

(پارہ ۱۳ - سورۃ رعد - آیت ۱۹ - سچ - سورۃ زمر - آیت ۹)

درسِ حدیث:

عقلمند وہ ہے جو اپنے نفس کو اللہ جل شانہ کے رضا کے
کاموں کا مطیع بنائے اور مرنے کے بعد کام آنے والے اعمال
کمرے اور عاجز و بیوقوف وہ شخص ہے جو نفس کے خواہشوں
کا اتباع کرے اور اللہ جل شانہ سے امیدیں باندھے۔
(ترمذی - ابن ماجہ - مشکوٰۃ)

عقلمند وہی ہے جس نے تجربہ حاصل کیا ہو۔ (ترمذی)

عقلمند شخص سے مشکل معاملات میں مشورہ حاصل کرو
تم صحیح راستے پر چلو گے، اس کی نافرمانی نہ کرو ورنہ ندامت
ہوگی۔ (جامع صغیر)

سب سے زیادہ موت کو یاد کرنے والے اور سب سے زیادہ
موت کیلئے اعمال نیک کی تیاریاں کرنے والے بھی لوگ
عقلمند و دانا ہیں۔ (رواہ ابن الدنیا فی کتاب الموت)
موت کا کثرت سے ذکر کرنے والا اور اس کے آنے سے
پہلے پہلے اس کے لئے بہترین تیاریاں کرنے والا عقلمند
ہے۔ (اتحاف)

آخر زمانے میں بیوقوف لوگ بات نہایت اچھے لوگوں
کی سی کریں گے اور قرآن پڑھیں گے مگر وہ ان کے خلق
کے نیچے نہ اترے گا۔ (کنز العمال)

اقوال زریں:

عقلمند وہی ہے جو اللہ پر ایمان لائے اس کے رسولوں
کی تصدیق کرے، اور اس کی اطاعت بحالائے۔
(ابن المحبر)

عقلمند کی پہچان کم گوئی ہے۔ (حضرت ابوبکر صدیقؓ)
احق بھی خاموش رہتا ہے تو عقلمند سمجھا جاتا ہے۔
(حضرت سلیمانؑ)

عقلمند سوچ کر بولتا ہے اور بیوقوف بول کر سوچتا ہے۔
 جاہل طلب کرتا ہے مال کو اور عقلمند کمال کو۔
 جس کی نگاہیں حرام مناظر سے دور رہیں اور جو نفسانی خواہشات
 پر قابو رکھے جس کا باطن خوف خدا سے آباد اور ظاہر اتباع
 سنت سے مزین ہو اور جس کے پیٹ میں رزق حلال
 کے علاوہ کچھ نہ جاتا ہو اس سے بڑھ کر کوئی عقلمند رہو
 نہیں سکتا۔

عورت اور مرد (میاں بیوی)

قرآن کی روشنی :

ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو (یعنی عورتوں کے) اگر تمہیں وہ ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ ایک چیز تمہیں پسند نہ ہو اور اللہ نے اس میں تمہارے لئے بہت کچھ بھلائی رکھ دی ہو۔

(پارہ ۴ - سورۃ النساء - ع ۲ - آیت ۱۹)

مرد عورتوں کے سربراہ ہیں۔ اس بنا پر کہ اللہ نے ایک کو دوسری پر فضیلت بخشی ہے۔ نیز اس بنا پر کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔

(پارہ ۵ - سورۃ النساء - آیت ۳۴)

ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا۔

(پارہ ۲۶ - سورۃ الحجرات - آیت ۱۳)

درس حدیث :

کوئی ایمان والا شوہر اپنی مومنہ بیوی سے نفرت نہیں کرتا اگر اس کی کوئی عادت ناپسندیدہ ہوگی تو دوسری کوئی عادت پسندیدہ بھی ہوگی۔

(صحیح مسلم - مشکوٰۃ - ص ۲۶۳)

عورت پسلی سے پیدا ہوتی ہے جو سب سے بڑی
اور سب سے بڑھی پسلی ہے۔ اگر تم اس کو سیدھا
کرنا چاہو گے تو قوط جاسیگی اور اگر یوں ہی رہنے دو گے
تو ہمیشہ بڑھی رہے گی۔ (بخاری)

تم میں سے کوئی ہرگز تنہائی میں کسی عورت کے
ساتھ اس کے محرم کے بغیر نہ رہے۔
(بخاری و مسلم)

عورت پردے میں رہنے کی چیز ہے جب وہ اپنے
گھر سے بغرض ضرورت نکلتی ہے تو شیطان اس
کو مردوں کی نظروں میں اچھا کر کے دکھلاتا ہے۔
(ترمذی بحسن ابن مسعود)

کوئی ایمان کی لذت اور حلاوت اس وقت تک
حاصل کر نہیں سکتی جب تک کہ وہ شوہر کا حق ادا نہ
کرے۔ (حاکم)

عورت کی جو شخص بے حرمتی کرتا ہے وہ نالائق اور کبینہ
ہے۔ (طبرانی)

تم میں بہترین لوگ وہ ہیں جو اپنی عورتوں کے حق میں
بہتر ہوں۔ (ترمذی)

دنیا کی ساری کی ساری مستاع (فائدہ اٹھانے کا سامان)

ہے۔ اور دنیا کی بہترین متاع نیک کردار خاتون ہے۔
(صحیح مسلم - منشی ثناء ۲۲۹)

عورت پر سب سے بڑا حق اس کے شوہر کا ہے اور
مرد پر سب سے بڑا حق اس کی ماں کا ہے۔

(مسند رک - حاکم)

جو عورت ایسی حالت میں مرے کہ اس کا شوہر اس سے
راضی ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگی۔

(البصائر فی تذکرۃ العشاء)

کوئی مرد جب کسی عورت کے ساتھ تنہائی میں یکجا ہوتا ہے
تو وہاں بیسری ہستی شیطان کی ہوتی ہے (جو دونوں کے دلوں
میں جماع کی خواہش پیدا کر دیتی ہے)۔

(ترمذی - عین عمرض)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس مسلمان
بندہ کی نظر (اتفاقی طور پر) کسی حسین عورت پر جا پڑے اور
وہ فوراً نظر کو پھیرے اس کے لئے خداوند تعالیٰ ایک ایسی عبادت
عنایت فرمائے گا جس کا لطف اس کو حاصل ہوگا۔

(احمد عین ابی امامہ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی ان مردوں پر
جو عورتوں سے مشابہت اختیار کریں۔ اور لعنت فرمائی ان

عورتوں پر جو مردوں سے مشابہت اختیار کریں۔

(ترغیب - عن ابن عباسؓ)

اگر میں کسی مخلوق کے لئے سجدہ کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے۔ (جامع ترمذی)
جس کی دو بیویاں ہوں اور وہ صرف ایک کی طرف مسائل ہو کر رہ جائے وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کا ایک بازو گر رہا ہوگا اور وہ اُسے گھسیٹ رہا ہوگا۔

(اہل السنن)

بہترین عورت وہ ہے جسے تم دیکھو تو وہ تمہیں خوش کرے، جب اسے حکم دو تو وہ اطاعت کرے اور تمہاری غیبت موجودگی میں اپنے نفس اور تمہارے مال کی حفاظت کرے۔
(تفسیر ابن کثیر بحوالہ ابن جریر)

عورت سے نکاح کیا جاتا ہے کبھی اس کے مسائل کی خاطر اور کبھی اس کا بہتر خاندان دیکھ کر، پس اللہ تعالیٰ تمہیں سمجھ دے تو تم نکاح کرنا عورت کی دینداری کو مد نظر رکھتے ہوئے۔
(بخاری - عن حضرت ابو ہریرہؓ)

دنیا کی ہر شے فانی اور عارضی ہے، مگر اس عارضی اور فانی دنیا کی شے میں سب سے بہتر اور افضل نیک اور پاک طبیعت و پاک سیرت بیوی ہے۔
(مسلم شریف - عن حضرت عبداللہؓ)

اقوالِ زریں:

مرد آنکھ ہے تو عورت اس کی بینائی ہے مرد بھول ہے تو عورت اسکی خوشبو ہے۔ جب کوئی اجنبی عورت اپنی جگہ سے اٹھ جائے تو جب تک وہ جگہ ٹھنڈی نہ ہو جائے تم وہاں نہ بیٹھو۔ (ماہنامہ ابلاغ اپریل ۱۹۷۶ء)

(بحوالہ امام ابو حنیفہ رحمہ)

عورت کی آواز بھی عورت ہے یعنی وہ اپنی آواز کا بھی پردہ رکھے۔ (حکماء عرب)

حیا عورت کا زیور ہے۔

سیرت عورت کی خوبصورتی ہے۔

جو مردوں کی طرح خون نہیں بہا سکتا اسے عورتوں کی طرح آنسو بہانا پڑتا ہے۔

(صحیفہ عمر آباد، ص ۷۳۔ ۷۴)

غصہ

قرآن کی روشنی:

غصہ پی جانے والے اور قصور معاف کرنے والے ایسے لوگ اللہ کو پسند میں۔

(پارہ ۴۔ سورۃ آل عمران۔ آیت ۱۳۴)

درس حدیث:

پہاوان اندھا قورہ نہیں ہے کہ خود دوسروں کو بچھاڑے بلکہ پہاوان وہ ہے کہ جو غصے میں اپنے اوپر قابو پائے۔
صحیح بخاری و مسلم مشکوٰۃ عن ابی ہریرہؓ۔ باب الغضب الکبیر
غصے کے وقت ”اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم“
کہنے سے غصہ جاتا رہیگا۔ (بخاری)

غصہ شیطان سے ہے اور شیطان آگ سے پیدا کیا گیا ہے، اور آگ کو پانی بجھا دیتا ہے، جس کو غصہ آئے وضو کر لینا چاہئے۔

(ابوداؤد۔ عن عطیہ بن عمرو سعدیؓ)

جو غصہ پی جائے خدا اسے اجر کے فوازے گا۔
(زراد المعاد)

غصے کا بہترین علاج یہ ہے کہ جب غصہ آجائے
تو بیٹھ جائے اگر بیٹھا ہو تو لیٹ جائے غصہ جاٹا رہیگا۔

(احمد ترمذی - عن ابی ذرؓ)

رضائے الہی کے لئے غصے کے گھونٹ پی جانے سے
بڑھ کر کوئی دوسرا گھونٹ نہیں۔ (الہوداؤد)

جس نے غصے کو روک لیا اللہ جل شانہ اس سے

اپنے عذاب کو روک لیتا ہے۔ (طبرانی)

غصہ ایمان کو خراب کر دیتا ہے جس طرح
لیو اس شہد کو خراب کر دیتا ہے۔ (بیہقی)

اقوال زرّیں:

کسی شخص کے اخلاق و عادات پر اس وقت
تک بھروسہ نہ کرو جب تک کہ اسے غصے کے وقت
آزمائے نہ لو۔ (حضرت عمرؓ)

غصہ ایک طرح کا جنون ہے کیونکہ غصے کے
بعد آدمی نادم ہوتا ہے۔ اگر نادم نہ ہو تو اس کا
جنون مستحکم ہے۔ (حضرت علیؓ)

جس کو غصے کی بات پر غصہ نہ آئے وہ گدھا ہے
اور جو راضی کرنے پر راضی نہ ہو وہ شیطان ہے۔

(امام شافعیؒ)

قرآن کریم

قرآن کی روشنی:

رمضان کے مہینے میں قرآن کا نزول شروع ہوا وہ (قرآن) انسانوں کے لئے رہنما ہے اور ہدایت روشن دلیلیں رکھتا ہے۔

(پ ۲۔ سورۃ البقرہ۔ ع۔ ۱۸۵ آیت)

تم پر یہ کتاب (قرآن) نازل کی، جو حق لے کر آئی ہے۔
(پ ۱۔ سورۃ آل عمران۔ آیت ۰۳)

کیا یہ لوگ قرآن کے مضامین پر غور نہیں کرتے۔ اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو یہ اسمیں بکثرت اختلاف پاتے۔

(پ ۵۔ سورۃ نسا۔ آیت ۸۲)

اور جب قرآن پڑھا جائے تو اس کی طرف کان لگا دیا کرو اور خاموش رہا کرو۔ اُمید ہے کہ تم پر رحمت ہو۔

(پ ۱۰۔ الاعراف۔ آیت ۲۰۴)

اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آپکی ہے جو دل کی تمام بیماریوں کیلئے شفا ہے اور اس میں ہدایت بھی ہے

اور مؤمنوں کے لئے رحمت بھی

(پارہ ۱۱ - سورۃ یونس - ع ۱۱ - آیت ۵۷)

یقیناً ہم نے نازل فرمایا - قرآن کو عربی زبان میں تاکہ تم سمجھ سکو (پارہ ۱۲ - سورۃ یوسف - آیت ۲)

(پارہ ۲۲ - سورۃ زمر - آیت ۳)

ہم نے قرآن نازل کیا اور ہم ہی اسکے محافظ ہیں۔

(پارہ ۱۲ - سورۃ ۱۵ - ع ۱۴ - آیت ۹)

بلاشبہ یہ قرآن اس راستے کی طرف رہنمائی کرتا ہے جو بالکل

سیدھا ہے - (پ ۱۵ - سورۃ بنی اسرائیل - آیت ۹)

ہم قرآن کے ذریعے وہ چیز اتارتے ہیں جس میں شفا ہے اور مؤمنین کے لئے رحمت ہے۔

(پارہ ۱۵ - سورۃ بنی اسرائیل - آیت ۸۲)

اور ہم نے آپ کو سات آیتیں دیں جو (نمازیں) کثرت پڑھی

جاتی ہیں اور قرآن عظیم (دیا) (پ ۱ - سورۃ الحج - آیت ۸۷)

اور ہم نے قرآن کو عربی زبان میں نازل کیا ہے اور مختلف

الفاظ و انداز سے ڈرا بھی دیا ہے۔ تاکہ یہ لوگ ڈر جائیں

(پارہ ۱۰ - سورۃ طہ - آیت ۱۱۳)

یقیناً ہم نے تمہاری جانب (قرآن) نازل فرمائی ہے جس

میں تمہارے لئے نصیحت ہے (پ ۱ - سورۃ انبیاء - ع ۱ - آیت ۱۰)

اور یہ قرآن بھی ایک کثیر الفائدہ نصیحت (کی کتاب) ہے جس کو ہم نے نازل کیا تو کیا پھر بھی تم اس کے منکر ہو۔

(پارہ ۱۷ - الانبیاء - آیت ۵۰ -)

بے شک یہ قرآن رب العالمین کا نازل فرمایا ہوا ہے
(پ ۱۹ - سورۃ شعراء - آیت ۱۹۳ -)

یہ قرآن ایمان والوں کے لئے یقیناً ہدایت و رحمت ہے
(پارہ ۲۰ - سورۃ النمل - ع ۲۶ - آیت ۷۷ -)

آسمان زمین، اور پہاڑ اس کے تحت مل نہ ہو کے اور اس
ذمہ داری کو سنبھالنے سے ڈر گئے

(پ ۲۲ - سورۃ احزاب - آیت ۷۲ -)

یہ قرآن خدائے زبردست مہربان کی طرف سے نازل
کیا گیا ہے (پ ۲۲ - سورۃ نساء - آیت ۵۸ -)

تجھ پر ہم نے حق کے ساتھ یہ کتاب لوگوں کے لئے
نازل فرمائی ہے، پس جو شخص راہ راست پر آجائے
اُس کے اپنے لئے نفع ہے اور جو گمراہ ہو جائے اس کی
گمراہی کا وبال اُسی پر ہے (پ ۲۲ - سورۃ زمر - ع ۲۴ - آیت ۴۱ -)

پیروی اختیار کر لو اس بہترین کتاب (قرآن) کی جو تمہارے
رب کی طرف سے تم پر نازل ہوئی ہے۔

(پارہ ۲۲ - سورۃ زمر - ع ۴ - آیت ۵۵ -)

اس کتاب کا نازل فرمان اللہ کی طرف سے ہے جو غالب اور دانا ہے۔ (پارہ ۲۴۔ سورۃ ۴۰ میں آیت ۱)۔
 یہ آیتیں جو آپ پر نازل کی جاتی ہیں (آیتیں ہیں قرآن کی اور ایک واضح کتاب کی)۔

(پارہ ۱۹۔ سورۃ النمل۔ ع ۱۶۔ آیت ۱)

قرآن عربی زبان میں ہے اس قوم کے لئے جو جانتی ہو۔

(پ ۲۴۔ سورۃ النجم آیت ۳)

یقیناً ہم نے نصیحت عاصی کرنے کے لئے قرآن کو

آسان کر دیا ہے (پ ۱۔ سورۃ قمر۔ آیت ۱۷)

(پ ۲۷۔ سورۃ ۵۱۔ ع ۸۶۔ آیت ۲۲)

یقیناً ہم نے قرآن کو پیرو و حفظ کے لئے آسان

کر دیا بس کیا کوئی ہے سرچنے والا۔

(پارہ ۲۷۔ سورۃ قمر۔ آیت ۴۰)

وہ رحمن ہے جس نے (اپنے رسول کو) قرآن سکھایا۔

(پ ۱۷۔ سورۃ رحمن۔ آیت ۲۔ ۱)

کہ بے شک یہ قرآن بہت بڑی عزت والا ہے جو ایک محض کلمہ

میں لکھا ہے۔ (پ ۲۷۔ سورۃ واقعہ۔ آیت ۷۸۔ ۷۷)

(اور) اگر یہ قرآن پیسٹر پر اتار دیا جاتا تو وہ اللہ کے خوف سے

دب جاتا اور پھٹ جاتا۔ (پارہ ۲۸۔ سورۃ مشر۔ آیت ۳۱)

درحقیقت یہ قرآن تمام جہان والوں کے لئے سرسبز نصیحت
 ہی ہے (پارہ ۲۹، سورۃ القلم - آیت ۵۲)

یقیناً یہ قرآن پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے۔

(پ ۲۹، سورۃ حاقہ - آیت ۲۸)

قرآن کو ٹھیک ٹھیک کر صاف پڑھا کر یقیناً ہم تجھ پر بہت
 بخاری بات عنقریب نازل کرینگے۔

(پارہ ۲۹، سورۃ غفرلہ - آیت ۵-۴)

یہ قرآن ایک نصیحت ہے جو چاہے اس سے نصیحت

حاصل کر لے۔ (پارہ ۳۰، سورۃ غلبہ - آیت ۱۲-۱۱)

بے شک ہم نے قرآن کو شب قدر میں اتارا ہے۔

(پ ۳۰، سورۃ القدر - آیت ۱)

قرآن کا جو کچھ کرنا اور قرأت کا درست رکھنا بھی ہمارا ذمہ

ہے (اے رسول!) جس قرأت سے قرآن پڑھا جائے آپ

اس پر کاربند رہے، (پ ۳۰، سورۃ قیامہ - آیت ۱۸-۱۷)

درک حلیہ شریف

تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔

(صحیح بخاری - عثمان بن عفانؓ)

جس نے قرآن پڑھا اور پڑھ کر اس پر عمل کیا تو قیامت میں

اس کے ماں باپ کو ایک تاج پہنایا جاتیگا، جس کی چمک آفتاب کی روشنی سے بھی زیادہ ہوگی۔

(البوداؤد۔ عن حضرت سہال ابن معاذ رضی)

کلام اللہ اللہ کی رستی ہے۔ جو اس کی اتباع کرے وہ ہدایت پائے گا اور جو اس کو ترک کر دیگا وہ گمراہ ہوگا۔ (مسلم) جو شخص کتاب اللہ کی ایک آیت سے اسے بہت زیادہ ثواب ملے گا، اور جو تلاوت کرے اس کے لئے قیامت کے دن ایک نور ہوگا۔ (احمد۔ عن ابو ہریرہؓ)

قرآن پڑھو اور اس کے غرائب تلاش کرو۔

(ابن ابی شیبہ۔ ابویعلیٰ۔ بیہقی۔ عن ابو ہریرہؓ)

قرآن کو اپنی آوازوں اور لہجہ سے زینت دو (یعنی ترتیل و تجوید سے قرآن پڑھو) البوداؤد۔ نسائی۔ ابن ماجہ۔ ابن حبان حاکم۔ عن برار بن العازبؓ)

جو قرآن کو خوش الحانی سے نہیں پڑھتا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ (رواہ البخاری مشکوٰۃ۔ عن ابو ہریرہؓ)

جب تک تمہارا دل قرآن کے پڑھنے میں لگے اس وقت تک پڑھو ورنہ چھوڑ دو۔

(بخاری و مسلم۔ مشکوٰۃ۔ عن جندب بن عبد اللہؓ)

صاحب قرآن کی مثال ایسی ہے جیسے بندھا ہوا اونٹ

اگر اس کی خبر رکھی جائے تو بندھا رہتا ہے اور اگر غفلت کی جائے تو بھاگ جاتا ہے اسی طرح قرآن پڑھتے رہو گے تو یاد رہے گا ورنہ بھلا دیا جائیگا

(بخاری و مسلم . ابو موسیٰ . اشعری)

قرآن غم کے ساتھ نازل ہوا ہے . جب تم اس کی تلاوت کرو تو غمگین ہو جایا کرو . (ابو یعلیٰ . ابو نعیم . عن ابن عمر)

قرآن پڑھو اور روؤ ، اگر رو نہ سکو تو رونی صورت ہی بنا لو . (ابن ماجہ . عن سعد بن ابی وقاص)

دو شفاؤں سے شفا حاصل کرو . شہد اور قرآن .

(ابن ماجہ)

تمہارے منہ قرآن کے راستے ہیں ، انہیں مسواک سے معطر بناؤ . (ربیع بن زید . عن ابو نعیم)

جس نے قرآن سیکھا اس نے نیرت کو گود میں لے لیا ، فرق صرف اتنا ہے کہ اس پر وحی نازل نہیں ہوتی ۔ صاحب قرآن کو یہ لائق نہیں کہ غصے والے کے ساتھ خود بھی غصہ کرنے لگے ، یا جاہل کے ساتھ جاہل کی باتیں کرنے لگے ، حالانکہ

اس کے سینے میں قرآن موجود ہے . (حاکم)

جو شخص قرآن کی تلاوت کی وجہ سے میرا ذکر نہیں پاتا یا مجھ سے مانگ نہیں پاتا میں اسے مانگنے والوں سے بہتر

عطا کرتا ہوں۔ (ترمذی - عن ابوسعیدؓ)
 اللہ تعالیٰ خوش آواز قرآن خواں کی آواز نہایت شوق سے سنتا ہے
 جیسا کوئی سننے والا گانے کی آواز کو شوق سے سنتا ہے۔

(حاکم)

گانے والی لونڈی کا مانگ اپنی لونڈی کا گانا جس توجہ
 سے سنتا ہے اس سے کہیں زیادہ توجہ سے اللہ تعالیٰ
 قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے کی تلاوت سنتا ہے

(ابن ماجہ - ابن حبان - حاکم - عن فضالہ - ابن عبیدؓ)
 قرآن پاک کی تلاوت کرنا دلوں کی رنگ کی صفائی ہے۔
 (بیہقی - عن ابن عمرؓ)

ہر چیز کی زینت ہے اور قرآن کی زینت سورۃ رحمن ہے
 (بیہقی - عن علیؓ)

توجہ شخص قرآن پر ایمان نہیں لایا جس نے اس کی حرام کردہ چیزوں
 کو حلال سمجھا۔ (ترمذی - عن صہیبؓ)

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس گھر میں کلام پاک
 کی تلاوت ہوتی ہے اس کے اہل و عیال کثیر ہو جاتے ہیں
 خیر و برکت بڑھ جاتی ہے۔ ملائکہ نازل ہوتے ہیں اور شیاطین
 گھر سے نکل جاتے ہیں۔ (عن ابی ہریرہؓ)

اُپ نے فرمایا قرآن پاک کا ایک سرائو اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں

ہے اور دوسرا سیرا تمہارے ہاتھ میں ہے اگر اپنے سرے کو مضبوطی کے ساتھ پکڑے رہو گے تو کبھی تم ہلاک ہو گے اور نہ گمراہ ہو گے۔ (طبرانی۔ معجم)

جو شخص قرآن پاک کو یاد کرنے کی تمنا کرتا ہے، لیکن یاد کرنے کی طاقت نہیں رکھتا مگر وہ پڑھنا بھی نہیں چھوڑتا تو حق تعالیٰ اس کا حفظا کا کے ساتھ مشرف فرمائیں گے۔ (طبرانی۔ معجم)

جو شخص اپنے پیٹے کو ناظرہ قرآن شریف سکھائے اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ (طبرانی)

جس شخص کے قلب میں کلام پاک کا کوئی بھی حصہ محفوظ نہیں وہ بمنزلہ ویران گھر کے ہے۔

(ترمذی۔ دارمی۔ عن ابن عباس رضی اللہ عنہما)

حافظ قرآن سے یہ کہا جائیگا کہ قرآن پڑھنا شروع کر اور ہر آیت پر ایک درجہ بلند ہوتا چلا جائیگا۔ قرآن کی آخری آیت تیری آخری منزل ہے۔ (ترمذی)

جس شخص نے اپنی رائے سے قرآن کی تفسیر کی اس کا ٹھکانا جہنم ہے اور جس نے علم کے بغیر قرآن میں گفتگو کی وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔

(رواہ الترمذی۔ ابوداؤد۔ نسائی۔ مشکوٰۃ۔ کتاب العلم ص ۲۷)

قرآن میں جھگڑا (یعنی غلط تاویلات کرنا اور من مائے

مطالب لینا کفر (احمد۔ ابوداؤد) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے قرآن کی تفسیر میں اپنی رائے سے کوئی بات کہی اور اس کی رائے حقیقت کے مطابق ہو گئی تب بھی اس نے غلطی کی۔

(ترمذی۔ ابوداؤد۔ عن جندب بن عبد اللہ) جس شخص نے تین دن حکم میں قرآن پاک ختم کیا اس نے سمجھا نہیں ہے۔

(اصحاب سنن۔ عن عبد اللہ بن عمر) قرآن کو زور سے پڑھنے والا ایسا ہے جیسے ظاہر کر کے صدقہ دینے والا، اور آہستہ پڑھنے والا ایسا ہے جیسے پوشیدہ طور پر صدقہ دینے والا۔ (ترمذی۔ عقبہ بن عامر)

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو قرآن کو پڑھے اور اس کی مہارت حاصل کرے وہ بزرگ لکھنے والے فرشتوں کے ساتھ ہوگا، اور جو باوجود مشقت کے بھی پڑھے اسے دو ہزار اجر ملے گا۔ (مسند احمد) اللہ تعالیٰ اس کتاب یعنی قرآن کے ذریعے ایک جماعت کو سر بلند کرتا ہے، اور دوسری جماعت

کو بیستی دیتا ہے۔ (مسلم شریفین عن حضرت عمرؓ)
 قرآن پاک کی تلاوت کیا کرو، یہ تلاوت زمین پر تمہارے
 لئے نور ہے اور آسمان پر ذخیرہ ہے۔
 (ابن حبان، حضرت ابوذرؓ)

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری امت
 کے شرفاء وہ لوگ ہیں جو قرآن پاک کے حافظ ہیں
 اور وہ لوگ ہیں جو رات کو اٹھ کر خدا کی عبادت
 کرتے ہیں۔ (بیہقی، عن عبداللہ بن عباسؓ)
 سورۃ فاتحہ تمام قرآن پاک میں بہ اعتبار ثواب اور
 اجر کے افضل ہے۔

(ابن حبان، عن حضرت اشؓ)
 فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خدا کی قسم
 سورۃ فاتحہ کے مثل کوئی سورت اوریت میں نازل ہوئی
 نہ زبور و انجیل میں اور نہ ہی پورے قرآن مجید میں
 کوئی دوسری سورت اس کی مثل نازل ہوئی۔

(ترمذی، عن ابی بن کعبؓ)
 قرآن پڑھا کرو، کیونکہ قرآن قیامت کے روز اپنے
 پڑھنے والوں کی شفاعت کرے گا۔
 (مسلم، عن حضرت ابوقحافہؓ)

قرآن شفاعت کرنے والا ہے، اس کی شفاعت قبول کی جاتے گی یہ اپنے متبعین کی نجات کے لئے بہترین کوشش کر نیوالا ہے جس نے قرآن کو اپنا امام بنایا تو یہ اس کو جنت میں لے جائیگا۔ (ابن حبان . حضرت جابرؓ)

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوذر! اگر تم صبح کے وقت کتاب اللہ کی ایک آیت سیکھنے نکلو تو یہ

تمہارے لئے ستر رکعت نماز پڑھنے سے افضل ہے

اگر تم صبح کے وقت علم کا ایک باب سیکھنے کی غرض سے

نکلو تو یہ ایک ہزار رکعت نماز پڑھنے سے کہیں زیادہ

بہتر اور افضل ہے۔ (ابن ماجہ - عن حضرت ابوذرؓ)

تم لوگ اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ جس گھر میں

سورۃ بقرہ پڑھی جاتی ہے اس شیطان بھاگ جاتا ہے

(مسلم شریف . عن حضرت ابو ہریرہؓ)

جو لوگ اللہ کے گھر میں جمع ہو کر کتاب اللہ کی تلاوت اور تعلیم

یہ تعلیم کرتے ہیں ان پر سکینہ کا نزول ہوتا ہے اور رحمت

ان کو چھپا لیتی ہے اور ملائکہ ان پر چھا جاتے ہیں اور

اللہ تعالیٰ ان کو اپنے یہاں کے ملائکہ مقربین میں یاد

فرماتا ہے (مسلم شریف . عن حضرت ابو ہریرہؓ)

قسم

قرآن کی روشنی:

جو بے معنی قسمیں تم بلا ارادہ کھا لیا کرتے ہو ان پر اللہ گرفت نہ کریگا۔ لیکن جو قسمیں ارادتا کھاؤ گے ان پر مواخذہ کریگا

(پارہ ۲ - سورۃ البقرہ آیت ۲۲۵ -)

جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت پر بیچتے ہیں ان کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔

(پارہ ۳ - آل عمران - آیت ۷۷ -)

تم لوگ جو مہل قسمیں کھا لیتے ہو ان پر اللہ گرفت نہیں کرتا مگر جو قسمیں تم جان بوجھ کر کھاتے ہو ان پر وہ ضرور تم سے مواخذہ کریگا۔

(پارہ ۴ - سورۃ المائدہ - آیت ۸۹ -)

اور اپنی قسم پختہ کرنے کے بعد توڑ نہ ڈالو جب کہ تم اللہ کو اپنے اوپر گواہ بنا چکے ہو۔

(پ ۱۳ - سورۃ النحل - ۱۹۶ - آیت ۹۱ -)

تم اپنی قسموں کو آپس میں ایک دوسرے کو دھوکا دینے

کا ذریعہ نہ بنالینا۔ (سورۃ ۱۶ - آیت ۹۴)

جان بوجھ کر جو جھوٹی قسمیں کھاتے ہیں، اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب مہیا کر رکھا ہے۔
(پارہ ۲۸ - سورۃ المجادلہ - آیت ۱۵-۱۴)

درکِ حرمیت

جھوٹی قسم مال کو کھوٹا کر دیتی ہے اور برکت کو مٹا دیتی ہے۔ (صحیح بخاری - کتاب البیوع حضرت ابو ہریرہؓ) باب دادا کی قسمیں کھانا اللہ تعالیٰ نے حرام کر دیا ہے جیسے قسم کھانے کی ضرورت پڑے وہ صرف اللہ تعالیٰ کی قسم کھائے یا چپ رہے۔
(رواہ البخاری)

خرید و فروخت میں زیادہ قسمیں کھانے اور حلف اٹھانے سے پرہیز کرو، اس لئے کہ یہ حلف بازی (پہلے پہل) کار و بار چلاتی ہے اور پھر (برکت) مٹا دیتی ہے۔ (رواہ مسلم - باب المساملتہ فی المعاملہ ص ۲۳) جھوٹی قسمیں کھا کر مال بیچنے والا ٹیکل سے محروم ہے (مسلم)

جھوٹی قسم سامان تجارت کو رواج دینے والی ہے اور کسبِ حلال کی برکت کو ختم کرنے والی ہے۔ (بخاری و مسلم بیہقی (عن ابو ہریرہؓ))

قبر

قبران کی روشنی:

اور اللہ تعالیٰ (قیامت میں) قبر والوں کو دوبارہ پیدا کریگا۔ (پاک سورۃ الحج - ۷۰-۸۰ آیت ۷)

درک حدیث:

ان لوگوں میں جب کوئی ٹیک آدمی مر جاتا تو اس کی قبر پر مسجد بنا لیتے تھے اور اس میں تصویر بناتے تھے۔ قیامت کے دن یہ لوگ اللہ کے نزدیک بدترین مخلوق ہوں گے۔ (صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ باب حل تنبش قبور مشرک الجاہلیہ - عن عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا و صحیح مسلم قبروں کی زیارت کرو۔ تاکہ وہ موت کو یاد دلاتی ہے (مسلم - ابو ہریرہ مشکوٰۃ)

قبر یا تو جنت کے باغیچوں میں ایک باغیچہ ہے یا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا۔

(رواہ الطبرانی فی الاوسط - ترمذی عن ابوسعید الخدریؓ) پیشاب کے چھینٹوں سے احتیاط کرو اس لئے کہ اکثر عذاب قبر اس سے ہوتا ہے۔ (نہار - طبرانی - حاکم)

جب تم قبر کی زیارت کرو تو صاحب قبر کے لئے دعا
 واستغفار کرو۔ (طبرانی)

آگ پر بیٹھنا اس کے حق میں بہتر ہے قبر پر بیٹھنے سے
 (مسلم، عن ابو ہریرہ)

عورتوں کو زیارت قبور منع ہے۔ (ترمذی)

قبروں کو سجدہ گاہ نہ بناؤ۔ (مسلم)

میں نے جتنے مناظر دیکھے ہیں ان میں قبر کا منظر زیادہ
 ہولناک ہے

(ترمذی - ابن ماجہ - حاکم - عثمان)

قبروں کی زیارت کرنا سبزار کرتا ہے دنیا سے اور
 آخرت کو یاد دلاتا ہے۔

(ابن ماجہ - عن ابن مسعود - مشکوٰۃ شریف)

قبر کہتی ہے کہ اے انسانو کیا تم مجھے بھول گئے؟

کیا تم مجھے نہیں جانتے، کہ میں تنہائی کا گھر ہوں،

انجان جگہ ہوں، وحشت و وحشتناکی کا مکان ہوں،

کیڑوں اور سانپ، مچھروں کا گھر ہوں، تنگ

و تاریک جگہ ہوں، بھڑان لوگوں کے جن کے لئے

خدا تعالیٰ نے مجھے وسیع اور کشادہ کر دیا

(رواہ الطبرانی فی الاوسط)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر اور قبروں کو مسجد بنالینے والوں پر اور چراغ جلانے والوں پر لعنت کی ہے۔

(ابوداؤد - ترمذی - نسائی - ابن عباسؓ)

جو شخص ماں یاپ کے قبروں کی زیارت کرے یا ان میں سے کسی ایک کی قبر کی ہر جمعہ کے دن، تو بخشش کی جاتی ہے اس کے لئے اور لکھا جاتا ہے وہ نیکی کر ڈالا (بیہقی - ابن محمد بن نعمانؒ مشکوٰۃ شریف)

ایمان دار مومن قبر میں ایسا ہوتا ہے جیسے کسی سرسبز باغ میں، (حدیث)

قبر آخرت کی اولین منزل ہے اگر صاحب قبر نے اس سے نجات پائی تو بعد کے تمام مراحل آسان ہیں اور اگر نجات نہ پائی تو بعد کے تمام مراحل دشوار ہیں (ترمذی - ابن ماجہ - حاکم) حضرت عثمانؓ

اقوال زریں :-

جس دن میں قبر میں اتارا جاؤں گا وہ میری مفلس کا دن ہوگا۔ (حضرت ابوذرؓ)

میں ان لوگوں کے پاس بیٹھا ہوں جو مجھے میری آخرت

یاد دلاتے ہیں اور جب میں ان کے پاس پہنچا جاتا
ہوں تو میری غیبت نہیں کرتے۔
(ابوالداؤد اور رضی)

جو شخص قبر کو زیادہ یاد رکھے گا اسے وہ جنت کے
ایک باغ کی صورت میں ثابت ہوگا۔

(احیاء العلوم بحوالہ سفیان ثوری)

جو شخص قبرستان گئے اور اہل قبرستان کے لئے دعا
اور اپنے لئے عبرت حاصل نہ کرے وہ اپنے حق
میں بھی خیانت کرتا ہے اور مرحوم کے حق میں بھی
(احیاء العلوم بحوالہ حاتم احمد)



کسب معاش

قرآن کی روشنی:

اور بے شک ہم نے تمہیں زمین میں بوسا پا اور اس میں تمہاری منفعت کے لئے رسالت معاش پیدا کئے مگر تم بہت کم شکر گزار ہو۔

(پارہ ۱۰، سورۃ الاعراف - ع ۸ - آیت ۱۰)

اور ہم نے تمہارے واسطے زمین میں معاش کے سامان بنائے اور ان کو بھی معاش دی جن کو تم روزی نہیں دیتے اور جتنی چیزیں ہمارے پاس سب کے خزانے میں اور اس کو ہم ایک حسین مقدار میں اتارتے رہتے ہیں۔ (پارہ ۱۱، سورۃ الحج - ع ۲ - آیت ۲۰)

بھرجو جب نماز جمعہ ختم ہو جاتے تو زمین میں جدا جدا ہو جاؤ۔ اور اللہ تعالیٰ کا فضل تلاش کرو۔

(پہلے - سورۃ جمعہ - ع ۱۲ - آیت ۱۰)

تمہارے فائدے کے لئے اللہ نے زمین کو تمہارے نتائج بنا دیا ہے لہذا تم (کسب معاش کیلئے) اس کے راستوں میں چلو، گھومو اور اس کی روزی میں سے نکھاؤ۔ (پہلے - سورۃ الملک - ع ۲۶ - آیت ۵۱)

درسِ حدیث:

اپنے ہاتھ کی کمائی سے بہتر کوئی کھانا نہیں ہے اور اللہ کے
نبی داؤد علیہ السلام اپنے کسب سے کھاتے تھے
(بخاری)

پاکیزہ ترین کمائی تاجروں کی کمائی ہے۔ (بیہقی)
جو آدمی کام کرتے کرتے تھک جاتے تو وہ مغفرت
مآب ہوا۔ (طبرانی)

سچا اور امانت دار تاجر کل قیامت میں شہدار کے
ساتھ ہوگا۔ (ابن ماجہ)

راستباز تاجر قیامت میں زیرِ عرش ہوں گے۔
(حدیث)

حلال مال کا طلب کرنا بمنزلہ جہاد کے ہے۔
(کنز العمال)

اے مسلمانو! تمہیں چاہئے کہ تجارت کریں کیونکہ اس
میں رزق کے (۱۰) حصوں میں کوئی (۹) حصے تمہارے
لئے رکھے گئے ہیں۔

(الواو نظامیہ بحوالہ حضور اکرمؐ)

بہترین کمائی سچی صاف ستھری بیع اور آدمی کی اپنی

محنت کی کمائی ہے۔ (حدیث)

رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے دھوکے کے کاروبار سے منع فرمایا (مشکوٰۃ شریف۔ عن حضرت ابو ہریرہؓ) جو شخص کسی مردہ زمین کو زندہ کرے وہ اسی کی ہے اور ظالم کا کوئی حق نہیں ہے۔ (مشکوٰۃ کتاب البیوع)۔

اقوالِ زریں:

تجارت کسبِ مانع تو گل نہیں بلکہ یہ داخلِ عبادتِ
(تذکرۃ العلما)

کوئی جائز پیشہ انسان کو ذلیل نہیں کرتا۔ (امام ابو حنیفہؒ)



کامیابی و ناکامی قرآن کی روشنی:

اور اللہ سے ڈرتے ہو تاکہ تم کامیاب ہو۔

(پارہ ۲۔ سورۃ ۳۔ ۱۱۶۔ آیت ۲۰۔)

اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے یہی بڑی کامیابی ہے

(پارہ ۴۔ سورۃ المائدہ۔ ۴۶۔ آیت ۱۱۹۔)

اس دن جو سزا سے بچ گیا اس پر اللہ نے بڑا رحم کیا اور
یہی نمایاں کامیابی ہے۔

(پ۔ سورۃ الانعام۔ ۸۶۔ آیت ۱۶)

جو شخص اللہ اور اس کے رسولؐ کی فرمانبرداری کریگا اور اللہ سے
ڈرتا رہیگا وہی کامیاب ہوگا۔

(پارہ ۱۸۔ سورۃ نور۔ ۱۳۶۔ آیت ۵۲)

جو شخص اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کریگا اس نے بڑی کامیابی
حاصل کی۔

(پارہ ۲۲۔ سورۃ الاحزاب۔ ۶۶۔ آیت ۱)

جو لوگ ایمان لاتے اور نیک عمل کرتے رہے انہیں انکا
رب اپنی رحمت میں داخل کریگا اور یہی صریح کامیابی ہے

(پ۔ سورۃ الباقیہ۔ ۲۴۔ آیت ۳۰)

مومن مرد اور عورتوں کو ہمیشہ رہنے کے لئے ایسی جنتوں میں داخل فرمائے گا جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اور ان سے ان کے گناہ دور کر دیگا خدا کے نزدیک یہ سب سے بڑی کامیابی ہے۔

(پارہ ۲۴۔ سورۃ الفتح۔ ع ۹۔ آیت ۵۔)
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے یقیناً ان کے لئے جنت کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، یہ سب بڑی کامیابی۔

(پ ۱۔ سورۃ بروج۔ ع ۱۰۔ آیت ۱۱۔)
وہ کامیابی سے ہمکنار ہوا جس نے اپنے نفس کو پاکیزہ بنایا۔
اور ناکام ہوا وہ جس نے اس کو آلودہ کیا۔
(پ ۱۔ سورۃ الشمس۔ ع ۱۴۔ آیت ۱۰۔ ۹۔)

گناہ

قرآن کی روشنی:

اللہ کے علاوہ کون گناہوں کو معاف کر سکتا ہے۔

(پارہ ۴، سورۃ آل عمران، آیت ۱۳۵)

تم کھلے گناہوں سے بچنا اور چھپے گناہوں سے بھی

(پارہ ۸، سورۃ الانعام، آیت ۱۳۰)

تیرا رب اپنے بندوں کے گناہوں سے پوری طرح

باخبر ہے۔ (پارہ ۱، سورۃ بنی اسرائیل، آیت ۷۷)

جو توبہ کروں، ایمان لائیں اور نیک عمل کریں ایسے لوگوں

کے گناہوں کو اللہ تعالیٰ تمہاریلئے بدل دیتا ہے۔

(پارہ ۱، سورۃ الفرقان، آیت ۷۷)

جس نے گناہ کیا اس کے لئے توبہ برابر کا بدلہ ہی ہے

(پارہ ۲، سورۃ النور، آیت ۴۰)

جو شخص اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کے لئے گناہ دور کر دیگا

اور ابراہیم علیہ السلام فرماتے گا (پارہ ۱، سورۃ طلاق، آیت ۵)

درس حدیث:

کسی مسلم کو جب کوئی مصیبت پہنچتی ہے خواہ وہ کتنا چھپے

کی تکلیف ہو یا اس سے زیادہ تو اس کی وجہ سے اللہ
اس کے گناہوں کو اس طرح بھٹا دیتا ہے جس طرح
درخت کے پتے جھڑتے ہیں۔

(صحیح بخاری و صحیح مسلم، کتاب المرضی، باب اشد الناس
بلا الاثیاء، عن ابن مسعود رضی)

گناہوں سے بچنے کی ترکیب یہ ہے کہ زبان کو روکو
(ترمذی)

گناہ کم کر ایسا کرنے سے موت کی آسانی ہوگی
(بیہقی)

گناہ سے توبہ کرنے والا شخص ایسا (پاک و صاف) ہو
جاتا ہے جیسے اس نے گناہ ہی نہیں کیا۔

(ابن ماجہ بیہقی، عن عبد اللہ بن مسعود رضی)

آپ نے فرمایا کہ گناہ کا کفارہ نہ امت اور شریعت
ہے، اور آپ نے فرمایا کہ اگر تم گناہ نہ کرتے
تو اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو لاتا جو گناہ کریں اور پھر
وہ انہیں بخشے۔ (مسند احمد)

لوگ اس وقت تک ہلاک نہ ہوں گے جب تک
ان میں گناہ کی زیادتی نہ ہو جائے

(ابوداؤد، عن ابی بختیری رضی)

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر تم گناہ
 ہی نہ کرتے تو اللہ عز و جل ایسی قوم کو پیدا کرتا جو
 گناہ کرتی پھر خدا سے تعالیٰ انہیں بخشتا۔
 (صحیح مسلم . مسند احمد . عن حضرت ابویوب انصاریؓ)
 آدمی کو گناہ کے لئے اتنا کافی ہے کہ جو سُنے اس کو یہاں
 کرے۔ (قضاءعی)

اقوالِ زریں:

بندے کو گناہوں سے بچنا چاہئے چاہے وہ صغیر و گناہ
 ہوں یا کبیرہ۔ (احیا العلوم)
 جو کوئی گناہ کی طلب میں ہے روزِ خ اس کی طلب
 میں ہے۔ (حضرت علیؓ)
 گناہ کا آغاز مکڑی کے تار کے مانند نازک ہوتا ہے
 لیکن انجام جہاز کے رستے کے مانند مضبوط اور
 ناقابل شکست ہوتا ہے۔ (عقبہ بن یوسف)
 گناہ اگر چہ زہریلی لیکن زہر سے زیادہ مہلک ہے
 جب کوئی گناہ کرنا ہو تو ایسی جگہ کرنا جہاں اللہ اور اس
 کے فرشتے نہ دیکھیں (حکیم لقمان)
 گھر کے بعد سب سے بڑا گناہ دنِ آزادی ہے خواہ وہ

مومن کی تہنیا کا فری ۔ (حضرت مجدد الف ثانی رحمہ اللہ)
 گناہوں کا بدلہ لیا ہی ہوتا ہے کہ عبادتوں میں سستی
 آجاتے ۔ روزگار میں تنگی واقع ہو، لذتوں میں سختی
 آجاتے ۔ (تفسیر ابن کثیرؒ بحوالہ ابو خیرہؒ)
 یہ شقاوت الہیہ کی علامت ہے کہ آدمی گناہ کرے اور
 پھر بھی اس پر رحم کرے کہ بخش دیا جائے گا۔

(حضرت خواجہ عریب نواز رحمہ اللہ)

جس دن آدمی گناہ نہ کرے وہ اس کی عید کا دن ہے ۔

(حضرت علیؓ)

کسی بھی گناہ کا ارتکاب بھلائے خود بری بات ہے لیکن
 اس کا انزام کسی بے گناہ پر تو سب گناہ کا بہت بڑا بوجھ
 اپنے سر لینا ہے کیونکہ یہ عذر گناہ بدتر از گناہ ہے ۔

(تفسیر کوثر القرآن ص ۲۱۶)

میں کبھی یہ نہیں کہتا کہ اے اللہ میری عبادت قبول کر لے
 بلکہ یہ کہتا ہوں کہ بار الہی میرے گناہ معاف کر دیجے
 (شیخ سعدیؒ)

قرآن کی روشنی:

ایک مومن لوٹدی مشرک شریف زادی سے بہتر ہے

(پارہ ۲۵۰۔ سورۃ البقرہ۔ ع ۱۱۴۔ آیت ۲۲۱)

پسند ہست نہ ہو اور غم نہ کر تم ہی غالب رہو گے اگر تم

مومن ہو۔ (پارہ ۲۵۰ سورۃ آل عمران۔ ع ۵۴۔ آیت ۱۳۹)

جو سچے مومن ہیں ان کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہئے

(پارہ ۲۵۰۔ آل عمران۔ ع ۸۴۔ آیت ۱۵۶)

اللہ مومنوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا

(پارہ ۲۵۰ سورۃ ص۔ ع ۸۴۔ آیت ۱۴۱)

وہ ہر گز مومن نہیں جب تک کہ اپنے باہمی اختلاف

میں تمہیں فیصلہ کرنے والا نہ مان لیں۔

(پ ۵۔ سورۃ النساء۔ آیت ۶۵)

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، ایمان لاؤ اللہ اور اس

کے رسول پر۔

(پارہ ۲۵۰۔ سورۃ ص۔ آیت ۱۳۶)

اور جنہیں عمل کریگا منواہ مرد ہو یا عورت، انہیں اللہ تعالیٰ

مومن قرار دے گا جس وقت وہ داخل ہو گے۔

(پ ۵۔ سورۃ النساء۔ ع ۵۴۔ آیت ۱۲۵)

اللہ پر بھروسہ رکھو اگر تم مومن ہو۔

(پارہ ۴، سورۃ المائدہ - ۱۶ - آیت ۲۳)

اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم مومن ہو

(پ۔ سورۃ انفال - ۱۵۴ - آیت ۱)

سچے مومن تو وہ ہیں جن کے دل اللہ کا ذکر سن کر لرز

جاتے ہیں۔ (پارہ ۹، سورۃ انفال - ۱۵۴ - آیت ۲)

اللہ مومنوں کے ساتھ ہے۔

(پ۔ ۹ - سورۃ ۸ - ۱۶۴ - آیت ۱۹)

مومنوں کو تو اللہ کی توفیق ہے بھروسہ کرنا چاہئے

(پ۔ سورۃ توبہ - ۱۳۴ - آیت ۵۱)

مومن مرد اور مومنہ عورتیں آپس میں ایک

دوسرے کے رفیق ہیں۔

(پ۔ ۱۰ - سورۃ ۹ - ۱۵۴ - آیت ۷۱)

جو لوگ ایمان لاتے اور نیک عمل کتے ان

کا رب ان کو بوجہ مومن ہونے کے ان کے

مقصد تک پہنچا دیگا۔

(پ۔ ۱۱ - سورۃ یونس - ۷۴ - آیت ۹)

جو نیک عمل کرے خواہ وہ مرد ہو یا عورت اور

ہو وہ مومن، تو ہم اسے پاکیزہ زندگی بسر کرائیں گے

اور ایسے لوگوں کو ان کا اجر ان کے بہترین اعمال کے مطابق ملے گا۔

(پارہ ۱۴۔ سورۃ نحل۔ ۱۹۷۔ آیت ۹۷) اور جو شخص اللہ کے پاس مومن ہو کر آئے گا اور اس نے اعمال صالحہ کئے ہوں گے ایسوں کے لئے بلند مرتبے ہیں۔

(پ ۱۶۔ سورۃ طہ۔ آیت ۷۵) جو نیک عمل کرے خواہ مرد ہو یا عورت اور ہو وہ مومن، ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے۔ (پارہ ۲۳۔ سورۃ مومن۔ ۱۰۷۔ آیت ۲۰) دراصل مومن تو وہی ہے جو اللہ اور رسول پر ایمان لائے پھر کچھ بھی شک میں نہ پڑے۔ (پ ۲۶۔ سورۃ الحجرات۔ ۱۲۷۔ آیت ۱۵)

درسِ حدیث:

ایک مومن دوسرے مومن کے لئے اس دیوار کی طرح ہے جس کا ہر حصہ دوسرے حصے کو مضبوط کرتا ہے۔

(بخاری و مسلم۔ عن ابی موسیٰ اشعریؓ)

تم میں سے کوئی شخص مومن کامل نہیں ہو سکتا
جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لئے وہی پسند کرے
جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ (بخاری)
مومن کو جب کوئی خوشی حاصل ہوتی ہے تو وہ شکر
ادا کرتا ہے اور یہ شکر اس کے لئے نیکی ہے۔

(مسلم)

مومن کی جان کنی کی سخت تکلیف ہوتی ہے جس
سے پیشانی پر پسینہ آتا ہے مومن کو موت کے وقت
بجز پسینے کے کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔

(ترمذی - نسائی - ابن ماجہ - عن ہریدہؓ)

مومن اللہ تعالیٰ کے نزدیک مقرب ملائکہ سے بھی
زیادہ مکرم ہے۔ (ابن ماجہ)

کامل مومن وہ ہے جو اخلاق میں اچھا ہو۔

(ابوداؤد - دارمی)

مومن کا شرف رات کی نماز اور مومن کی عزت
انسانوں سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔

(مسند رک جلد ۱ ص ۳۵۲)

مومن کعبہ سے افضل ہے۔ (ابن ماجہ)
مومن بیمار ہوتا ہے تو خدا اس کو گناہوں سے پاک کرتا ہے
(طبرانی)

جب تجھ کو تیری نیکی سے خوشی اور برائی سے رنج ہو
تب تو مومن ہے۔ (طبرانی۔ احمد بن ابی امامہ)
جس نے مومن کو خوش کیا اس نے اللہ کو خوش کیا۔
(بیہقی)

مومن کا بخار دوزخ کی آگ کا حصہ ہے۔
(بزار)

الشرجل شانہ کے نزدیک مومن سے بڑھکر کوئی
چیز مکرم نہیں۔ (طبرانی)

مومن کی فراست سے ڈرو کیونکہ وہ الشرجل شانہ
کے نور سے دیکھتا ہے۔ (ترمذی)

کامل مومن وہ ہے جس سے لوگ اپنی جان اور
مال پر مطمئن رہیں۔ (ترمذی۔ نسائی)

مومن وہی ہے جس سے تمام اہل ایمان اپنے
خون اور اپنے مال کو امن میں تصور کریں۔

(احمد۔ ترمذی۔ نسائی۔ حاکم۔ ابن حبان۔ ابن ابی عروہ
(طبرانی۔ ابن واثلہ)

آپ نے تین مرتبہ فرمایا، وہ شخص مومن نہیں ہے
جس کے مکرو فریب سے اس کا پیڑوسی محفوظ نہ ہو
(بخاری و مسلم۔ علی ابو ہریرہ)

ایک مرتبہ آپؐ نے فرمایا وہ شخص مومن نہیں ہے
جو خود تو شکم سیر ہو اور اس کا پٹر وہی اس کے قریب
بھوکا پڑا ہوا ہو۔ (بیہقی۔ عن ابن عباسؓ)

اقوال زرّیں:

مومن کے لئے نا کہاں موت رحمت ہو سکتی ہے اور کافر
کے لئے حسرت و ناستف۔ (تفسیر ابن کثیر)
مومن طاعت کرتا ہے، نیک عمل کرتا ہے اور پھر
بھی وہ خدا سے خوفزدہ رہتا ہے اور فاجر گناہوں کا
ارتکاب کرتا ہے، پھر بھی وہ اپنے آپ کو محفوظ
و مامون سمجھتا ہے، (تفسیر ابن کثیر)

مسجد

قرآن کی روشنی:

اے بنی آدم، ہر مسجد کے قریب اور ہر نماز کے وقت اپنی زینت
کی چیزیں پہن لیا کرو۔ (پ۔ الاعراف۔ آیت ۳۱۔)
اللہ کی مسجدیں وہی آباد کرتا ہے جو اللہ پر اور یومِ آخرت پر
ایمان لایا۔ (پ۔ سورۃ توبہ۔ ۹۷۔ آیت ۱۸۔)
کہ مسجدیں صرف اللہ کے لئے ہیں، لہذا اللہ کے ساتھ کسی
کو مت پکارو۔ (پ۔ سورۃ حج۔ ۷۷۔ آیت ۱۸۔)

درسِ حدیث:

آپ نے فرمایا اب تو ساری زمین تیرے لئے مسجد ہے، جہاں
نماز کا وقت ہو جائے وہاں پڑھ لے۔

(بخاری و مسلم۔ ابو ذر رضی)

اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب جگہ مسجدیں ہیں۔

(مسلم)

جو شخص اللہ کے لئے ایک مسجد بناتے چاہے وہ مسجدِ قطاط

لے قطاط مکتبہ ترکے برابر ایک ریگستانی پرندہ ہے۔

کے گھونسلے کے برابر ہی کیوں نہ ہو اللہ جنت میں اس کے لئے
ایک محل بنائے گا۔

(ابن ماجہ۔ جابر رض۔ صحیح بخاری و مسلم بختمان رض)
اللہ کی مسجد کو وہی آباد کرتا ہے جو اللہ اور یومِ آخرت پر
ایمان لایا ہو (ابن ماجہ۔ دارمی۔ ابو سعید خدری رض۔ ترمذی۔
مشکوٰۃ۔ باب المساجد ص ۱۷)

جو شخص مسجد سے محبت کرتا ہے اللہ اس سے محبت کرتا ہے۔
(طبرانی۔ ابو سعید رض)

جب تم کسی شخص کو دیکھو کہ وہ مسجد کا عادی ہے تو اس کے
ایمان کی گواہی دو۔ (ترمذی۔ حاکم۔ ابو سعید رض)
مسجد میں جو لوگ قرآن کی تلاوت کرتے ہیں یا قرآن کا درس
دیتے ہیں ان پر خدا کی جانب سے سکون قلبی نازل ہوتا ہے
اور ان لوگوں کو رحمت کے فرشتے ڈھانپ لیتے ہیں اور اللہ تم
ان بندوں کا ذکر ملائکہ کی جماعت میں کرتا ہے۔

(مسلم۔ ابو ہریرہ رض)

نام خدا کے ذکر کئے جانے کے لئے جو شخص مسجد میں بنائے اللہ تم
اس کے لئے اسی جیسا گھر جنت میں بناتا ہے (ابن ماجہ)
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجدوں میں تجارت خرید و فروخت
کرنے سے اور وہاں اشعار گائے جانے سے منع فرمایا ہے (احمد)

مسجد میں مقفونہ گناہ ہے اس کا دفن کر دینا اس کا کفارہ ہے۔
(صحیح بخاری جلد ۱۰۔ انس بن مالک رض)

جو لوگ تاریکیوں میں مسجد جانے والے ہیں انہیں قیامت میں نور تام کی خوشخبری سناؤ۔

(ترمذی۔ مشکوٰۃ۔ ص ۶۶۰۔ حضرت بریدہ رض)

بندہ باد صوبہ تک نماز کے انتظار میں مسجد میں بیٹھا رہتا ہے اللہ کے نزدیک اس کو نماز ہی میں رہنے کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ (رواہ البخاری۔ ابو ہریرہ رض)

جو شخص مسجد میں دنیا کی باتیں کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے چالیس برس کے عمل ضائع کرتا ہے (بیہقی)

اگر کوئی شخص مسجد میں اذان سن کر بغیر نماز پڑھے نکلتا ہے تو وہ منافق ہے۔ مگر یہ کہ کوئی اس کی حاجت ہو۔

(طبرانی۔ ابن ماجہ)

جسے مسجد میں خرید و فروخت کرتے دیکھو تو کہو اللہ تیری تجارت میں نفع نہ دے۔ (ترمذی۔ حارمی۔ ابو ہریرہ رض)

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیاز و لہسن کھانے والے مسجد و مئی کے قریب نہ آئے۔ اگر ان کا کھانا ضروری ہو تو ان کو پکا کر کھالیا کرو۔

(ابوداؤد۔ معادیہ بن قرۃ رض)

ممنوعات قرآنی

قرآن کی روشنی:

اور صحیح میں غلط نہ ملاؤ۔ (پ۔ البقرہ۔ ۵۷۔ آیت ۴۲)
ملک میں فساد مچاتے نہ پھرو۔ (پ۔ البقرہ۔ ۱۷۰۔ آیت ۶۰)
شیطان کی پیروی نہ کرو۔ تحقیق وہ تمہارا صریح دشمن ہے۔

(پ۔ ۲۔ سورۃ ۲۔ ۲۱۷۔ آیت ۱۶۸)

آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ۔

(پ۔ سورۃ ۲۔ آیت ۱۸۸)

اور کسی پر زیادتی نہ کرو۔ (پ۔ البقرہ۔ ۲۲۷۔ آیت ۱۹۸)
اپنی جانوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔

(پ۔ سورۃ ۲۔ ۲۲۷۔ آیت ۱۹۵)

اللہ کے نام کو اپنی قسمیں کھانے کے لئے نشانہ نہ بناؤ۔

(پ۔ البقرہ۔ آیت ۲۲۴)

اللہ کے احکام و آیات کو منہسی مذاق نہ بناؤ۔

(پ۔ ۲۔ البقرہ۔ ۲۹۷۔ آیت ۲۳۱)

اپنی کمائی میں سے گندی چیز راہ خدا میں خرچ کرنے کا ارادہ
نہ کرو، حالانکہ اگر وہی چیز تم کو دی جائے تو تم اس کو کبھی نہ لوگے۔

(پ۔ البقرہ۔ آیت ۱۸۸)

تم کسی پر ظلم نہ کرو، نہ کوئی تم پر ظلم کرے۔

(پ ۳۔ البقرہ۔ آیت ۲۷۹)

جس وقت گواہ بلائے جائیں وہ انکار نہ کریں۔

(پ ۳۹۔ البقرہ۔ ع ۳۹۔ آیت ۲۸۲)

شبہ میں نہ پڑو۔ (پ ۳۹۔ سورۃ البقرہ۔ ع ۳۹۔ آیت ۲۸۲)

اور گواہی کو مت چھپاؤ۔ (پ ۲۔ سورۃ ۲۔ ع ۳۹۔ آیت ۲۸۲)

پھوٹا دینفاق) نہ ڈالو۔ (پ ۱۔ آل عمران۔ ع ۱۱۔ آیت ۱۰۳)

جب اللہ کے آیات پر انکار اور مذاق ہوتے سُنو تو ان کے

سامنے نہ بیٹھو۔ (پ ۱۔ سورۃ النصار۔ ع ۲۰۔ آیت ۱۲۰)

گناہ اور ظلم میں ایک دوسرے کی اعانت نہ کرو۔

(پ ۱۔ الزائدہ۔ ع ۱۔ آیت ۲)

لوگوں کو ان کی چیز گھٹا کر مت دو۔

(پ ۱۱۔ الاعراف۔ ع ۱۱۔ آیت ۸۵)

بے جا خرچ نہ کرو۔ (پ ۱۴۔ الانعام۔ ع ۱۴۔ آیت ۱۴۲)

تم اور راستوں پر مت چلو وہ تم کو اللہ کے راستے سے جدا

کر دیں گے۔ (پ ۸۔ سورۃ الانعام۔ ع ۱۹۔ آیت ۱۵۲)

اللہ کا حکم مانو اور اس کے رسول کا۔ سن کر اس سے روگردانی

نہ کرو۔ (پ ۹۔ سورۃ انفال۔ ع ۳۔ آیت ۲۰)

اللہ سے خیانت نہ کرو (حقوق اللہ ادا کرو)

(پ ۱۰۔ انفال۔ ع ۳۔ آیت ۲۴)

اور مت رہ کافروں کے ساتھ۔ (پہلا۔ سورہ ہود ع ۴۰۔ آیت ۴۲)
اللہ کے ساتھ دوسرا حکم نہ ٹھہراؤ

(پہلا۔ سورہ بنی اسرائیل۔ ع ۲۴۔ آیت ۲۲)
عورتیں اپنا سنگار نہ دکھائیں (پہلا۔ سورہ النور۔ ع ۴۰۔ آیت ۳)
نقصان رسالہ نہ بنو۔ (پہلا۔ الشعراء۔ ع ۱۰۔ آیت ۱۸۱)
ملک میں خرابی پیدا کرنے کی خواہش نہ رکھو۔

(پہلا۔ القصص۔ ع ۸۔ آیت ۷۷)

تو کافروں کا مددگار مت ہو۔

(پہلا۔ سورہ القصص۔ ع ۹۰۔ آیت ۸۶)

شیطان کے بندے نہ بنو۔ (پہلا۔ سورہ لیس۔ ع ۴۰۔ آیت ۶۱)
اللہ کی مہربانی سے ناامید نہ ہو۔

(پہلا۔ الزمر۔ ع ۶۰۔ آیت ۵۳)

ایک دوسرے کو طعنہ نہ دو۔

(پہلا۔ سورہ الحجرات۔ ع ۲۰۔ آیت ۱۱)

ایک دوسرے کی ہنسی نہ اڑاؤ۔

(پہلا۔ سورہ مائدہ۔ ع ۴۹۔ آیت ۱۱)

اپنی خوبیاں بیان نہ کرو۔ (پہلا۔ سورہ النجم۔ ع ۲۰۔ آیت ۳۲)
جو کچھ تم کو اس اللہ نے دیا ہے اس پر شیخی نہ کرو۔

(پہلا۔ سورہ الحديد۔ ع ۳۰۔ آیت ۲۲)

نماز

قرآن کی روشنی:

نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو۔

(پ ۱۔ سورۃ البقرہ۔ آیت ۴۳)

بیشک نماز ایک مشکل کام ہے، مگر فرمانبردار بندوں کے لئے مشکل نہیں۔ (پ ۱۔ سورۃ البقرہ۔ آیت ۴۶)

نمازوں کی حفاظت کرو خصوصاً بیچ والی نماز کی۔

(پ ۲۔ سورۃ ۲ غ ۱۵۔ آیت ۲۳۸)

نماز درحقیقت ایسا فرض ہے جو پابندی وقت کے ساتھ اہل ایمان

پر لازم کر دیا گیا ہے۔ (پ ۵۔ سورۃ النساء۔ آیت ۱۰۳)

جو لوگ نماز کی پابندی کرتے ہیں تو ہم ان کے اجر کو ضائع

نہیں کریں گے۔ (پ ۹۔ سورۃ الاعراف۔ آیت ۱۷۰)

اے نبی میرے ایماندار بندوں سے کہہ دو کہ نماز قائم کریں۔

(پ ۱۱۔ سورۃ ابراہیم۔ آیت ۳۱)

میری ہی یاد سیکھتے نماز قائم کرو۔

(پ ۱۶۔ سورۃ طہ۔ ع ۱۰۔ آیت ۱۴)

اور جو نمازوں کی پابندی کرتے ہیں وہی لوگ جنت کو حقدار

(پ ۱۸۔ سورۃ المؤمنون۔ ع ۱۶۔ آیت ۱۰-۹)

جو مسلمان، ایسے ہیں کہ نماز کی پابندی کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت پر دپورا یقین رکھتے ہیں۔ (یہ تو ایمان والوں کی صفت ہے) (پہلا۔ سورۃ النمل۔ آیت ۳) بلاشبہ نماز بے حیائی اور بُرائی سے روکتی ہے۔

(پہلا۔ عنکبوت۔ آیت ۴۵)

نماز قائم کرو اور مشرکین میں سے نہ ہو جاؤ۔

(پہلا۔ روم۔ آیت ۳۱)

ان نمازیوں کی بڑی خرابی ہے جو اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں جو ریاکاری کرتے ہیں۔

(پہلا۔ سورۃ ماعون۔ آیت ۴-۶-۵)

درسِ حدیث:

جس شخص نے جان بوجھ کر نماز چھوڑ دی اس نے کفر کیا۔

(بخاری۔ مسلم۔ ترمذی۔ نسائی۔ ابن ماجہ۔ ابوالدرداء رضی)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا گیا سب سے اچھا عمل کونسا ہے؟ آپ نے فرمایا: متعین وقت پر نماز ادا کر۔

(بخاری و مسلم عبد اللہ بن مسعود رضی)

آدمی اور کفر کے درمیان حد فاصل ترک نماز ہے جس نے نماز ترک کی اس نے کفر کیا۔ (صحیح حدیث)

اس آدمی کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں جس کے نامہ اعمال میں نماز نہیں۔ (بزار)

نماز بہشت کی کنجی ہے۔ (مشکوٰۃ۔ دارمی۔ احمد۔ ابوداؤد)
ہمارے اور منافقوں کے درمیان جو عہد ہے وہ نماز ہے پس جس نے نماز کو چھوڑ دیا وہ کافر ہوا۔

(احمد۔ ترمذی۔ نسائی۔ ابن ماجہ۔ بریدہ رض)
نمازیں ان گناہوں کا کفارہ ہیں جو ان کے درمیان ہوں جب تک کہ کبیرہ گناہوں سے بچا جائے۔ (مسلم۔ ابو ہریرہ رض)
یقین رکھو کہ تمہارے سب اعمال میں بہتر عمل نماز ہے۔
(مالک۔ احمد۔ ابن ماجہ۔ دارمی)

جب تو نماز پڑھے تو رخصت ہونے والے کی طرح نماز پڑھ۔
(ابن ماجہ۔ ابویوب انصاریؓ۔ حاکم۔ سعد بن ابی وقاص رض)
اپنے گھروں میں نماز پڑھو اور ان کو قبرستان نہ بناؤ۔ (ترمذی)
نماز دین کا ستون ہے۔ جس نے نماز قائم رکھی بیشک اس نے دین کو قائم رکھا، اور جس نے نماز کو ڈھایا تو بلاشبہ اس نے دین ہی کو ڈھایا۔ (ترمذی)

ہر چیز کی ایک روح ہوتی ہے، ایمان کی روح نماز کا پڑھنا ہے (سیہمی)

نماز کا پڑھنا شیطان کا منہ کالا کر دیتا ہے۔ (دیلیمی)

جس نے نماز کو قصد ترک کی خدا اور رسولؐ اس سے بری الذمہ ہیں۔ (احمد)

نماز جان بوجھ کر نہ چھوڑو، کیونکہ جس شخص نے جان بوجھ کر چھوڑ دیا وہ مذہب سے تقریباً نکل گیا۔ (طبرانی)

مذہب اسلام میں نماز کا وہی درجہ ہے جو انسان کے جسم میں سرکا۔ (دیلی)

جس شخص نے نماز کو ترک کر دیا تو گویا اس کے اہل و عیال اور مال برباد کر دئے گئے۔ (بیہقی)

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز ہے۔ (مسند احمد - نسائی)

نماز روزی کو کھینچنے والی اور صحت کی حفاظت کرنے والی ہے۔ (ابن قیم - زاد المعاد)

نماز میں اپنی نظر آسمان کی طرف اٹھانے سے باز آئیں ورنہ ان کی بیانی لے لی جائیگی۔

(صحیح بخاری، کتاب الصلوٰۃ، انس بن مالکؓ)

ہمارے اور منافقین کے درمیان نماز عشاء اور نماز فجر میں حاضری کا فرق ہے۔ منافقین ان دونوں نمازوں میں نہیں آسکتے۔ (مالک - سعید ابن مسیب رضی)

فرائض کے بعد افضل ترین نماز رات کی نماز ہے۔

(مسلم، ابو ہریرہ رضی)

جس شخص نے نماز پنجگانہ کی ان کے متعین اوقات میں طہارت کاملہ کے ساتھ حفاظت کی اس کیلئے قیامت میں ایک نور ہوگا اور ایک حجت ہوگی، اور جس شخص نے نماز میں ضائع کیں اس کا حشر فرعون و ہامان کے ساتھ ہوگا۔

(احمد - ابن حبان - ابن عمر رض)

جس طرح پانچ بار غسل کرنے والے کے بدن پر میل نہیں رہتا اسی طرح پانچ بار دپانچ وقت کی نماز نماز پڑھنے والے کے ذمے کوئی خطا باقی نہیں رہتی۔ درحقیقت یہ نمازیں ساری خطاؤں کو مٹاتی رہتی ہیں۔ (بخاری و مسلم شریف)

اقوال زریں:

نماز کی توقیر یہ ہے کہ تم مسجد میں اقامت سے پہلے پہنچ جاؤ۔

(سفیان بن عیینہ)

(امام احمد بن حنبل رحم)

ترک نماز کفر ہے۔

بے نمازی واجب القتل ہے۔ (امام شافعی رحم)

سلطان اسلام بے نمازی کو قتل کا حکم دے۔

(امام مالک رحم)

مرنے والے نمازی پر زمین چالیس دن تک روتی ہے۔

بے نمازی کو قرض نہ دے، جو شخص قرض خداوندی کی پرواہ نہیں کرتا وہ تیرے قرض کی کیا پرواہ کرے گا (شیخ سعدی رحم)

نیکو و بدی (نیک و بد) قرآن کی روشنی:

کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھولتے ہو۔
حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو، تو کیا تم نہیں سمجھتے؟
(پ ۱۔ سورۃ البقرہ - ۵۷-۵۸ آیت ۴۴-۴۵)
جب کہ تم اللہ کی طرف واپس ہو گئے وہاں ہر شخص کو اسکی
کمائائی ہوئی نیکی یا بدی کا پورا پورا بدلہ مل جائے گا اور کسی
پر ظلم نہ ہوگا۔

(پ ۳۔ سورۃ ۲- آیت ۲۸۱)
تم نیکی کو نہیں پہنچ سکتے جب تک کہ وہ اپنی چیزیں (خدا
کی راہ میں) خرچ نہ کرو، جنہیں تم عزیز رکھتے ہو۔
(پ ۱۔ سورۃ آل عمران - آیت ۹۲)

تم میں ایک ایسی جماعت ہونا ضرور ہے کہ خیر کی طرف بلایا
کریں اور نیک کام کرنے کو کہا کریں اور بُرے کاموں سے
روکا کریں اور ایسے لوگ پورے کامیاب ہوں گے۔

(پ ۱۰۔ آل عمران - آیت ۱۰۴)
اور اللہ نیکو کاروں کو پسند کرتا ہے۔

(پ ۴۔ سورۃ ۳- ۵۷-۵۸ آیت ۱۳۴)

اگر کوئی ایک نیکی کرے تو اللہ اسے کئی گنا کر دے گا اور خاص اپنے پاس سے بہت بڑا اجر عطا فرمائے گا۔

(پ ۵۔ سورۃ النساء آیت ۴۰)

جو اللہ کے حضور نیکی لے کر آئے گا اس کے لئے دس گنا اجر ہے اور جو بدی لے کر آئے گا اسکو اتنا ہی بدلہ دیا جائیگا جتنا اس نے قصور کیا ہے۔ (پ ۵۔ سورۃ الانعام۔ ع ۷۰۔ آیت ۱۶) نیک کردار لوگوں کا اجر ہم ضائع نہیں کریں گے۔

(پ ۹۔ الاعراف۔ آیت ۱۷۰)

جن لوگوں نے نیکی کی ہے ان کے واسطے خوبی ہے۔

(پ ۱۔ یونس۔ آیت ۲۶)

بیشک نیکیاں برائیوں کو دور کر دیا کرتی ہیں۔

(پ ۱۔ سجد۔ آیت ۱۱۴)

یقیناً اللہ تعالیٰ نیکو کاروں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے۔

(پ ۱۔ سورۃ ۱۱۔ ع ۱۰۔ آیت ۱۱۵)

نیک لوگوں کا اجر ہمارے ہاں مارا نہیں جاتا۔

(پ ۱۔ یوسف۔ آیت ۵۶)

لیکن جو لوگ ظلم کریں پھر اسکے پیچھے نیکی کریں اس بُرائی کے پیچھے تو بھی میں بخشے والا مہربان ہوں۔ (پ ۱۰۔ سورۃ نمل۔ آیت ۱۱) جو شخص نیکی لاویگا سو اس شخص کو اس سے بہتر اجر ملے گا اور وہ لوگ بڑی ٹھیکر اسٹ آئیں میں ان سے لاؤں گا تو وہ

اوندھے منہ آگ میں جھونک دے جائیں گے۔

(پہلے۔ سورۃ ۲۴۔ ع ۳۔ آیت ۹۰۔ ۸۹۔)

جو شخص نیچی لائے گا اسے اس سے بہتر ملے گا، اور جو بُرائی
لئے کرے گا تو ایسے بد اعمالوں کو ان کے انھیں اعمال کا
بدلہ دیا جائیگا جو وہ کرتے تھے

(پہلے۔ سورۃ القصص۔ ع ۱۲۔ آیت ۸۴)

اور جو لوگ ہماری راہ میں مشقتیں برداشت کرتے ہیں ہم
ان کو اپنے رستے ضرور دکھا دیں گے، اور بیشک اللہ تعالیٰ
نیکو کاروں کے ساتھ ہے۔ (پہلے۔ سورۃ غنکبوت۔ آیت ۶۹)
نیکی اور بدی برابر نہیں ہوتی۔ آپ نیک برتاؤ سے بدی کو
ٹال دیجئے۔ (پہلے۔ سورۃ حم السجدہ۔ ع ۱۹۔ آیت ۴۲)

جو نیکی کرے گا اس کا نفع اسی کے لئے ہے، اور جو بدی کریگا
اس کا وبال بھی اسی پر ہوگا۔ (پہلے۔ سورۃ ۴۱۔ آیت ۴۶)
جو شخص کوئی نیکی کرے ہم اسکے لئے اسکی نیکی میں اور حسن بڑھا
دیں گے۔ (پہلے ۲۵۔ سورۃ شورہ۔ آیت ۲۳)
جو نیکی کرے گا وہ اپنے ذاتی بھلے کے لئے ہے، اور جو بدی
کریگا اس کا وبال بھی اسی پر ہے۔

(پہلے ۲۵۔ سورۃ الجاثیہ۔ آیت ۱۵)

اللہ تعالیٰ بدکاروں کو ان کے اعمال کا بدلہ دے گا اور نیکو کاروں کو

اچھا بدلہ عنایت کرے گا۔ دپٹ۔ سورۃ نجم۔ آیت ۳۱۔
یقیناً نیک لوگ مزے میں ہوں گے اور بدکار جہنم میں ہوں گے۔

دپٹ۔ سورۃ انفطار برع ۷۔ آیت ۱۴-۱۳۔
جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے نیک عمل کئے ہیں
ان کیلئے سنبھلی نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔

دپٹ۔ سورۃ ۸۴۔ آیت ۴۵۔
پس جس نے ذرہ برابر بھی نیکی کی وہ اس کو دیکھے گا، اور جس نے
ذرہ برابر بھی بُرائی کی وہ اس کو دیکھ لے گا۔

دپٹ۔ سورۃ الزلزال۔ ۴۳-۲۔ آیت ۸-۷۔

درس حدیث:

جو شخص کوئی نیک عمل جاری کرے تو اس کے لئے اجر ہے
اور جو اس کے بعد اس پر عمل کریں گے ان کے ثواب کے برابر
اسے بھی ثواب ملے گا، اور ان کا ثواب کم نہ ہوگا۔ اور جو
بُرا عمل جاری کرے اسکے لئے اس کا اپنا گناہ ہے اور
اس کے بعد اس پر عمل کرنے والوں کے گناہوں کے برابر
گناہ اس پر بھی ہوگا اور ان کا گناہ کم نہ ہوگا۔ صبیح سلم جبریل
کسی نیک کام کو سمجھیں، خواہ وہ کسی پانی مانگنے والے
کے برتن میں ایک ڈول ڈال دینا ہو، یا یہی نیکی ہو کہ تم اپنے

کسی بھائی سے خذہ پیشانی سے ملو۔ (صحیح روایت۔ عدی رض)
نیکی کی فوری جزا یہ کہ اس کے بعد دوسری نیکی کی توفیق ہوتی ہے۔

(حدیث)

حضرت ابن عباسؓ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے
ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے نیکی اور بدی کا پیدا کرنے والا میں
ہی ہوں جس کے ہاتھوں سے نیکی ہوتی ہے اس کیلئے خوشخبری
ہے اور جس کے ہاتھوں بدی کا ہونا مقرر کیا ہے وہ ہلاک ہوا۔

(غنیہ۔ باب ایمان۔ ص ۵۵-۱۵۷)

ایمان کے بعد عقل کا اصل تقاضا یہ ہے کہ لوگوں کے ساتھ
محبت سے پیش آؤ اور ہر نیک و بد کے ساتھ حسن سلوک کرو۔
(طبرانی اوسط)

اقوال زریں:

اس دن پر رونا چاہئے جو نیکی کے بغیر گزار دیا۔

(حضرت ابو بکر صدیق رض)

بُرانہ ہونا بھی نیکی ہے۔ (لقمان حکیم)

جو شخص نیکی و بدی کو نہ پہچانے وہ مُردے کے برابر ہے۔

(نامعلوم)

نیک لوگوں کے پاس کثرت سے بیٹھا کر نیک ہو جائیگا۔ پھر اگر

کسی خاص وقت ان پر نزول رحمت ہوا تو تجھ کو
 بھی حصہ ضرور ملیگا۔ (حکیم لقمان)
 کسی سے بدلہ لینے میں جلدی نہ کرو اور کسی کے
 ساتھ نیکی کرنے میں تاخیر نہ کرو۔
 (حضرت شفیق بلخیؒ)

تم لوگ اپنی نیکیوں کو بیوں چھپاؤ، جیسے اپنی برائیوں
 کو چھپاتے ہو۔ (ابن خلیکان جلد ۱ ص ۲۱)
 نیک آدمی کی ہمیشہی تنہائی سے بہتر ہے اور تنہائی
 برے آدمی کی صحبت سے بہتر ہے۔
 (احیاء العلوم جلد ۲)

اگر تم چاہتے ہو کہ لوگ تمہیں نیکی سے یاد کریں تو کسی
 کو برا نہ کہو۔
 ہر بدی کے بدلے نیکی کر لیا کرو۔ نیکی بدی کو مٹا
 دیتی ہے

مومن نیکیاں کر کے ڈرتا ہے اور منافق برائیاں
 کر کے بے خوف ہوتا ہے۔ (حضرت حسن بصریؒ)
 نیک صحبت نیک کام سے بہتر ہے اور بد صحبت
 بد کام سے بدتر ہے۔ (دلیل العارفین)

نفس

قرآن کی روشنی:

اللہ کسی شقیں پر اس کی قدرت سے بڑھ کر ذمہ داری کا بوجھ نہیں ڈالتا۔

(پ - سورۃ البقرہ - ۱۶ - آیت ۲۸۶)

اس روز (قیامت کے دن) ہر نفس کو اس کی کمائی کا پورا پورا بدلہ دیا جائیگا کسی پر بھی ظلم نہ ہوگا۔

(پارہ ۳ - سورۃ آل عمران - ۱۱۰ - آیت ۲۵)

پھر ہر نفس کو اس کی کمائی کا پورا پورا بدلہ دیا جائیگا اور کسی پر بھی ظلم نہ ہوگا۔

(پ - سورۃ ۳ - ۱۶ - آیت ۱۶۱ -)

ہر نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے

(پ - سورۃ آل عمران - آیت ۱۸۵)

جو شخص کسی برائی کا مرتکب ہو یا اپنے نفس پر ظلم کرے اور پھر اللہ سے بخشش مانگے تو وہ اللہ کو بخشنے والا اور رحم کرنے والا پائیگا (پارہ ۵ - سورۃ النسا - آیت ۱۰)

نفس تو بدی پر اکساتا ہی ہے الایہ کہ کسی پر میرے رب کی رحمت ہو (پارہ ۱۳ - سورۃ یوسف - ۱۰ - آیت ۵۳)

اللہ ہر شے کو اس کے کئے کا بدلہ دیگا۔

(پارہ ۱۳ - سورۃ ابراہیم ص ۱۹ - آیت ۵۱)

اور جس نے خواہش نفس کی اتباع کی اس کا کام ہے حد پر نہ

رہنا۔ (پارہ ۱۵ - سورۃ الکہف ص ۱۶ - آیت ۲۸)

ہم کسی نفس کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں

دیتے۔ (پارہ ۱۸ - سورۃ مؤمنون ص ۶۲ - آیت ۶۲)

ہم اگر چاہتے تو ہر نفس کو اس کی ہدایت سے نواز دیتے

(پارہ ۲۱ - سورۃ السجدہ ص ۱۵ - آیت ۱۳)

آج ہر نفس کو اس کے کئے کا پھل دیا جاتا ہے کسی
قسم کا ظلم نہ ہوگا۔

(پارہ ۲۲ - سورۃ مؤمن ص ۱۷ - آیت ۱۷)

کیا تو نے اسے بھی دیکھا؟ جس نے اپنی خواہش

نفس کو اپنا معبود بنا رکھا ہے

(پ ۲۵ - سورۃ جاثیہ ص ۲۳ - آیت ۲۳)

جو شخص نفسانی خواہشات سے محفوظ رہا

ہی لوگ آخرت میں فلاح پانے والے ہیں۔

(پارہ ۲۸ - سورۃ تغابن ص ۱۶ - آیت ۱۶)

(پ ۲۸ - سورۃ عشر ص ۹ - آیت ۹)

اور قسم کھاتا ہوں اس نفس کی جو ملامت کرنے

والا ہو۔ (یہ وہ نفس والا ہے جو نیکی کی کمی پر برائی کے ہو جائے پراپنے اپنے نفس کو ملامت کرتا ہے اور فوت شدہ پرندامت کرتا ہے۔)

(پ۔ ۲۹۔ سورہ قیامہ - ع ۱۷ - آیت ۲۲)

جواپنے رب کے سامنے بھڑا ہوئے ڈر گیا اور نفس کو مری خواہشات سے باز رکھا، جنت (اس) کا ٹھکانا ہے۔ (پ۔ ۳۰۔ سورہ الشرحۃ - آیت ۳۱-۳۲)

اور جو شخص (دنیا میں) اپنے رب کے سامنے کھڑا ہوئے سے ڈرنا ہوگا اور نفس کو حرام خواہشات سے روکا ہوگا، سر جنت میں اس کا ٹھکانا ہوگا۔

(پ۔ ۳۱۔ سورہ عبس - ع ۴۰ - آیت ۴۱-۴۲)

اے نفس آرام یافتہ، اپنے خدا کے طرف واپس پھلا آ۔ تو اس سے راضی اور وہ تجھ سے راضی پس میرے خاص بندوں میں داخل ہو جا اور میری جنت کے اندر آجا، (پ۔ ۳۲۔ سورہ فجر - آیت ۲۷-۳۰)

جس نے نفس کو پاک رکھا وہ مراد کوہینیا اور جس نے اسے خاک میں ملایا وہ ناکام ہوا
(پارہ ۳۰ - سورہ الشمس - آیت ۱۰-۹)

درس حدیث :

جو اپنے نفس کی بخلی، حرص اور لالچ سے بچ گیا اس نے
نجات پائی۔ (صحیح مسلم)

بندہ اس وقت تک پرہیزگار رہتا ہے جس وقت تک
کہ اپنے نفس کا احتساب نہ کرے جیسے اس کا شریک
اس سے محاسب کرتا ہے کہ اس کا کھانا کیسا ہے اور
اس کا لباس کیسا ہے۔ (ترمذی)

ہوشیار درحقیقت وہ ہے جس نے اپنے نفس
کو قابو میں رکھا۔ (ترمذی)

بیوقوف وہ ہے جو اپنے کو خواہشات نفس کا
غلام بنائے اور پھر اللہ سے ثواب کی امید رکھے (ترمذی)
اپنے نفس کا احتساب کرو قبل اسکے کہ تم سے حساب لیا جائے
اس بڑی پیشی کیلئے تیار رہو قیامت کے دن (اسی کا حساب
پلکا ہو گا جو دنیا میں احتساب نفس کا عادی ہو گا) (ترمذی شریف)
ناممکن ہے کہ خواہشات نفسانی بے وقار رہے جس پر اس کہ
نفس غالب ہو۔ (کنز العمال)

جنت کو ایسی چیزوں نے گھیر رکھا ہے جنہیں انسان کا
نفس ناپسند کرتا ہے اور جہنم کو ایسی چیزوں نے جو نفس کو مرغوب ہیں
(مشکوٰۃ کتاب الترقاق)

تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہے جب تک اسکا
نفس اسکا تاج نہ ہو جائے تو میں لایا ہوں۔ (حضرت رسول اللہ)

اقوال زرّیں:

اپنے نفس کو صہیر پر راضی کر لے تاکہ گناہوں سے بچ سکے
(حضرت خضرؑ)

جب تمہارا نفس اللہ کا حکم نہیں مانتا تو تم اس کا کہنا
کیوں مانتے ہو؟ (عبد القادر جیلانیؒ)

جس شخص نے اپنے نفس کی حفاظت نہ کی اس کے علم نے اسے
کوئی فائدہ نہیں پہنچایا۔ (امام شافعیؒ)

نفس دودھ پیتے بچے کی طرح ہے، اگر مشقت برداشت
کر کے اسکا دودھ نہ چھڑایا تو جوان ہو کر بھی ماں کی چھاتی
سے دودھ پینے کا خواہشمند رہے گا۔ (حضرت یو صیریؒ)

تو نفس کی تمنا پوری کرنے میں مصروف ہے اور وہ تجھے
تباہ کرنے میں۔ (سیدنا عبد القادر جیلانیؒ)

دل کے نور سے زیادہ کوئی روشنی نہیں اور نفس سے زیادہ
ہمارا کوئی دشمن نہیں۔

انسان میں ایک نفس ناطقہ ہے جو مثل آئینے کے ہے۔
(حضرت شاہ ولی اللہ)

نفس کا جہاد جنت کا مول ہے پس جس شخص نے اپنے نفس کے ساتھ جہاد کیا وہ جنت کا مالک ہو گیا۔ (نامعلوم)
 اپنے نفس کو سنوارنا سب سے اچھی مصروفیت ہے (حضرت علیؓ)
 بیشا جس کا نفس خود واعظ ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کی نگرانی و حفاظت ہوتی ہے (حکیم لقمان)
 گناہگار کی خطا معاف کرنا نفس کی زکوٰۃ ہے (نامعلوم)
 تمہارا نفس تمہارے لئے قید خانہ ہے، جب اس سے نکل جاؤ تب راحت البدی حاصل ہوگی۔

(غنیہ ص ۴۴۳ بحوالہ نصر آبادی)

جو شخص خود اپنے نفس کی اصلاح نہیں کرتا دوسروں کے حق میں بھی مصلح نہیں بن سکتا۔
 نفس کی مخالفت تمام عبادتوں کا سرچشمہ ہے۔
 بڑے موزی کو مارا نفس اتنا وہ گویا مارا
 نہنگ واژدھا و شیر نر مارا تو کیا مارا (ذوق)

والدین

قرآن کی روشنی:

جو مال بھی خرچ کرو، پس اس کے پہلے مستحق والدین ہیں۔

(پ۔ سورۃ البقرہ۔ آیت ۲۱۵)

والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو۔

(پ۔ النساء۔ ۳۴۔ آیت ۳۶)

(پ۔ سورۃ الانعام۔ آیت ۱۵۱)

اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کی عمر کو پہنچ جائیں تو تم انہیں اُف تک نہ کہو، اور نہ انہیں جھڑکیاں دو۔ بلکہ ان سے ادب و احترام سے بات کرو۔

(پ۔ بنی اسرائیل۔ ۲۴۔ آیت ۲۳)

عاجزی اور انکساری سے ان کے سامنے جھکے رہو اور دعا کرو کہ پروردگار! ان دونوں کے حال پر رحم فرما۔

(پ۔ سورۃ ۱۷۔ ۲۴۔ آیت ۲۴)

ہم نے انسان کو والدین کے حق ماننے کی تاکید کی ہے۔ اسکی ماں اسے اٹھائے اٹھائے پھری۔ کمزوری پر کمزوری برداشت کرتے ہوئے۔ میرا شکرا داکر اور والدین کا بھی شکر بجالا۔

(پ۔ سورۃ لقمان۔ ۱۱۔ آیت ۱۲)

والدین اگرچہ مشرک بھی ہوں تو دنیا میں ان کے ساتھ
 نیک سلوک کرو۔ (پاک - سورۃ ۳۱ - ع ۱۱ - آیت ۱۵)
 اور ہم نے انسان کو والدین کے ساتھ بھلائی کرنیکی تاکید
 کی ہے۔ اس کی ماں اسکو تکلیف کے ساتھ اٹھائے پھری،
 اور پھر بیدالتش کے وقت دکھ اٹھایا۔
 (پاک - سورۃ الاحقاف - ع ۲ - آیت ۱۵)

درس حدیث:

والدین کی نافرمانی گناہ کبیرہ ہے۔ (بخاری)
 ماں کی خدمت کو اختیار کر اس لئے کہ جنت ماں کے قدموں
 میں ہے۔ (احمد - نسائی - سیفی - معاویہ بن جہم رض)
 ماں باپ اولاد کیلئے جنت بھی ہیں اور دوزخ بھی۔
 (ابن ماجہ - ابی امامہ رض)
 والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنا، نماز، روزے، حج عمرہ
 اور جہاد سے افضل ہے۔ (طبرانی صغیر - طبرانی اوسط)
 اس سے بڑھ کر بد نصیب کون ہو سکتا ہے کہ والدین کا
 سایہ اُسے نصیب ہو اور وہ ان کی خدمت کر کے جنت
 نہ حاصل کر سکے۔ (مسلم شریف)
 کوئی بیٹا اپنے والدین کا حق ادا نہیں کر سکتا تا آنکہ اسے

غلام پاتے اور خرید کر آزاد کر دے۔

(مسلم۔ الوہریرہ رضی)

اعلیٰ درجے کی نیکی یہ ہے کہ انسان اپنے والدین کے دوستوں سے ملے (اور حسن سلوک کرے)

(مسلم۔ ابن عمر رضی)

اللہ تعالیٰ کئی رضا مندی والدین کی رضا مندی میں سے ہے اور

اللہ تعالیٰ کی ناراضگی والدین کی ناراضگی میں سے ہے

(ترمذی۔ عبد اللہ بن عمر رضی)

جب کسی بندے کے ماں باپ یا ان میں سے کوئی ایک

میرتا ہے اس حال میں کہ وہ ان کا نافرمان ہوتا ہے اور

پھر وہ ان کے مرنے کے بعد وہ نافرمان بیٹا ماں باپ

کیلئے وعار استغفار کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو نیکو کاروں

میں لکھ دیتا ہے۔ (بیہقی۔ انس رضی)

والدین اپنے بیٹے پر خواہ کیسا ہی ظلم کریں تو بھی ان کی

فرمانبرداری لازم ہے۔ (مشکوٰۃ شریف)

کوئی باپ اپنی اولاد کو جو کچھ دیتا ہے اس میں سب سے

بہتر عطیہ اس کی اچھی تعلیم و تربیت ہے۔

(ترمذی۔ مشکوٰۃ۔ باب الشفقة)

باپ پر اپنے بیٹے کا حق یہ بھی ہے کہ اسے اچھا طرح

ادب سکھائے، اور اس کا نام اچھا رکھے۔

(بیہقی - ابن عباس رضی اللہ عنہما)

جو بیٹا کہ والدین کی طرف رحمت و شفقت کی نظر سے دیکھے
اللہ اس کے حساب میں ہر نظر کے بدلے ایک مقبول حج کا
ثواب لکھتا ہے۔ (بیہقی - ابن عباس رضی اللہ عنہما)

جنت کی خوشبو پانچ سو سال کی مسافت سے محسوس کر لی جاتی
ہے۔ لیکن والدین کی نافرمانی اور قطع رحمی کرنے والے
اس خوشبو سے محروم رہتے ہیں۔ (طبرانی صغیر - ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ)
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے عرض کیا میں ہجرت
کی بیعت کرنے آیا ہوں مگر میں جب چلا ہوں والدین کو روتا
ہوا چھوڑ آیا ہوں حضورؐ نے فرمایا تم واپس جاؤ اور ان
دونوں (ماں باپ) کو جس طرح رُولا یا ہے اسی طرح ہنسناؤ۔
(ابوداؤد - حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا، ناک خاک آلود
ہو، ناک خاک آلود ہو، ناک خاک آلود ہو، کسی صحابی نے
عرض کیا یا رسول اللہؐ کس شخص کی؟ آپؐ نے فرمایا
اس شخص کی جس نے بڑھے

ماں باپ پائے اور پھر جنت حاصل کرنے میں کوتاہی کی۔

(بخاری و مسلم - ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ)

ایک شخص نے دریافت کیا کہ اے رسولِ محمد! نیک سلوک اور اچھے برتاؤ میں کس کو مقدم رکھنا چاہئے۔ آنحضورؐ نے فرمایا ماں کو۔ اس شخص نے عرض کیا کہ پھر کس کو؟ آپؐ نے فرمایا ماں کو! سہ بارہ اس شخص نے یہی سوال کیا تو آپؐ نے تیسری مرتبہ بھی ماں کا ذکر کیا بعد میں چوتھی مرتبہ فرمایا کہ باپ کو۔ (بخاری و مسلم۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ)

ماں باپ کا عاقبت بنا گناہ کبیرہ ہے۔ (مسلم)

اقوالِ زریں:

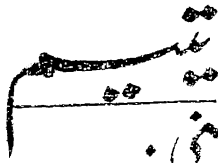
تم اولاد کو مقدم سمجھتے ہو، لیکن مقدم والدین ہیں، اولاد پر تم احسان کر رہے ہو، والدین تم پر احسان کر چکے ہیں۔ ان کا حق بہت پہلے واجب ہو چکا ہے۔ وہی مقدم ہے۔

(احیاء العلوم)

باپ کی مار اولاد کے لئے ایسا ہے جیسا کہ کھیتی کیلئے پانی۔

(لقمان حکیم)

والدین کی خوشنودی دنیا میں موجب دولت اور عاقبت میں باعثِ نجات ہے۔ (حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ)



قرآن کی روشنی:

اور ماں باپ کی اچھی طرح خدمت گزاری کرنا اور اہل قرابت کی بھی اور یتیموں کی بھی۔

دہ پے۔ سورۃ البقرہ۔ ع ۱۰۔ آیت ۸۳)

کہ کوئی شخص اللہ تعالیٰ پر یقین رکھے اور قیامت کے دن پر اور فرشتوں اور کتب پر اور پیغمبروں پر اور مال دیتا ہو اللہ کی صحبت میں رشتہ داروں کو اور یتیموں کو۔

دہ پے۔ سورۃ ۲۔ ع ۲۲۔ آیت ۱۷۷)

آپ فرمادیجئے کہ جو مال بھی خرچ کرو پس اس کے پہلے مستحق والدین ہیں۔ اور قرابتداروں کا یتیموں کا۔

دہ پے۔ البقرہ۔ ع ۲۶۔ آیت ۲۱۵)

اور لوگ آپ سے یتیم بچوں کا حکم پوچھتے ہیں۔ آپ فرمادیجئے ان کی مصلحت کی رعایت رکھنا زیادہ بہتر ہے۔

دہ پے۔ سورۃ ۲۔ ع ۲۷۔ آیت ۲۲۰)

اور یتیموں کا مال انہیں کو دو۔ اور ان کے اچھے مال اپنے بڑے مالوں سے نہ بدلو اور ان کے مال اپنے مالوں سے

ملا کر نہ کھاؤ۔ (پے۔ سورۃ النسا۔ ع ۱۲۔ آیت ۲)

اور جب دوا رثوں میں نذرکہ تقسیم ہونے کے وقت موجود
ہوں رشتہ دار دور کے اور یتیم اور غریب لوگ تو ان کو
بھی کچھ اس میں سے دید و اور ان کے ساتھ خوبی سے
بات کرو۔ (پک۔ سورۃ ۴۔ ۱۲۷۔ آیت ۸)

جو لوگ ظلم کے ساتھ یتیموں کا مال ناحق کھاتے ہیں درحقیقت
وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں۔

(پک۔ سورۃ ۴۔ ۱۲۷۔ آیت ۱۰)
یتیموں، مسکینوں، رشتہ دار ہمسایہ، اجنبی ہمسایہ، ہمنشین مسافر
اور لونڈی غلاموں کے ساتھ جو تمہارے قبضے میں ہوں حسن سلوک
کرو۔ (پک۔ النار۔ آیت ۳۶)
یتیموں کے ساتھ انصاف کرو۔

(پک۔ سورۃ ۴۔ آیت ۱۲۷)

یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر احسن طریقے پر اسی پر
عمل پیرا رہو جب تک وہ جوان نہ ہو جائے۔

(پک۔ الانعام۔ ۶۷۔ آیت ۱۵۲)

مال یتیم کے پاس نہ پھٹکو مگر احسن طریقے سے۔

(پک۔ بنی اسرائیل۔ ۳۷۔ آیت ۳۴)

جو کچھ اللہ تعالیٰ اپنے رسول کو دوسری لہستوں کے لوگوں

دلدادے سووہ بھی اللہ کا حق ہے اور رسول کا اور قرابت داروں کا اور یتیموں کا۔

(پ ۲۸۔ سورہ حشر۔ آیت ۷)

اور وہ لوگ (محض) خدا کی محبت سے غریب اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں۔

(پ ۲۹۔ سورہ الدھر۔ آیت ۸)

اور جب اس کو آزماتا ہے معنی اس کی روزی اس پر تنگ کر دیتا ہے۔ تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے میری قدر گھٹا دی۔ ہرگز ایسا نہیں بلکہ تم لوگ یتیم کی قدر نہیں کرتے۔

(پ ۳۰۔ سورہ الفجر۔ آیت ۱۷-۱۶)

یتیم پر سختی نہ کرو، اور سائل کو نہ جھڑکو۔

(پ ۳۰۔ سورہ ۹۲-۹۳-۱۸ ع۔ آیت ۱۰-۹-)

وصلی اللہ علی محمد وآلہ وصحبہ وسلم۔

۲۹ شوال المکرم ۱۴۰۶ھ

اِسے مُصَنَّف کی دیگر تصانیف

8-00	قیمت	۱۔ حفیظ القواعد
6-00	"	۲۔ توشہ آخرت
5-00	"	۳۔ روشنی کے مینار
6-00	"	۴۔ دُرِ بے بہا
1-25	"	۵۔ نوری چہل احادیث
5-00	"	۶۔ شعاعِ نور
5-00	"	۷۔ لمعاتِ ایمانی
5-00	"	۸۔ انسانیت کے چراغ
8-00	"	۹۔ مختصر تاریخِ عالمِ اسلام
4-00	"	۱۰۔ فردوسِ نظر
(زیر طبع)		۱۱۔ نایاب جواہر
"		۱۲۔ چند باتیں

تلگو ادیشن

1-25	قیمت	۱۔ کفن و دفن
6-00	"	۲۔ ماناواتا دیپو
8-50	"	۳۔ کانتی کرانمو

ملنے کے پتے

- (۱) ظفر بکٹ پو۔ کچہری سٹ۔ 10-49-64۔ کاؤلی 524201
- (۲) رحیم بکٹ پو۔ گنٹور (۳) حمید بکٹ پو۔ پتور پیٹ گنٹور۔
- (۴) ضیا برادر۔ کرنول (۵) کتب خانہ انجمن ترقی اردو جامع مسجد دہلی

